مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی
کے فکر انگیز خطبات کا مجموعہ

خطباتِ علی میاںؒ

[illegible]

[illegible]

دارالاشاعت [illegible]

Copyright Regd. No

جملہ حقوق باقاعدہ معاہدہ کے تحت محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی دارالاشاعت کراچی

طباعت : اکتوبر ۲۰۰۲ء علی گرافکس پرنٹنگ پریس کراچی۔

ضخامت : 424 صفحات

......ملنے کے پتے......

بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
کشمیر بک ڈپو۔ چنیوٹ بازار فیصل آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار لاہور
ادارہ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی

......نیپال میں ملنے کے پتے......

مکتبۃ الحرمین، مؤسسۃ الحرمین الخیریۃ کاٹھمنڈو نیپال

مدنی بک ڈپو جامع مسجد دربار مارگ کاٹھمنڈو

دارالعلوم جامعہ اسلامیہ [illegible] نیپال

فہرست عنوانات

انتساب	۱۹
خطبات کی اہمیت	۲۰
خامہ فرسائی	۲۱
دینی اور معاملاتی زندگی	۲۲
سوالنامہ	۷۲
علوم اسلامیہ کے سوتے انوار نبوت سے ملتے ہیں	۷۳
عبادت اور اختصاص ضروری ہے	۷۳
معاشرے کی طرف توجہ کی ضرورت ہے	۷۴
استعداد کی ترقی کا راز	۷۵
علم کا شوق	۷۵
ماضی قریب کی علمی تحقیق	۷۷
حکومت کی سطح پر اہتمام ہو	۷۸
بچیوں اور خواتین کی تعلیم	۷۹
علوم اسلامیہ کے سوتے انوار نبوت سے ملتے ہیں	۷۹
عربی زبان کی اہمیت	۸۰
اختلافی بحثوں سے احتراز کیجئے	۸۱
ملک و ملت کی نوجوانوں سے توقعات	۸۳
خدا کرے اب گردش جہاں کا انداز اور ہے	۹۵
"الاصلاح" کا قیام ایک جرأت مندانہ اقدام تھا	۹۵

عنوان	صفحہ
آج زمانہ بہت بدل چکا ہے	۹۶
متوسط درجے کی لیاقت کافی نہیں	۹۷
زمانہ کا اصل مقابلہ اور پیچھے رہ جانا ہے	۹۸
آج پہلے سے کہیں زیادہ تیاری کی ضرورت ہے	۹۸
تحقیق و مطالعہ کا میدان بہت وسیع ہے	۹۸
بہت سے قدیم مباحث آج تاریخی بحث ہو چکے ہیں	۹۹
فلسفۂ یونانی کے رد کی وہ اہمیت نہیں رہی	۹۹
تحقیق کی ضرورت	۱۰۰
سب سے بڑا محرک	۱۰۱
آج کا تعجب یہی کہ	۱۰۲
پیچیدہ قول حق	۱۰۲
آج زمانہ زیادہ تر چیزوں کا طالب ہے	۱۰۳
پہلے تہذیب کا حقیقت سے مطالعہ کیجئے	۱۰۳
انگریزی زبان میں فاضلانہ مہارت پیدا کیجئے	۱۰۵
ملک کا رشتہ اسلام سے کمزور ہوتے جا رہے	۱۰۵
ہندی زبان میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت	۱۰۶
اس ملک کی قسمت آپ کے ہاتھ میں ہے	۱۰۸
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا کام اور پیغام	۱۱۱
مسلم یونیورسٹی کی حیثیت	۱۱۲
ذاتی تعلق، ذاتی محنت اور جذبۂ خدا طلبی	۱۱۴
قدر کرم	۱۱۴

صفحہ	عنوان
۱۲۲	ذوقِ صحیح
۱۲۳	ذوقِ محبت
۱۲۳	جذبۂ عملی
۱۲۵	آج نسبتِ محمدی پر ظاہر و صورت کا غلبہ ہے
۱۲۷	کوئی شائق ہے جو ان کے متابعت کی عادت حاصل کرے؟
۱۲۷	علم کی دو قسمیں
۱۲۹	دوسری قسم
۱۳۲	حضرت کے قصے
۱۳۳	قرب و ایمان
۱۳۳	نسبتِ محمدی پر ظاہر و صورت کا غلبہ
۱۳۴	ترقی کی ضرورت
۱۳۵	ایک لطیفہ
۱۳۷	ہر ترقی دوسری علم و عمل کی کمی ہے
۱۳۷	تکمیل تعلیم و تربیت
۱۳۸	ذوق کے پیدا ہونے کے
۱۳۸	ایک مثال
۱۴۰	ذوق، شوق اور تقاضا
۱۴۱	★ خلاصہ بیان
۱۴۱	اتباع سنت کا طریقہ
۱۴۲	قرآن مجید و سنت سے متعلق تعلیم کا طریقہ
۱۴۳	حق تعالیٰ کی رضا کے حصول کا طریقہ

عنوان	صفحہ
معمور جہاد کا پیغام ہوتا ہے	۱۴۴
بڑی ہوگی ساری کھیتی خدا کی	۱۴۵
علماء ہند کی علمی خدمات	۱۴۷
مدرسہ کس دور کی ہوا ہے؟	۱۴۹
مدرسہ کا شجرۂ نسب	۱۵۰
یہ ہے مدرسہ کی شان	۱۵۳
دوسرا نمونہ دیکھئے	۱۵۴
جامعہ ہدایت کے طلبہ اور فضلاء کو ہدایت	۱۵۵
عالم ہر وقت میں قبلہ نما ہے	۱۵۷
مدرسوں نے ہوا کے رخ پر چلنا قبول نہیں کیا	۱۵۸
دارالعلوم جو مسلمانوں کی پناہ گاہ تھا	۱۵۹
وقت کا سب سے بڑا جہاد	۱۶۹
چراغ زندگی اور دستور العمل	۱۷۷
کوشش کا نتیجہ ضرور نکلے گا	۱۷۸
درس نظامی اور ملا نظام الدین سہالوی	۱۷۹
علم اور کمال	۱۸۰
زبان کی حیثیت اور شخصیت سازی سے واقف ہونا ضروری ہے	۱۸۲
مسائل کا تحفظ	۱۸۳
مادری سے محبت	۱۸۵
عقیدۂ توحید اور اتباع سنت	۱۸۶
ہمت کیجئے	۱۸۷

صفحہ	عنوان
۱۸۶	ہدایت اور کتاب
۱۸۸	حکمت اور یقین
۱۹۰	**نزول قرآن کا مقصد اور حاملین قرآن کی ذمہ داریاں**
۱۹۰	منصب نبوت کے چار اجزاء
۱۹۱	تلاوت آیات
۱۹۲	تزکیہ
۱۹۲	نزول قرآن کا حقیقی مقصد
۱۹۳	تعلیم کتاب
۱۹۴	تلاوت و ترتیل
۱۹۶	تجوید حسن
۱۹۶	حاملین قرآن کی ذمہ داریاں
۱۹۸	حرمت احترام و ادب
۱۹۹	قرآن کی تعلیم سب سے بڑی بات ہے
۲۰۱	ہدایت پیدا کرنے کے لیے صحبت اور اکتساب ضروری ہے
۲۰۲	تقرب الٰہی کا سب سے بڑا ذریعہ قرآن کریم ہے
۲۰۳	قرآن کو صحیح پڑھنا تلاوت ہے
۲۰۳	قرآن سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے صحبت صلحاء ضروری ہے
۲۰۵	**مستشرقین اور گہرے مطالعہ کی ضرورت**
۲۰۵	عصر حاضر میں موجودہ صورت حال
۲۰۵	دور حاضر کی تحریکات اور مسلمانوں کی فکر
۲۰۶	مسلمانوں کے درمیان مختلف گروہ اور طبقات کے خیالات

عنوان	صفحہ نمبر
تہذیب نے انسان کی ذہنی طرز فکر بدل دی	۲۰۷
تہذیب مسلسل وحی کی محتاج ہے	۲۰۹
مغربی تہذیب کو وحی سے کوئی واسطہ نہیں ہے	۲۰۹
نہ تو پاکستانی تہذیب کو وابستہ کرنا ہے	۲۱۰
کلیت قابل قدر ہے	۲۱۳
دیوانہ اجتماعی ہے	۲۱۴
مغربی تہذیب سے قاری کو جو نقصان پہنچا ہے	۲۱۵
ایک اقتباس	۲۱۶
زبان سے تعلق کی مثال تاریخ ہے	۲۱۷
بیچ تہذیب کا زاویہ	۲۱۸
اسی لئے تہذیب کی دعوت	۲۱۹
علامہ اقبال نے وراثت نبوت کا حق کس طرح ادا کیا؟	۲۲۱
زبان کا مسئلہ	۲۲۱
زبان کا مسئلہ کے اثرات	۲۲۱
عالمی اعلیٰ مسائل	۲۲۲
ایک تبصرہ	۲۲۴
پاکستانی تہذیب کی خصوصیات	۲۲۸
مسلمانوں کی تاریخ کا منصب	۲۲۹
روحانیت اور حقیقت پسندی کا جائزہ	۲۲۹
علامہ اقبال کی شخصیت	۲۳۰
انسان کا عظیم تصور	۲۳۲

عنوان	صفحہ
ملک کو تباہی سے بچانا اداروں کی ذمہ داری ہے؟	۴۳۳
بے مثال استاد... بے مثال شاگرد	۴۳۷
استاد و شاگرد کا تعلق	۴۳۷
خوش نصیب طالب علم	۴۳۸
ہر چیز تقدیر الٰہی کے مطابق ہوتی ہے	۴۴۰
شیخ خلیل عرب سے ہمارا تعلق	۴۴۰
حضرات! جامعات و کالج کی سب سے بڑی کوتاہی	۴۴۲
دنیا کی تین بڑی جامعات	۴۴۲
استاد اور طالب علم کے درمیان ربط	۴۴۳
استاد ایسا ہو جو اپنا ذوق طالب علم میں منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو	۴۴۷
قرآنی مطالعہ اور اس کے آداب	۴۴۹
قرآن مجید ہر موقع پر مشکل کشائی اور دستگیری کرتا ہے	۴۴۹
قرآن مجید کی حکمت و دعوت	۴۵۰
دل کا دروازہ کبھی کبھی کھلتا ہے	۴۵۱
مطالعہ قرآن مجید سے علمی زندگی کا آغاز	۴۵۱
قرآن مجید کا مزاج صدیقی ہے	۴۵۲
مولانا سید سلیمان ندوی اور علوم قرآن	۴۵۳
ایجابیت و ہدایت عام	۴۵۳
قرآن مجید پر دوسرا انسان متحرک نہیں ہو سکتا	۴۵۵
مقصد چیز نہیں بلکہ عمل ہے	۴۵۵

عنوان	صفحہ
ہدایت کے لئے قرآن آسان ہے	۴۵۶
اللہ تعالیٰ کی طرف سے	۴۵۷
[illegible]	۴۵۸
[illegible] تعلیم و مقصود	۴۶۰
قرآن ایک صداقت ہے	۴۶۰
[illegible]	۴۶۲
[illegible]	۴۶۳
[illegible]	۴۶۵
[illegible]	۴۶۶
[illegible]	۴۶۶
[illegible]	۴۶۷
[illegible]	۴۶۹
[illegible] علّم الانسان ما لم یعلم	۴۷۰
[illegible]	۴۷۲
[illegible]	۴۷۳
[illegible]	۴۷۷
[illegible]	۴۷۷
[illegible]	۴۷۸
[illegible]	۴۷۸
[illegible]	۴۷۹
[illegible]	۴۸۰

صفحہ	عنوانات
۲۸۱	قرب کے احساس کی شکل میں دو
۲۸۲	اپنے دل کو پیار سے مسخر کیجیے
۲۸۳	مسلم قوم کے لیے درد دل
۲۸۴	مجھے ریش میں عمر گزار کے
	محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
۲۸۵	ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند
۲۸۵	محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
۲۸۵	صراط مستقیم پر سفر کیجیے
۲۸۶	گزری ہوئی زندگی کو شعور دیجئے
۲۸۶	آپ کا رب آپ سے محبت کرتا ہے
۲۸۷	سنگ در پہ بیٹھنے کا مزہ
۲۸۸	وہ جوانوں کا عجیب عمل
۲۸۹	ہم سے پہلے کے لوگوں کو سمجھ لیں
۲۸۹	وادی کشمیر کے عاشقوں پر بہار
۲۹۱	تقدیر و تقسیم
۲۹۲	سچ اور جھوٹ کا مقابلہ
۲۹۳	علم کے ہاتھ میں ہے معاش
۲۹۳	بیٹا فکر کیجئے
۲۹۳	سچی محبت کا سبق ہمیں صحابہ سے
۲۹۳	بچوں کا کھانا بیچئے
۲۹۵	ہر سوال میں آپ کے لئے نصیحت ہے

عنوان	صفحہ
اختلاف جب قربانی ہو، جمود تک	۲۹۷
فراغت و اطاعت تک	۲۹۸
اعلان	۲۹۸
چند جدید نظریات	۲۹۹
جمود	۲۹۹
آخری بات	۳۰۰
علما اور تعلیم یافتہ طبقہ کی ذمہ داریاں	۳۰۱
علما اور تعلیم یافتہ طبقہ کی ذمہ داریاں	۳۰۱
مسلم حکومتوں میں علماء کا کردار	۳۰۲
مسلمانوں سے عقائد اسلام کے حقوق	۳۰۲
یہ بھی بات مسلّم نہیں بلکہ علم سے پیدا ہوا ہے	۳۰۳
عیسائیت مسلم شریعت سے نہیں ہوتی	۳۰۴
اسلام اور علم کا جھگڑا ساتھ ہے	۳۰۵
اسلام اور سائنس کی جنگ کے اعتراضات	۳۰۵
اسلام اور سائنس کی جنگ	۳۰۶
دنیا کا مغرب	۳۰۸
اسلام اور علم کلام کی تاریخ	۳۱۱
اسلام اور علم کا ساتھ	۳۱۱
مجلسی میں علم و فکر کا ذکر	۳۱۲
تعلیم و تعلم اور درس و تدریس کا نظام	۳۱۳
مطالعہ قرآن کا مفہوم	۳۱۳

صفحہ	عنوان
۳۱۳	[illegible]
۳۱۴	[illegible]
۳۱۵	[illegible]
۳۱۷	[illegible]
۳۱۸	[illegible]
۳۱۸	[illegible]
۳۱۹	[illegible]
۳۲۲	[illegible]
۳۲۲	[illegible]
۳۲۴	[illegible]
۳۲۴	[illegible]
۳۲۵	[illegible]
۳۲۵	[illegible]
۳۲۵	[illegible]
۳۲۶	[illegible]
۳۲۶	[illegible]
۳۲۷	[illegible]
۳۲۹	[illegible]
۳۳۰	[illegible]
۳۳۰	[illegible]
۳۳۱	[illegible]
۳۳۱	[illegible]

عنوان	صفحہ
[illegible]	۳۲۳
[illegible]	۳۲۳
[illegible]	۳۲۴
[illegible]	۳۲۵
[illegible]	۳۲۵
[illegible]	۳۲۶
[illegible]	۳۲۷
[illegible]	۳۲۷
مسئلہ نسب	۳۲۸
[illegible] کی جنگ	۳۲۸
[illegible]	۳۲۹
[illegible]	۳۳۰
[illegible]	۳۳۰
[illegible]	۳۳۱
[illegible]	۳۳۲
[illegible]	۳۳۲
[illegible]	۳۳۳
[illegible]	۳۳۴
[illegible]	۳۳۵
اجتہاد اور فقہی مذاہب کا ارتقاء	۳۳۶
(۱) اصول اسلامی کی حیثیت	۳۳۶
(۲) امت مسلمہ شریعت اسلامیہ اور انسانی تمدن	۳۳۷

عنوان	صفحہ
ہندی دور تیرہویں صدی کی تحریک [illegible] بطور تجدید	۳۴۷
[illegible] کی [illegible] میں [illegible] فضیلت	۳۴۹
بارھویں صدی ہجری سے پہلے ہندوستان کی حالت	۳۵۴
شیخ [illegible]	۳۵۴
[illegible] کی خصوصیات	۳۵۵
[illegible] صدی [illegible]	۳۵۶
[illegible] اور [illegible] سے منتقل ہونے کے اسباب	۳۵۷
[illegible] صدی	۳۵۸
[illegible] کا [illegible]	۳۵۹
مغربی تعلیم اور اس کے تدارک کی تدابیر	۳۶۱
[illegible]	۳۶۱
[illegible] معاشرے [illegible]	۳۶۱
[illegible]	۳۶۳
[illegible] سید ابوالحسن علی ندوی کا [illegible] فیصلہ [illegible]	۳۷۳
[illegible] کو [illegible] دیتے ہیں	۳۷۶
فقہ و قضا کی صلاحیت میں [illegible] کا امتیاز و اختصاص	۳۸۴
عالم اسلام میں [illegible] کا [illegible]	
یورپ کے اثرات [illegible]	۳۹۸
علم [illegible] ایک [illegible] ہے	۴۰۸
[illegible]	۴۰۸
[illegible]	۴۰۹

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

انتساب

خطبات کی سیریز جلد ششم کو اپنے ان تمام مہربان اساتذہ
کے نام کرتا ہوں جنہوں نے شفقت اور خصوصی توجہ کے سبب عاطفت
تک بندہ علوم نبوت کی پیاس بجھاتا رہا۔ بالخصوص ...
کی قابل احترام شخصیت نے مجھے اتباع سنت کے ...
کے تحفوں سے سرفراز کیا

ک وشہ سیہ ... سے کے چراغ ...
چمن کے سو پھول کھلے ... اور

محمد رمضان ... عفا اللہ عنہ

خطبات کی اہمیت

قال رسول اللہ ﷺ:

علیکم بمجالس العلماء واستماع کلام الحکماء، فان اللہ تعالیٰ یحیی القلب المیت بنور الحکمۃ کما یحیی الارض المیتۃ بماء المطر۔ (الحدیث)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

تم پر علماء کی ہم نشینی اور حکماء کا کلام غور سے سننا لازم ہے اس لئے کہ حق تعالیٰ دل مردہ کو نور حکمت سے ایسے زندہ فرماتے ہیں جیسے مردہ زمین کو بارش کے پانی سے

مجالس خطبات - [illegible]

خامہ فرسائی

[illegible] وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خصوصاً مولوی سید عدنان کاکا خیل(۱) حفظہ اللہ کو مصنف کے تمام کتب کی ترتیب میں وہ قابل قدر معاونت فراہم کی جس کا بندہ ہمیشہ قلب سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ زادہ اللہ علماً و شرفاً۔ اسی طرح ادارہ تحقیقات اسلامی (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) کے رکن مولوی(۲) نے تاحال میری ان کاوشوں میں جو تعلیقات ہیں ان کے حوالہ جات کی تلاش میں معاونت کرتے رہے اور سب سے آخر میں سب سے زیادہ اس سال خصوصی طور پر مہتمم جامعہ جناب مولانا [illegible] حفظہ اللہ کا مشکور ہوں رہنمائی و اصلاح فرمائی ہر قدم پر دستگیری کی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مخلصین کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔

والسلام

راقم بندہ محمد مصباح [illegible] (بنیری) عفی اللہ عنہ

خادم مجلس [illegible] مولانا قاضی مجلی رحمہ اللہ

۱۵ شوال المکرم ۱۴۲۳ھ

۱۰ دسمبر ۲۰۰۲ء بروز منگل

(۱) نبیرہ حضرت مولانا محمد یوسف کاکا خیل [illegible] استاذ جامعہ [illegible] اسلامیہ [illegible] کراچی

(۲) مولانا محمد [illegible] شعبہ [illegible] ہے

میری علمی اور مطالعاتی زندگی

۱۹۷۵ء میں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی جمعیۃ الاصلاح نے بر صغیر کے مشاہیر اہل علم و دانش کو دعوت دی تھی کہ وہ طلبہ و اساتذہ کے سامنے ان کتابوں کی نشاندہی کریں جنھوں نے ان کی سوچ اور خلاق ذہن کی تعمیر میں سب سے زیادہ حصہ لیا ہے۔ مولانا علی میاں نے بھی (جب ان کی عمر ۶۳ برس تھی) اپنے تاثرات و تجربات قلم بند کئے۔ یہ مضمون دوسرے مضامین کے ساتھ مولانا محمد عمران خان نے مشاہیر اہل علم کی محسن کتابیں (اعظم گڈھ مطبع معارف پریس) میں شائع کر دیا تھا۔ بعد ازاں ۱۹۸۶ء میں [illegible] ([illegible]) کے [illegible] مولانا علی میاں نے ۱۹۷۵ء میں لکھے گئے مضمون پر نظر ثانی کی اور اس میں [illegible] کتابوں کا تذکرہ [illegible] [illegible] بعد میں انہوں نے اپنی علمی و تصنیفی اور دعوتی زندگی میں بالترتیب [illegible] کتابوں کا مطالعہ کیا جن پر تبصرہ کیا تھا مشتمل تھا مضمون پر نظر ثانی کرتے ہوئے مولانا علی میاں نے جو اضافہ کیا تھا اس کا طرز و انداز اور اسلوب بھی ہے تنقید اور تحقیق نہیں [illegible] بلکہ مطالعہ کے جو اثرات پڑے ان کو بے تکلفی اور بے ساختگی کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ مضمون کے خیالات سلسلہ وار طور پر فکر کی پوری [illegible] کی [illegible] کسی ادبی کتاب اور مصنف کا ذکر اس کے مفید و دلچسپ ہونے کی وجہ سے کیا گیا ہے جس سے مطالعہ کی وسعت [illegible] [illegible] [illegible] کیا [illegible] فہرست میں [illegible] کتاب یا مصنف کے تذکرہ رہ جانے سے [illegible] ان کی عدم اہمیت یا [illegible] نہیں ہے [illegible] نظر ثانی کرتے ہوئے جو چند حواشی لکھے تھے وہ ان کے نام کے ساتھ [illegible] حواشی [illegible] الگ کر دیئے گئے ہیں۔ (م ب [illegible])

خاکسار کا خاندان ایک [illegible] دینی خاندان ہے جس کے بزرگوں نے علمی فضل [illegible] ہندوستان میں [illegible] [illegible]

(۱) [illegible] صاحب

خاندان پر بھی حزن یا بیہوشی کی آنکھیں کھولیں تو دین داری کا ماحول پایا اور بزرگوں میں
اور بزرگوں سے دینداری ورثے میں ملی تھی۔

میرے والد مرحوم مولانا حکیم سید عبدالحئی نے ۱۹۲۳ء میں انتقال کیا میری عمر
اس وقت دس سال کی تھی، میرے بڑے بھائی صاحب ڈاکٹر حکیم مولوی سید عبدالعلی صاحب
لکھنؤ میں میڈیکل کالج میں پڑھتے تھے اور میں اپنے وطن رائے بریلی میں اپنی والدہ صاحبہ
کے ساتھ رہتا تھا اور بھائی صاحب کی ہدایت کے مطابق خاندان کے بعض بزرگوں سے عربی
کی تعلیم حاصل کرتا تھا، لکھنؤ بھائی صاحب کے پاس آنا جانا رہتا تھا

خاندان میں یہ دستور تھا کہ تقریباً سارے افراد مرد و عورتوں میں عام طور پر پڑھنے کی عادت کی وجہ
سے تکمیل و مطالعہ کی صورت ہوتی۔ ایک گھر کی تمام بچیاں یک جگہ جمع ہو جاتیں اور ہمارے
ہی خاندان کے ایک بزرگ سید عبدالرزاق صاحب کلامی م ۱۳۳۳ھ (۱۹۱۵ء) کی منظوم
ترجمہ فتوح الشام پڑھی جاتی۔

سید عبدالرزاق صاحب کلامی مرحوم حضرت سید احمد شہید کے بھتیجے داماد سید محمد
طاہر صاحب کے پوتے، اور ان سے متعلق بعض سید عبدالرزاق صاحب ... تھے
واقدی کی عربی فتوح الشام کو کلامی صاحب نے بحر متقارب کی اور جوش و ولولہ پیدا کرنے والی بحر کے
ساتھ نہایت پرزور شعروں میں اردو میں منتقل کیا ہے، چونکہ اس وقت کا ماحول ہی ایسا تھا، جہاد کا جذبہ اور
ایمان کی چنگاری بھی خود بخود منتقل ہوتی تھی جس سے ایک وقت میں سب کے دل بدل
گرما دیا تھا۔ اس کے نظم میں جوش ... بھی آ جاتے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا عشق تھا
اور جب میں بار بار ان کی بہادری کے قصے پڑھتا، اس سے خصوصیت کے ساتھ ان کا تذکرہ کرتے
ہوئے ہم بے قابو ہو جاتے ہیں اور ... خاص ... اور ... پیدا ہو جاتا ہے۔ میری بڑی
خالہ سیدہ صالحہ مرحومہ جو قرآن مجید کی بھی حافظہ تھیں ایسے طریقے سے ... پڑھاتی
جیسے بڑی تھیں اور پڑھتے پڑھتے جب ان کو بہت روانی ہو جاتی تو ... کے بعد
گھر سے دوسرے بچے بھی کبھی بڑی بوڑھیوں کے پاس بیٹھے بیٹھے کسی ... آ جاتے ...
مجھے یہ تجربہ ہے کہ ... جذبہ ... کیا پتا ... سنانے کا ... مجھ
سے ان کی طرف سے لگاؤ تھیں چھوڑ ... کی محفل میں شریک ہوتے۔

میری خالہ مرحومہ [illegible] سے بے تکلف تھیں۔ [illegible] یہ اشعار پڑھتیں تو جی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] اور ان کی [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] کے گھر [illegible]
[illegible] کی حضرت [illegible] انہوں نے [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] کی اس [illegible] عظمت اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] لیے بیٹھے [illegible]
[illegible] جب [illegible] آنسو [illegible]

تمہی ہو [illegible] ان [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دوسرا [illegible] کے حقوق [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] سلام [illegible] تمام [illegible]
[illegible] یورپ کے [illegible] ایک [illegible]
ملک کے [illegible] مسائل [illegible] بھی [illegible]

اس بحث [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اس کے [illegible]
[illegible] ان [illegible] مقامات [illegible]
قتل کیے جا [illegible] کی "سعودی" کو [illegible]
[illegible] تقریروں میں [illegible] ان [illegible] میں جو
[illegible] جاتے [illegible] کا [illegible]
سعودی کا [illegible] میں [illegible] اس کا [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے [illegible]
[illegible] اس میں [illegible]

دیکھ رہا ہوں کہ [illegible] طرح پیش کیا جائے کہ معصوم ہو کر بچوں میں اخلاقی انقلاب کی پوری تیاری بھی ہو [illegible] پیچھے [illegible] ہے۔ وقت اس [illegible] کی [illegible] اسلامی انقلاب کی تعمیر [illegible] اور [illegible] کے مجموعوں [illegible] کی علمی [illegible] سے [illegible] اور [illegible] پر غالب [illegible] کی [illegible] اخلاقی [illegible] تصویر [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] بھی [illegible] جائے [illegible] طرف سے [illegible] کرتے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ملتے ہیں

میرے [illegible] صاحب (مولوی سید فخر الدین صاحب [illegible] صاحب کی [illegible] کے مصنف [illegible] کے [illegible] بھی تھے [illegible] کے [illegible] بھی تھا۔ بہت [illegible] سے [illegible] اور [illegible] بھائی جیسوں کے مطالعہ میں [illegible] تھیں۔ مولانا حالی [illegible] بہت سے [illegible] اس [illegible] میں [illegible] میری [illegible] [illegible] ہندوستان کا [illegible] کتابوں سے [illegible] مرتب [illegible] میں [illegible] مولانا [illegible] کے [illegible] جیسی [illegible] بھی [illegible] کتاب [illegible] کے [illegible] چھوڑ [illegible] اور علم سے [illegible] حصہ [illegible] ہماری [illegible] کی [illegible] جو [illegible] مضمون [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کی [illegible] مطالعہ [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کی [illegible] ہو [illegible] عمر میں [illegible] مجھے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] بہت مفید [illegible] تعلق [illegible] کی [illegible]

پیدا نہ ہو سکیں اتنی پیدا ہو سکا

اردو کے ابتدائی مطالعہ اور طالب علمی کے اس ابتدائی دور میں جس کتاب کو اپنے شوق سے پڑھا اور جس نے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ قاضی سلیمان صاحب منصور پوری مرحوم کی سیرت رحمۃ للعالمین کا پہلا حصہ ہے۔ مجھے یہ بھی یاد ہے کہ جب آگے دونوں جلدوں کا بعض دوسری کتابوں کے ساتھ وی۔ پی واپس ہو چکا ہے اور اس کے چھڑانے کے لیے اس وقت پیسے نہ تھے تو میں نے بے اختیار رونا شروع کیا، بھائی صاحب کو کسی طرح اس کا علم ہو گیا، کتاب میرے ہاتھ میں آ گئی، بار بار پڑھی گئی اور دل و دماغ پر گہرے نقوش کو تازہ میں نے رکھا۔ بعض خاص مقامات کا بیحد خاص اثر پڑتا تھا، مکہ کے ابتدائی مسلمین کے واقعات حضرت مصعب بن عمیر کی نازو نعمت کی زندگی کا مقابلہ ان کی والہانہ کیفیت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ طیبہ میں تشریف آوری اور حضرات انصار کی مسرت اور جان نثاری، انصار کا ایثار اور مہاجرین کے ساتھ ان کی دینی محبت، آنحضرت ﷺ کی وفات کے متعلقات و واقعات کا دل پر خاص اثر پڑتا تھا، تحمل نہیں کر کر ان کو پڑھتا اور لوگوں کو سناتا تھا اور دینی زندگی کی تمنا ہی اس میں پیدا ہوتی تھی، قاضی سلیمان صاحب کے درجات اللہ بلند فرمائے، اس عالم میں ہوتے تو کہتا کہ آپ کی کتاب کا مجھ پر بڑا احسان ہے، اس نے سب سے پہلے سرور کائنات ﷺ کی محبت کے اس مزے سے آشنا کیا جس کے بغیر یہ زندگی اور عالم خس و خاشاک ہے

در مزرع کائنات کردیم نگاہ
یک دانہ محبت است باقی ہمہ کاہ

کئی برس کے بعد میرے ہاتھ میں مولانا شبلی مرحوم کی الفاروق آ گئی۔ مطبع نامی کانپور کی چھپی ہوئی، سرورق پر تصویر بھی، بار بار پڑھی، عراق کی جنگوں کا جب ذکر آتا، میدان جنگ کی تصویر مولانا نے جن چھوٹے چھوٹے بے ساختہ و برجستہ جملوں میں کھینچی ہے، شاید اس سے زیادہ فردوسی "شاہنامہ" میں مسلسل اشعار اور پرشکوہ الفاظ اور مبالغہ سے پیدا نہیں کرسکا، "الفاروق" کے جاذب اور مرصع جملے اور لفظ شمشیر و سناں کا کام کرتے ہیں۔ مولانا نے ان کی اسلامی عظمت پر جو کاوش کی ہے اس کے لکھنے کی اس وقت صلاحیت نہ تھی اور نہ اب اس کے لئے

بخشیدہ ہیں کی نادر تحریر سے پہلی وقعت کے حصہ کا اثر اس بحث کی قدرو قیمت بھی ہے۔

سن ۱۹۰۱ء میں دوسری کتاب جو [illegible] بھی ساتھ سے
بھی جو کتابیں ہاتھ لگیں ان کے تذکرے میرے کتب خانے میں تھیں آزاد سے معلومات
میں جو اضافہ ہوا وہ ان کی وجہ سے ہوا [illegible] سے یہ ناول اس ضمن میں ہے
اسلامی ریاست کا شوق پیدا ہوا [illegible] [illegible] بعد [illegible] [illegible]
تصنیفات الغزالی [illegible] مولانا روم اور [illegible] مالیات وقت سے [illegible]
یہ قبول کیا کہ سوانح حیات اور [illegible] کے لئے اس سے بہتر اسلوب اور [illegible]
میں پڑی جس سے اور [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] سے
[illegible] کے قلم سے نکالا اس کو اختیار کیا گیا [illegible] شعر العجم [illegible]
میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا شاہکار [illegible]
میرے لئے کوئی کم اہمیت کی بات نہیں۔

[illegible] سید [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اور مجلسوں میں آپ بحیثیت سے تعارف ہوا اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
سے صحبت میں [illegible] ہو گئے۔ [illegible] اور ان کا [illegible] اس طرح [illegible]
طرح [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اردو شاعروں کی [illegible]
شعراء سے متعلق نئی معلومات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

میرے حقیقی ماموں زاد بھائی مولوی سید [illegible] صاحب [illegible] لکھنوی [illegible] ان کے
اور [illegible] لکھنؤ کے [illegible] اور [illegible] زمانہ میں وہ [illegible] کے [illegible]
بھی تھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لکھنؤ کی [illegible] [illegible] تھے۔ [illegible] آغا [illegible]
[illegible] [illegible] میں شامل ہو گئے اور انہیں کے [illegible] کی صحبت میں ان
کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] شعر و شاعری کا بھی شوق تھا۔ ان کا ایک [illegible] [illegible]

سے مانگ کر نے شمارہ مطالعہ [illegible] اور [illegible] پڑھتے ہوئے [illegible]

میں [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible] سے بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] کے متعلق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لا اله الا الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] تعلیم [illegible]

[illegible] تعلیم [illegible]

[illegible]

[illegible] طلبہ [illegible]

[illegible]

[illegible] طالب علموں [illegible]

[illegible]

[illegible] طلبہ [illegible]

جو ہاتھ سے [illegible] اگر الحرف سے [illegible] استنباط اور [illegible] کی [illegible] بھی تھی جو ان کی تقلید میں
فقہ کی [illegible] میں [illegible] صاحب کا ایک [illegible] تفسیر بھی تھا کہ وہ عرب کے
[illegible] تھی تمام [illegible] تھے کہ [illegible] صاحب [illegible] طبقہ [illegible] ہے جس کے
استعمال [illegible] مطالعہ [illegible] چنانچہ ان کی ہمت
[illegible] بھی کی ان صاحب [illegible] بعض [illegible] اپنی تحریر میں
[illegible] حاصل [illegible]

اس [illegible] مرحلہ [illegible] کے مشہور صاحب [illegible] مصطفیٰ علی [illegible]
کتاب [illegible] صاحب [illegible] کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] مولانا [illegible]
صاحب [illegible] شیخ الاسلام [illegible] حضرت حاجی امداد اللہ صاحب
مہاجر مکی کے [illegible] تھے [illegible] حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible] تھے [illegible]

مولانا کے [illegible]
[illegible] حاصل [illegible] ایک [illegible]
[illegible] مولانا [illegible]
[illegible] حدیث [illegible] اصول حدیث [illegible]
اس میں [illegible] حدیث سے زیادہ [illegible] شوکانی [illegible]
[illegible] شوکانی کی تالیف [illegible]
[illegible] اصول حدیث کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] قاعدہ [illegible] علامہ [illegible] ترمذی [illegible]
[illegible]
[illegible]
مثال [illegible]
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] روایت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] انھوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وقت [illegible] ان کے [illegible]
[illegible]
ہے حالی صاحب نے [illegible]
[illegible] تعلیم اور [illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible] طرح [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible] اصول [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔

حالی صاحب کے [illegible]
[illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مولانا سید ابوالاعلیٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] (جلد ۱) اور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصری معروف
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] التشریع الاسلامی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور حقیقت یہ ہے کہ [illegible] سے [illegible] ہے

شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

شاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible]

حضرت سید احمد شہید کے ملفوظات کے مجموعہ صراط مستقیم (مرتبہ ۱۲۳۳ھ) [illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] ملفوظات کے [illegible]

[illegible] تصوف کے [illegible] بالکل ایک انقلابی کتاب ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے متعلق ہو گئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان تمام باتوں کا ایک نتیجہ یہ تھا کہ [illegible]

[illegible] سے پیدا ہو [illegible]

اصطلاحات اور روایتی زبان کے [illegible] جاتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حقیقۃ القرآن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] قرآن کریم [illegible]
[illegible] تعلیم اسلامی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قرآن مجید کے سمجھنے [illegible]

ہندوستان میں کتاب ہے کتاب ہے کیجئے۔ مصر کی ایک کتاب جس میں پیش کر سکتا ہوں، مثلاً وہ عالم
عربی نے ایک سیاح کی حیثیت سے بھی عہد وہاں کی جو صحافت میں جائے والے اور وہاں
خطاب کرنے والے کی حیثیت سے بھی کہ ایک کتاب بھی عالم عربی میں لکھی گئی جو پہلی
صدی سے چودہویں صدی پر محیط ہو یا ایک صدی پر کتابیں ہیں یا پھر ایک ایک فن پر ہیں۔
مثلاً کوئی کتاب سیرت پر ہے، کوئی شاعر پر ہے، کوئی طب پر ہے لیکن ایسی سے ہندوستان
کی تاریخ لکھی پہلی صدی جب سے یہاں عرب آئے اور اسلام آیا، اس وقت سے لے کر اپنی
وفات تک کے کارناموں کا اس میں ذکر ہے۔

دوسری کتاب لکھی جو فن کا تذکرہ ہے۔ جو ہندوستان کے لئے ایک شاہکار چیز ہے۔
وہ ہے ہندوستان کے علماء کی تصنیفات کی اور لٹریچر کی پہلی صدی سے لے کر اس وقت تک کی
ان میں بھی کسی عالم نے کوئی کتاب لکھی ہے تو اس میں اس کا ذکر ہے۔ پہلی دفعہ لٹریچر
ہندوستان کی تیرہ سو برس چودہ سو برس کی جس میں سینکڑوں کتابوں کے نام ہیں۔ تیسری ہے
کتاب ہے اس کی یہ خصوصیت ہے۔ عالم عربی ان سب سے بڑی اکیڈمی "دمشق کی مجمع
العلمی العربی" جس کا نام اب "مجمع اللغۃ العربیۃ" ہو گیا ہے، اس نے اس کو شائع کیا اور وہ
ایڈیشن وہاں سے شائع ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں اس کا ترجمہ ہوا اور "اسلامی علوم و فنون
ہندوستان میں" کے نام سے دار المصنفین کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ سب سے مقتدر ادارہ
ہے۔ عام طور پر ہوتا یہ ہے کہ لوگوں سے پورا استفادہ نہیں کیا۔ اب اس کی ضرورت ہے کہ ایک
کتابیں لکھی جائیں جن میں ان کتابوں کا تذکرہ ہو جو ضروری ہیں اس کی مثال، علم اسلامی ادب اور علم
عربی میں جس کی اور اس کی بہت سی چیزیں لی ہیں۔ پھر اس کے بعد ضرورت ہے کہ ان چیزوں سے
مرتب ہو سکے اور انتخاب ہو اس کا بھی ترجمہ ہونا چاہئے۔

تو سب سے پہلے جو مجھے یاد ہے میری زندگی میں "مسدس حالی" کا ترجمہ جنہوں نے
مجلہ کے ساتھ ہی پیش کر دیا ہے پھر اسلامی حکومت اور ان کا انقلاب انگیز ذکر، یہاں تک کہ
ہے اس کا جو حصہ بیتی یادگار ہے، مسلمانوں کے اکثر گھروں میں "مسدس حالی"
پڑھی جاتی تھی، اس کے بہت سے شعر زبان پر تھے اور لوگوں کی زبانوں پر بھی تھے۔

اس کے بعد پھر جس کتاب کا ترجمہ ہوا وہ ہندوستان کے ایک بزرگ سید عبدالرزاق

تھا [illegible] سے کافی قریب [illegible] حضرت سید احمد شہیدؒ سے [illegible]
[illegible] شخصیت [illegible]
[illegible]
حیثیت سے [illegible] ایک [illegible] حیثیت سے [illegible] ہندوستان میں [illegible]
[illegible] سید [illegible] مجھے
[illegible] کے نام سے [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
اس [illegible] جب [illegible]
[illegible] تھیں [illegible]
[illegible] تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تھی۔

مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب [illegible]
[illegible] کا کام [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] sovereignty [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے ان کا عالم عربی سے متعارف کرایا، میں جب مصر گیا ۱۹۵۱ء میں تو میں نے دیکھا کہ مصر میں
بہت زیادہ غیر معتبر شخصیتوں پر لکھا گیا ہے، اور لوگ ان سے واقف ہیں، لیکن وہاں کے چوٹی
کے لکھنے والوں سے ملا جن میں آنجہانی احمد امین، عباس محمود العقاد، احمد حسن الزیات اور سید
قطب وغیرہ تھے، جن میں سے وہ تھا کہ ہمارا مصر قبل سے آشنا ہے اور [illegible] نہیں تھا
کہ [illegible] آئے ہوئے تھے، [illegible] بہت کم اقبال اور [illegible]
[illegible] چنانچہ پہلے میں نے مضمون کی شکل میں یہ کام کیا، پھر پوری کتاب "روائع اقبال"
کے نام سے لکھی اور مصر میں چھپی اور [illegible] ہوا اور مجھے تجربہ ہوا
کہ بعض عرب [illegible] کے سمجھنے کے [illegible] مجھے خوب یاد ہے کہ امیر
[illegible] نے جو اردو [illegible] وہاں "[illegible]" کے نام سے ایک کتاب [illegible]
اس کا [illegible] ایک [illegible] نے [illegible] کی طرف سے [illegible] کا اس وقت میں تھا اور
میرے [illegible] مولوی سید محمد واضح حسنی ندوی اور حسنی [illegible] صاحب تھے جو [illegible] سے بہت بڑے
عالم ہوئے [illegible] مجھے حیرت ہوئی کہ انہوں نے روائع اقبال کے صفحے کے صفحے زبانی
سنانا شروع کر دیے، [illegible] اس کے بعد [illegible] جیسے لوگوں کو [illegible] کی اچھی [illegible]
[illegible] سب [illegible] اور اقبال سے لوگوں کا تعارف ہوا [illegible] حیرت ہوئی کہ [illegible]
تمام واقف تھے جو اسلام کا [illegible] ترجمان ہے اور اس نے طاقت کا پیغام، خودداری کا پیغام اور
[illegible] کا پیغام، جواب [illegible] اور [illegible] کا ایک [illegible]۔

پھر اس کے بعد سب سے [illegible] کا [illegible] سید احمد شہید کی تحریک کا تھا،
[illegible] تحریک کی تاریخ [illegible] لیکن اس کا [illegible] بہت کم ہو گیا تھا [illegible]
[illegible] اس زمانے میں مولوی [illegible] الدین صاحب قصوری نے جو [illegible]
کے خاص لوگوں میں تھے [illegible] کا ایک [illegible] جو [illegible] صاحب [illegible] کی
[illegible] میں نکلتا تھا "عصر حاضر" [illegible] سید احمد شہید کے نام سے مقالہ لکھا [illegible]
بھائی [illegible] سید عبد العلی صاحب نے کہا کہ تم اس کا ترجمہ عربی میں کرو، اس وقت میری عمر
[illegible] سال کی تھی، میں نے اس کا ترجمہ عربی میں کیا، اسی زمانے میں [illegible] بہت [illegible]
[illegible] [illegible] السید رشید رضا [illegible] کا حال [illegible]

[illegible] میں [illegible] تھے [illegible] اختلاف [illegible]
[illegible] کرتے تھے چنانچہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کے شاگرد [illegible] اتفاق [illegible] تھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شیخ تقی الدین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تھے [illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں لکھی ہے "سیرت سید احمد شہیدؒ" پہلے ایک جلد تھی اس پر علامہ سید سلیمان ندوی نے مقدمہ لکھا، بڑا طاقتور مقدمہ ہے، پھر دو جلدوں میں میں نے کتاب لکھی اور اس وقت تک غالباً اس کے پانچ ایڈیشن نکل چکے ہیں، اور پاکستان و ہندوستان میں بہت مقبول ہوئی، پھر اس کے بعد جو حضرات علماء ہیں مثلاً مولانا غلام رسول مہر صاحب (جو ایک بہت بڑے محقق اور مصنف تھے) کہتے تھے کہ میں تیس چالیس سال سے یہی کام کر رہا ہوں اور لوگوں میں ایسا نہیں گزرا کہ کسی نے اس دور کے حالات پر جو مواد جمع کیا ہو وہ یہ کتاب لکھی "سیرت سید احمد شہیدؒ" چار جلدوں میں اس کی ترتیب کا مقبول ہوئی۔ اس کتاب سے ہزاروں انسانوں پر اثر ہوا، اس سے عقائد میں بھی اصلاح ہوئی اس سے بہت سے لوگوں میں دینی حمیت و غیرت پیدا ہوئی جو بہت کم چیزوں سے پیدا ہوتی ہے۔

ابھی تک بہت کم لوگوں نے اس پر کتاب لکھی ہے کہ کس کتاب نے ان کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا، اگر کسی کتاب کا ذکر آتا ہے تو وہ "مثنوی مولانا روم" ہے جس کے علامہ اقبال مرحوم اس سے بڑے متاثر ہیں اور کہتے ہیں

پیر رومی مرشد روشن ضمیر
کاروان عشق و مستی را امیر

اور دوسری جگہ کہتے ہیں

صحبت پیر روم سے مجھ پہ ہوا یہ راز فاش
لاکھ حکیم سر بجیب، ایک کلیم سر بکف

مولانا روم کے کلام کا بہت سے آدمیوں کے ذہنوں پر بڑا اثر پڑا ہے مگر ان لوگوں نے تحریری شکل میں اس کی شہادت نہیں دی لیکن اگر پوچھا جائے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ پورے اس برصغیر میں اور پھر ایران میں سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ اس سے متاثر ہوئے ہیں اور بہت سے ذہنی، فکری اور مزاجی انقلاب برپا ہو گیا

میں نے جب مغربی تہذیب کی تنقید کے سلسلہ کا ادب پڑھا، میرے بڑے بھائی صاحب سے جو بہت ماہر تھے، مجھے انگریزی بھی پڑھائی، جہاں تک اقبال کا تعلق ہے، ان میں میں نے مسلمانوں کی اخلاقی و مسلمانوں کے سیاسی قیادت سے سب آشنا ہو جائے، مجھے یہ احساس ہوا کہ اسلام نے دنیا کو کیا احسان پہنچایا، اس کا بھی میں نے ذکر کیا

[illegible]

[illegible] Donation [illegible]

[illegible]

[illegible] Conflict between Religion and Science [illegible]

[illegible]

[illegible] History of European Morals [illegible]

[illegible] Schools of thought [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک ہے [illegible] [illegible] [illegible] صفات [illegible] [illegible] سے لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر [illegible] ہو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم۔ [illegible]

[illegible] Decline and Fall of the Roman Empire [illegible] [illegible] Making of Humanity [illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] تحقیق [illegible] کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ذیل میں [illegible] سوالنامہ [illegible] ۱۹۹۵ء [illegible] کیا گیا [illegible]

سوالنامہ

۱۔ آپ نے اردو کے مطالعہ کب سے شروع کیا؟ [illegible] آغاز کیسے ہوا؟ [illegible] کس طرح ہوا؟ کیا گھر کا ماحول [illegible] آپ کے گھر والوں [illegible] نے [illegible] کی تخصیص کیا [illegible] آپ نے اردو کے مطالعہ کو بہتر [illegible] محسوس کی؟ آپ کے مطالعہ کے [illegible] کے [illegible] بدلیں؟

۲۔ آپ نے پسندیدہ [illegible] مطالعہ کیا ہے؟

۳۔ آپ [illegible] اردو [illegible] میں [illegible] کیا [illegible]؟ [illegible]؟

۴۔ [illegible] انگریزی [illegible] سے [illegible] کو [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] ہے؟

۵۔ آپ نے چند [illegible] آپ کے پسندیدہ [illegible] آپ کے پسندیدہ [illegible] پسندیدہ [illegible]؟

۶۔ آپ [illegible] مطالعہ [illegible] آپ [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] آپ کی [illegible] سب سے [illegible] ہے [illegible] ملتے [illegible] ہے؟

۷۔ آپ کی [illegible] آپ [illegible] ہے [illegible]؟ [illegible]

(۱) [illegible] کے [illegible]

۸۔ ایسے اخبار، رسائل یا مقالات جنھیں پڑھنے والوں کی دلچسپی سے آپ کی تفریح بھی ہوتی ہے اور ذہنی تسکین حاصل ہوتی ہے؟

۹۔ آپ درسی کتب سے باہر کتنے ہی مضامین پڑھتے ہیں؟ آپ کو ان میں سے بہت زیادہ پسند ان میں سے مخصوص قسم کی ایک دو تحریر پیش کریں جن کو پڑھنا بھی اچھا ہے

۱۰۔ کبھی ایسا ہے کہ مطالعہ کرتے ہوئے بالخصوص آپ کی توجہ ہٹ جاتی ہے؟ کن چیزوں کے مطالعے سے آپ کی توجہ قائم رہتی ہے؟ آپ کی دلچسپی کا باعث جس سے آپ کو فرحت محسوس ہوتی ہو؟

۱۱۔ بعض اوقات آپ نے مطالعہ سے متعلق کیا نوٹ تیار کیے؟ کس طرح نوٹ بناتے ہیں؟ مطالعہ کی فہرست کس طرح آپ کے پسندیدہ مطالعہ کیسے ہوتی ہے؟

۱۲۔ تحریری مواد کی کونسی قسم آپ کے مطالعہ کے لیے ضروری ہے؟ یا آپ کو علم اور شعر و ادب سے کتنی دلچسپی ہے؟

۱۳۔ کتنی بار آپ نے مطالعہ کو ترک کر دیا؟

۱۴۔ کیا مطالعہ کے دوران آپ کتاب پر نشانات لگاتے ہیں؟ کیا آپ خود سمجھتے ہیں؟

۱۵۔ آپ کا حافظہ آپ کی دورانِ مطالعہ کا ساتھ دیتا ہے؟ کیا آپ کتابوں اور مضامین کے مطالب اور ان کے مصنفین کے نام پوری طرح یاد رکھتے ہیں؟

۱۶۔ آپ اپنے مطالعہ کو کس طرح مطالعہ میں یا آپ کے خاص خصوصیات ہیں؟ کیا آپ دوسروں کی تحریروں سے استفادہ کرتے ہیں؟ آپ کے مطالعہ کی عادت کیسے ہونی چاہیے؟

۱۷۔ کیا آپ کی رائے میں مطالعہ کی عادت پیدا کرنے کے لیے ... آپ ... کی کیا اہمیت ہے؟ ... مطالعہ ... طرف سے ... کی

ہوتی گئی ہیں؟

۱۸۔ کتابیں متعدد ہیں جو پڑھنے کے متعلق آپ سے پوچھی جاتی ہیں اور اس مطالعے میں نظریہ مسلک کیا ہے؟ کیا کچھ اوقات ایسے ہیں کہ بعض ہم کتابوں سے آپ پیاسے ہوتے ہوں؟

۱۹۔ آپ ایک طالب علم سے عام تعلیم یافتہ آدمی کو مشورہ دیں کہ وہ خود مصروف زندگی میں مطالعہ کا پروگرام کیسے بنائے اور کتابیں کیسے انتخاب کرے؟

۲۰۔ خاص طور پر ادبی مطالعہ کی ضرورت و اہمیت کیا ہے؟ عام آدمی کے لئے؟ طلبہ کے لئے؟

۲۱۔ عربی مطالعہ کیلئے جو طریقہ آپ پسند فرماتے ہیں کہ وہ کن مصنفین اور کتابوں کو اولاً پڑھیں؟ نیز آپ اردو کے ایسے موجودہ رسائل کی نشاندہی کریں جن کا مطالعہ صحت مند فکر کی نشو ونما میں مددگار ہو۔

۲۲۔ کیا آپ کسی بھی اور مضبوط اسلوب سے لوگوں کو یہ بتا سکتے ہیں کہ صرف فکر کی مطابقت کافی نہیں، اس کے ساتھ علمی و ادبی معلومات بھی ان کا حصہ ضروری ہے اور پڑھنے میں توازن ہونا چاہئے؟

۲۳۔ ڈائجسٹوں کا جو دور ہمارے یہاں شروع ہوا ہے، اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا وہ مفید ہے؟ اس طرح کے رسائل، جرائد و رسائل کی قسم کے کہ جن کے پڑھنے میں مفید یادداشت آ جاتی ہیں، دوسری طرف یہ ہے کہ یہ ان مطالعہ کے راستے میں حائل ہو رہے ہیں۔

۲۴۔ آپ کے سامنے ایک مسلمان معاشرہ ہے اور یہ صحیح ہے کہ نوجوانوں کی بڑی بنیادی ضرورت ہے کہ وہ اسلام کے انقلاب آفریں نظریہ حیات، اس کے ضابطہ نظام اور اس کے تہذیب و تمدن اور اس کی شاندار تاریخ کو جانیں، اس سلسلے میں آپ کیا مشورہ دیتے ہیں؟ ان مصنفین کی کتابوں کی طرف رہنمائی چاہتے ہیں؟

۲۵۔ کچھ لوگوں کی رائے میں قرآن کا ترجمہ پڑھنے کے بجائے مکمل پڑھنا چاہئے، طلبہ کی طرح رٹنے کا کیا فائدہ؟ آپ کی رائے اس بارے میں کیا ہے؟

جواب

اس وقت اس حال میں یہاں (ٹونک) ہوں کہ دماغ پر زیادہ زور ڈال کر مشکل یا وقتی مضمون پوری توجہ سے لکھوا سکوں، زیادہ وقت بستر پر پڑے ہوئے گزرتا ہے۔ اس وقت خود آپ کے سوال نامے کا غور کیا اور ایک عزیز نے پڑھ کر سنایا، سوالات بڑی ذہانت سے مرتب کیے گئے ہیں اور طبیعت کو اکساتے ہیں۔ دل میں ان سے جواب دینے کی تحریک پیدا ہوئی، طبیعت کے مضمون کو جو پاس نقل ہے، وہ ادا کر دوں کو تھا مجھ دینے پر محسوس کرنے کو جی چاہا۔ آپ نے انتخاب کی آزادی دے دی ہے، اس لئے ملے جلے سوالات کا جواب دے رہا ہوں، وہ بھی مختصر۔

نمبر ۱۔ قدیم شرفاء اور علماء کے دستور کے مطابق اور بعض خاص اسباب کی بناء پر کہ بچپن ہی سے ہمارے گھر میں وسیع موروثی کتب خانہ تھا، دادا صاحب اور والد صاحب رحمۃ اللہ علیہم (حکیم سید فخر الدین مصنف "مہر جہاں تاب" اور سید عبدالحئی مصنف "گل رعنا" و "نزہۃ الخواطر") دونوں بڑے مصنف تھے، یہ کتب خانہ کئی ہزار کتابوں پر مشتمل تھا جس میں عربی، فارسی، اردو تینوں زبانوں کی کتابیں تھیں۔ میرے بڑے بھائی صاحب (ڈاکٹر حکیم مولوی سید عبدالعلی صاحب مرحوم) بڑے اچھے مربی، ماہر نفسیات تھے، انہوں نے کتابوں سے مانوس کرنے کیلئے اور اس موروثی دولت کی قدر کرنے کیلئے کتابوں کو دھوپ دکھانے اور ان کی حفاظت و دیکھ بھال کے کام میں پہلے شریک کیا، پھر اس کی ذمہ داری ڈال دی۔ پرانی کہاوت "کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے" کے مطابق پہلے کتاب و مصنف کا نام پڑھتے، پھر اس کو کہیں کہیں سے دیکھتے اور مطالعہ کرنے کا شوق ہوا اور اس سے کتاب بینی کا جو بہت حد تک موروثی اور فطری تھی چسکا پڑ گیا اور یہ شوق بات اور بیماری کی حد تک پہنچ گیا

نمبر ۲۔ میرے لئے سب سے زیادہ دلچسپ اور تفریحی موضوع جس میں کبھی طبیعت پر بار نہیں پڑتا اور جس سے میری تشنگی نہیں بجھتی، تذکرے، تراجم اور سوانح حیات کا موضوع ہے۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ دادا صاحب اور والد صاحب بڑے

[illegible] تھے اور ان کی رفتار کا جو احساس [illegible] میں [illegible] ہوتا

اس سے بعد [illegible] لیکن [illegible]

تکلف، [illegible] ہے [illegible]

ذوق ہے اور [illegible] میں نمایاں ہے

نمبر ۳ سب سے [illegible] اور [illegible] ان کے مطالعہ کا

ذوق ملتا ہے جب سے [illegible] کا مطالعہ [illegible]

نمبر ۴ [illegible] سے متعلق ہے [illegible]

[illegible] الوں کی [illegible]

[illegible] فرحت اللہ بیگ [illegible]

[illegible] اور پروفیسر رشید احمد صدیقی کے دو مضامین [illegible]

[illegible] ان کے [illegible]

[illegible] بہت [illegible] ہے

ظریفانہ [illegible] مولانا عبدالماجد دریابادی [illegible] لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

ادب [illegible] نہیں [illegible]

نمبر ۶ [illegible] سے متعلق رکھنے والا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر ۷ [illegible] سے [illegible] مضامین [illegible] ہیں۔

نمبر ۸ [illegible] سال کے [illegible] بہت زیادہ [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے

نمبر ۹ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] اس وقت تک [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۲ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] لکھنے کا اتفاق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر ۱۳ [illegible] کتاب کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر ۱۴ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیان [illegible]

نمبر ۱۵ [illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر ۱۶ [illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر ۱۷ [illegible]

چنانچہ [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کی
اپنے [illegible] شوق [illegible] اور [illegible]
میں [illegible] کی [illegible]
[illegible] اور
[illegible] کا [illegible] اور [illegible] کے
[illegible] میں بھی [illegible]
[illegible] کتابوں کا [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] میں [illegible]
[illegible] ([illegible]) [illegible]
[illegible] کا [illegible] ہے [illegible] ادب
[illegible] ہے [illegible] بھی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کے [illegible]
[illegible] غالب مثنوی کی [illegible] کلام
اقبال [illegible] ہے

جس [illegible] کی [illegible] سب کے حصول کیلئے اپنے [illegible]
[illegible] ایک کتاب [illegible] قیمت [illegible] ہے
[illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہے [illegible]
[illegible]

[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابتداء میں [illegible]

[illegible]

جاتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شامل ہو گئے

[illegible]

[illegible] عبدالمجید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والا یہاں بحث ہے یہاں بحث تھی۔

نمبر ۲۲ محض تفریحی نقطہ سے مطالعہ سے تحقیق علم و ترقی سے جڑی ہو
معلومات میں کمی باقی رہ جاتی ہے۔ اور جب آدمی کوئی ہو [illegible]
نہیں رکھتا تو تفریحی حصہ [illegible] حصہ ہوتا ہے۔ جو شخص [illegible] ہے تو
بعض اوقات اس سے کتب [illegible] اور تحقیقی بحث کا مطالعہ کی
ترجیح ہو جاتی ہے اس کا نتیجہ یہ حصہ بھی شامل رہتا ہے۔

نمبر ۲۳ روزانہ اخباروں کا مطالعہ ہو [illegible] کا شوق [illegible] ہوتی ہے
[illegible] کی صورت ہے۔ اور [illegible] مستقل جیسے مطالعہ بھی
مفید ثابت ہوتا۔ اس میں [illegible] حصہ اور [illegible] شخصیت اور [illegible]
ہے کے مطالعہ کا [illegible] جاتا ہے۔ اور [illegible] شوق [illegible]
مطالعہ کے لیے [illegible] سے [illegible] یا کتب [illegible]
مقبول ہے [illegible] تعلق ہوتا ہے۔

نمبر ۲۴ اس سلسلہ میں [illegible] مطالعہ ہو [illegible] اقبال [illegible] شاد
[illegible] تجربات [illegible] موضوعات کے
مطالعہ مفید ہوگا۔ اس [illegible]
[illegible] کے طلبہ کے مطالعہ کا ضروری ہوگا۔

نمبر ۲۵ یہ [illegible] ضروری ہے [illegible]
ہے کہ [illegible] تعلیم [illegible] اردو پڑھ کر قرآن
شریف کا پڑھنا [illegible] قرآن [illegible]
[illegible] بالکل [illegible]
کہ قرآن مجید [illegible] نظر پڑھا جائے [illegible]
[illegible] قرآن شریف [illegible] تلاوت [illegible]
[illegible] ایک امر [illegible] پڑھنا یا ایک [illegible]
ان میں [illegible] ہے

مولانا فضل محمد (م ۱۹۸۶ء) مہتمم مدرسہ ... العلوم ... ضلع بہاولنگر نے تعلیم کے مروجہ نصاب میں ترمیم کے حوالے سے چند ... کے لئے ایک نصاب مرتب کرنا چاہتے تھے۔ اس سلسلے میں ... تعلیم ... پہلے مشاہیر وقت کو ایک سوال نامہ ارسال کر کے ان کی رائے طلب کی تھی۔ سوالنامہ یہاں نے مختصر ... کا اظہار ... کی صورت میں کیا تھا۔ سب سے پہلے سوالنامہ پیش نظر ... مناسب ہوگا۔ [1]

سوال نامہ

سوال نمبر 1 علوم مقصودہ تفسیر، حدیث، ... کی ... میں سے ... وقت میں اچھا اور زیادہ کامیاب ہے

-2 ترجمہ قرآن شریف کے بعد تفسیر میں "جلالین" کے علاوہ ... درسی ... تفسیر بھی تجویز کی جائے "تفسیر مظہری" یا "تفسیر جواہر القرآن" ... اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

دورہ حدیث سے پہلے حدیث مشکوٰۃ شریف کے علاوہ ... اور ... بھی ... جائے جو ... ضرورت کے بعد صحاح ستہ ... آسان ہو ... اصول کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ... کتب ... ضروری ... ہے۔

-3 اصول تفسیر، اصول حدیث "الفوز الکبیر" "نخبۃ الفکر" کے علاوہ ... کتاب رکھی جائے ... اصول ... کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے

4 علوم آلیہ: ادب، کلام، معانی، ... فلسفہ، ہیئت ... صرف نحو میں ... کتابیں کم کی جائیں ... ضرورت ... علوم مقصودہ ... وقت میں ... ضروری "علوم مقصودہ" ... کے مطالعہ ... خلاصہ ... ضروری رکھا جائے

-5 فلسفہ جدیدہ، منطق جدیدہ، سائنس، ... علم کلام، تاریخ، اقتصادیات، سیاسیات، ... علم ... اور دیگر علوم عصریہ کی آپ کے نزدیک ... ضرورت ہے ...

[1] [illegible]

[illegible] ہیں اور [illegible] کوشش [illegible] تعلیم [illegible] علاوہ [illegible]
حضرت شاہ ولی [illegible] سے [illegible] چونکہ [illegible]
[illegible] اجازت [illegible]
کی [illegible] معلومات کیلئے [illegible] کی ضرورت ہے

6- [illegible] اور تحریر [illegible] کے [illegible] طور پر تبلیغ کی [illegible] جائے [illegible] اصطلاحات [illegible] سے [illegible] [illegible] کی [illegible] کیلئے [illegible] ہے

7- [illegible] تعلیم کیلئے [illegible] ہے
[illegible] داخلہ کیلئے [illegible] جائے [illegible]
[illegible] کی [illegible] طرف داخل کر دیا جائے

[illegible] تعلیم [illegible] قرآن کریم کی تعلیم [illegible] قرآن شریف [illegible] کر دیے جائیں [illegible] ایک ہی [illegible] کے متعلق [illegible] کے متعلق [illegible] [illegible] صورت [illegible]

- قرآن شریف [illegible] معانی [illegible] تعلیم دیا جائے
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] معلم کے مطابق [illegible]
[illegible] طریقہ [illegible] ان کے عمل کئے جائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

• [illegible]

• [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

[illegible] آپ کے [illegible] آپ کی [illegible]

[illegible] خصوصیات کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ نے جو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب [illegible] وحدت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible] ضرورت ہے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

3 [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

4 [illegible]

ہو گیا ہے جس میں داخلے کی [illegible] معمولی [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible]

سب سے پہلے زبان کی تعلیم [illegible] [illegible]
[illegible] (۱۹۰۰) [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
اس سے بہتر نصاب تیار ہو۔

اب [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

کلام کی تعلیم سب سے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] درست ہے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
جاتی ہے [illegible] تحصیل [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کتابیں [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

شاہ صاحب [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] چاہیے

6 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علوم اسلامیہ کے سوتے ایمانیات سے ملتے ہیں

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله ونشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي ارسله الله تعالى بالحق بشيرا ونذيرا وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا ۔

مہارت اور اختصاص ضروری ہے

حضرات! میں آپ [illegible] کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے [illegible] اپنے حالات کے مطابق [illegible] کے احکام [illegible] سے [illegible] اختصاص [illegible] جب سے [illegible] آپ نے [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] سے مختلف [illegible] ہے [illegible] [illegible] میں [illegible] حاصل ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ جانتے ہیں کہ علم میں

[illegible]

معیشت کی طرف توجہ کی ضرورت ہے

[illegible]

مشرق سامنے لکھنے کا ان کا معیار وہ ہو گیا ہے اور وہ بھی محض ... سے ... تحقیق محض
جیسا عشق اور تحقیق کے اضافہ ہی تھی اس میں ... کے پیچھے جس نے حوالہ کا
ادراک ... ہو سکتی ہے۔

استشراق کی ترقی کا راز

یہ علم کے پیچھے بعض سیاسی محرکات ہوتے ہیں اس حوالے سے ... تحقیق ...
ایک ... مشرق ... چند ... کا ... اور ... ہی
کہ جہاں تک علمی اور ... کا تعلق ہے ... یورپ میں ... حاصل تھا
مستشرقین اور ان کی کتابوں کی ... طرح ... کی ... کی ... تک
ادبیات اور ... سے علوم کی ... کے پیچھے ... عالم
... کو علم ... ہی ... بھی استعمار مشرق کے سب سے
... کتاب ... یا ... کے ... کے ... تھے ... کی ...
... کی چیز ...

استشراق کی ... ان ... کرتا جاتا تھا ... اور خصوصیات ...
کی ... سے ... خود ... ہی ... مستشرقین ایک
... کا ... تھے ان کے پیچھے ... کی ... ہے ...
... تھے اور ان کا ... بادشاہ بھی ...
... ہے

دوسرا ... کی ... بھی ... کی ... ہوتی ہیں
... عام ... عشق ... ہے ... تھا۔

علم کا عشق

... کی ... کے ... کے ... اصل ... کے علم ... عشق ...
... کی ... تحقیق ... کی ... اور تحقیق کا
... پر ... گی۔

[illegible]

[illegible]

بائبل کی علمی تحقیق

[illegible]

[illegible] (Gospel) [illegible]

[illegible]

تھا، انہوں نے عمر خیام پر ایک کتاب لکھی جس کی اصل حاصل کرنے ایران سے بھی کئی کئی
طرح ان کی کتاب "فرہنگ" اردو زبان کی تحقیقات محنت و کاوش اور میری کا اعلیٰ نمونہ ہے

مسٹر ال ... ٹونک پر ... کا بھی ذکر کروں گا جو میرے والد ماجد مولانا حکیم سید
عبدالحئی (سابق ناظم ندوۃ العلماء) کی تصنیف ہے۔ یہ عربی میں ہے اور آٹھ جلدوں میں مکمل ہوئی
اس میں ہندوستان کے ساڑھے چار ہزار مشاہیر اہل کمال کے تذکرے ہیں۔ انہوں نے
چودھویں صدی کے آغاز میں اس کام کا آغاز کیا، جب عربی مطبوعات کا رواج اور اشاعت کی
صورتیں بہت کم تھیں۔ تقریباً ۲۵ سال وہ اس کام میں مشغول رہے۔ اس وقت یہ چھپ کر
کتاب عربی میں ہندوستان کے حالات معلوم کرنے کا سب سے بڑا ماخذ سمجھی جاتی ہے۔ ان کی
دوسری کتاب "الثقافۃ الاسلامیہ فی الہند" جو ہندوستان میں علوم اسلامیہ اور اصناف و فنون کی
تاریخ ہے، ہندوستانی علماء کی تصنیفات کی مکمل فہرست ہے۔ اس کتاب کو دمشق کی اکیڈمی
"المجمع العلمی العربی" نے ۱۹۵۸ء میں شائع کیا جس سے وہاں کی علمی مجلسوں میں دھوم مچ گئی۔
فضلائے عرب نے اس کی تعریف کی اور مصنف کی محنت کا اعتراف کرتے ہوئے سراہا۔

علم محنت بھی ہے اور انعام بھی

ایک آدمی اس وقت جو کام کرتا تھا، جواب ایسی ہی اس وقت آ جاتا جس دن کی یہ سب کے
آدمی کی محنت کا ثمرہ تھا۔ آدمی کی محنت کا ثمر ہوا کہ آدمی کے علم سے عشق کا نتیجہ ہے۔ آج
کانپور میاں جیسے بچے ... وہ شخص موجود ہیں، جی صاحب حال میں وہ کوئی چیز لکھ سکیں
پڑھے ... کو دیکھ کر اس علم کے ماہر کہیں ... [illegible] ... آج نہیں ملتا۔

غالب کا وہ مصرعہ یاد آتا ہے

اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی

محنت کے معیار کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ علم محنت بھی ہے اور انعام بھی۔ علم کی
پیاس بھی، بھوک بھی ہے اور غذا بھی۔
جب مجھے بچپن سے اتنا تعلق ہو گیا کہ آدمی کوئی کتاب لکھے تو اتنی خوشی ہو کہ وہ کتاب مجھے
انعام کے طور پر ملی ... کام کر دیا، میری محنت وصول
ہو گئی۔

ساتھ کے انشاء اللہ آپ کامیاب اور تحقیق کا عمل بہتر [illegible] کئے گئے وہ اخلاص ہم سے متوقع ہو جاتے
ہیں کیونکہ ان کی بات قربت کا حصہ تو مقصد پر صرف ہوتا ہے کہ آپ بہت سے آگے ہیں
گئی سے الفت ہے ایک نے [illegible] ایم اے [illegible] جو حاصل [illegible] اور تعلیمی
مرتبہ میں ترقی ہے بجلی [illegible] اور [illegible]) [illegible] (Career [illegible] اور
تعریف اور علم کے لئے [illegible] جاتی

دلچسپی اور شغف عارضی نہ ہو

دوسری چیز یہ کہ دلچسپی اور شغف عارضی نہ ہونا چاہیئے یہ نہیں کہ کسی موضوع کو پہلے [illegible] تھوڑی دیر کیلئے حاصل کرلیں پھر [illegible] حدیث [illegible] سے [illegible] بعض اس موضوع سے محبت ہو [illegible] ہو [illegible] اعتماد [illegible] کا شوق ہو اس موقع پر [illegible] سے [illegible] حقیقت [illegible] بیان کیا ہے

مقصود [illegible] حیات لیکن ہے
یہ ایک نقش [illegible] میں [illegible]

علم اور تحقیق بھی ایک سفر ہے اور [illegible] جو زندگی بھر ساتھ رہتا ہے [illegible] اس میں مقصد [illegible] پیدا کرنا چاہئے وہ شکل [illegible] کبھی [illegible] کیا۔

علوم اسلامیہ کے سوتے الہامیات سے ملتے ہیں

جہاں تک علوم اسلامیہ کا تعلق ہے آپ [illegible] اس [illegible] کے [illegible] الہامیات سے [illegible] تک جاتے ہیں؟ [illegible] ہمارے تمام علوم کا تعلق ہے اس کے سوتے الہامیات سے ملتے ہیں [illegible] اصل [illegible] بارے میں [illegible] مسلم مستشرق [illegible] اور [illegible] سے [illegible] تعلق بھی ہوتا ہے اور [illegible] الہامیات سے تعلق [illegible] کسی [illegible] بھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھے ایک دوست نے بتایا کہ دہلی میں [illegible] ہو رہا تھا اس میں ایک صاحب جنہوں نے انگریزی میں قرآن مجید کا [illegible] تحریر [illegible] مشہور [illegible] اور [illegible] سے [illegible] عربی میں خطاب [illegible] [illegible] قرآن مجید کا ترجمہ [illegible] [illegible] ایک عجیب [illegible] قرآن مجید کا [illegible]

آپ [illegible] عربی [illegible] [illegible]

[illegible]

اشتعال انگیزی سے احتراز کیجئے

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملک وملت کو نوجوانوں سے توقعات

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله ونشهد أن محمدا عبده ورسوله الذي أرسله الله تعالى بالحق بشيرا ونذيرا وداعيا إليه بإذنه وسراجا منيرا۔

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] CIVIC SENSE [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے جڑ جڑ کے عظیم ادارے قائم ہوئے ہیں ان کے لئے جو مسائل در پیش ہیں [illegible]
اہل بیت کرام کے بغیر یہ [illegible] کا کوئی [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] اس وقت [illegible]
[illegible] شخص
[illegible] مسلمان [illegible] سے [illegible]
دوسری اصطلاح میں ان کی [illegible] جلد [illegible]
[illegible] قانون کا کام [illegible] اس میں [illegible]
[illegible] کا [illegible] ”وما محمد الا
رسول قد خلت من قبله الرسل“ [illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک رسول ہیں پہلے
بھی رسول ہو چکے ہیں [illegible]
[illegible] ملک کی [illegible] رسول ہے جو
صاحب [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] ملک کی
[illegible] سے کی [illegible]

[illegible] کا [illegible] اخلاقی معیار [illegible]
[illegible] اس کے اندر [illegible] سے
[illegible] جاتی ہے؟

[illegible] ایک [illegible] صلاحیت [illegible] کی ملک
[illegible] انعام
[illegible] ملک [illegible] کی
[illegible] صلاحیت [illegible]
[illegible] قوم [illegible]
[illegible] کے
[illegible]
ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] Highly Inflammable [illegible]

[illegible] Highly Inflammable [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عاشقی [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جاتا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھیں۔ میں دیکھ رہا تھا [illegible] یہاں تو الٹی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قاضی صاحب [illegible] غیب سے واقف تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] انہوں نے قاضی صاحب سے پوچھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اغوا [illegible] کا [illegible] ہے

[illegible]

[illegible] الکافی

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

آج زمانہ بہت بدل چکا ہے

[illegible]

[illegible]

متوسط درجے کی لیاقت کافی نہیں

[illegible]

[illegible]

ہو گئی ہے۔

زمانہ کا دامن سمٹتا اور پھیلتا رہتا ہے:

زمانہ اب اس سے بہت زیادہ کا طالب ہے، زمانہ کا دامن سمٹتا اور پھیلتا ہے، زمانہ کی عمر اور اس کا تنوع بھی ایک سا نہیں رہتا، حالات کے مطابق لوگوں کی استعداد کے مطابق نئے سیاسی تجربات اور تبدیلیوں کے مطابق روز مرہ بڑھتی جاتی ہے، بچے نئے نئے مسائل و رجحانات اور ذہنی مطالبات ہوا کرتے ہیں، زمانہ اس بات کا بالکل محتاج نہیں ہے، کسی ایک ذہنی رنگ کے مطالب کسی قسم کا کوئی تصدیق نامہ ہے کہ نئے نئے تقاضے اس میں جو اشتہارات چھپے ہیں ان سے پیدا ہو جاتے ہیں، بلکہ خود صاحب کے لکھنے والے پیدا ہو جاتے ہیں۔

آج پہلے سے کہیں زیادہ تیاری کی ضرورت ہے:

اس وقت جو ایک عام ذہنی انتشار اور ایک قسم کی ذہنی بغاوت پھیل رہی ہے، اور ملت کی صلاحیت کی طرف اور دین میں جو صلاحیت ودیعت کی گئی ہے، اس صلاحیت کی طرف سے دین کے مستقبل کی طرف سے جو بدگمانی اور بے اعتمادی پیدا ہو رہی ہے، نوجوانوں میں جدید تعلیم یافتہ طبقوں اور حلقوں میں جو بے اعتمادی پھیل رہی ہے، اس کو دور کرنے کے لئے بہت زیادہ تیاریوں کی ضرورت ہے، اس سے بہت زیادہ علمی فتوحات حاصل کرنے کی ضرورت ہے، اس سے بہت زیادہ بلند پروازیوں کی ضرورت ہے، اس سے بہت زیادہ کاوشوں اور دیدہ ریزیوں اور دماغ سوزیوں کی ضرورت ہے، جو ہمارے اسلاف نے کیں، اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہمارے متقدمین اور صف اول کے مصنفین اور اہل قلم نے اس زمانے کی نسلوں کو بہت کچھ دیا، انہوں نے اس زمانے کی نسل کو بڑی حد تک مطمئن کرنے کی کوشش کی، جو مسائل اس عہد میں اہمیت رکھتے تھے، ان مسائل پر انہوں نے جو چیزیں پیش کیں، وہ اس زمانے کے لحاظ سے بہت طاقتور اور بہترین تحفہ تھیں، لیکن اگر آج ان چیزوں کو دہرایا جائے یا بالکل ان کی نقل کی جائے تو اس میں کوئی علمی اجتہاد نہیں ہوگا، اور کوئی بڑی بات نہیں ہوگی۔

تحقیق و مطالعہ کا میدان بہت وسیع ہے

تحقیق اور مطالعہ کا میدان بہت وسیع ہو چکا ہے، تقریباً نصف صدی کے بعد ہم جو پہلے

[illegible]

بہت سے قدیم مباحث آج اپنی اہمیت کھو چکے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عقل کی علامت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
طالب علم [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

علم کا تہذیب کے اخلاقیات کا اور [illegible]

علم [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

(اقبال)

بنگلہ زبان میں فاضلانہ مہارت پیدا کیجئے

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله ونشهد ان محمدا عبده ورسوله الذي ارسله الله تعالى بالحق بشيرا ونذيرا وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا

[illegible]

ملک کا رشتہ اسلام سے کمزور نہ ہونے پائے

[illegible]

[illegible]

مادی زندگی کی بہتری حاصل [illegible] ضرورت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۔ ملک کی حفاظت کی ذمہ داری کس پر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وامرانکم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خطبہ حسن تیمر

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا کام اور پیغام

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين محمد و آله وصحبه اجمعين ومن تبعهم باحسان ودعا بدعوتهم الى يوم الدين اما بعد فقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي القلب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کی حیثیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یعنی یہ شخص اندھوں کا راہنما اور کسی علاقے کو نہ چھوڑو کہ رہا شیخ دیتے رہیں سے
دستِ التفات بھی نکل سکا اور بادشاہ کی نگاہ میں شیخ صاحب سے ان کا اقبال نہ رہا تو اس
نے چاہا کہ شیخ کی بکلی مرضی کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہونے دی جائے۔

حضرت مجدد ثانی سے دربار میں وہ تعظیمی سجدہ یا مقصود ادا کیا نہ گیا۔ شریعت کا یہ دستور
علماء نے ہمیشہ باندھا کہ شیخ کو سلام کہنا اور کہا کہ یہ تعظیم تو صرف اللہ کے لیے ہے
جس پر انہوں نے جواب میں کیا کہا گیا۔ حضرت نے لکھا کہ ملاقات کی عزت رکھی
قلعہ گوالیار میں ایک مدت قید رہے اور وہاں بھی اپنا کام جاری رکھا
کہ یہ جو کچھ ہوا وہ بادشاہ کی مرضی سے ہوا اور اس کی خاطر یہ سب
کچھ کے باوجود اپنے دل میں وقت یہ فتنے دور ہوں گے۔ حضرت نے جو یہ فرمایا کہ "ان الذی
یعبد ربه لایعبد عبده" اس کی الفاظ کے ساتھ علامہ اقبال نے ادا کیا ہے

سلم علی مولاک وقل له
ان الذی یعبد ربه لایعبده

سوال یہ ہے کہ اس طرح بادشاہ کی حکومت قائم رہی کہ وہ ملک میں اپنے جبر اور اپنی
قابلیت اور ... کی صلاحیت اور انتظامی امور کی دولت اور اپنی کارکردگی سے بچائے
جائیں۔

حضرات انبیاء اور اولیاء کے بعض ... کا ذکر ہوا ... واقعات پر میری
نظر ہے تو ... یہ سب تحریک کی اثر انداز ہونے ... اور ... کو
... ہم ... تو یہ بات ... ان
... علامہ اقبال نے ... فرمایا تھا ... کہتے ہیں

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن
من کی دنیا من کی دنیا سوز و مستی جذب و شوق
تن کی دنیا تن کی دنیا سود و سودا مکر و فن

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

تحقیق ہو سکے گا تجربہ کیا جا سکتا آپ اپنے طبقہ کی نشانیں جو حقوق اور دینی طور پر بھی طے پر ہو
طرح ان سے متعلق درست ہے سمجھا جائے گا کہ زندگی کی رنجیدگی وقت کے لحاظ سے بالکل درست نہیں
لیے وہ اصل میں تحقیق کرتا ہو تو مانا جائے گا معمولی سی بات کو بھی مستقل اصول میں استعمال کیا جاتا
جب وہ انصاف سے سمجھا جاتا ہے کہ طریقہ پر انصاف کرتا ہے اسی طریقے سے بھی طے بھی
ا ... سمجھتا ہے وقت ... رات ... تھی اور ... میں ... حالات میں
... بھی ... تحقیقات میں ... ایک بات ... حتیٰ کہ جب تک وہ
... میں ... ایک ... کی ... تھی ... اپنی ... کا ... سے ... ہے
ایک دن ... جب تک ... ہے ... اس وقت تک ... میں ... یہاں
سے ... لوگ ... ایک ... پر ... قدرت ... اور اس نے ... اور تحقیقی
... کی ... سے ... اس ... کا ... دوسری ... حقوق ... پر ... اسی
... میں ... اس کے ... مطلق ... ہیں ... الحمد ... میں
... کے ... میں ... کی ... ایک ... ہے ... وقت ... گا
... بھی ... ان ... کے ... اس ... نے ... کے ... بھی
... ہے ... کا ... بالکل ... تھے

یہ بات لوگوں میں معروف و مسلم ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی کہ غلط فیصلہ نہیں
کرتے ... کا ... ان کے سامنے ... ہیں ... اور ... مشکل ہو جائے گا۔
یہ بات ... ہے ... کی ... کے ... ایک ... ہو سکتا ہے
آ ... ایک ... چلتا ہے ... طرح ... کا ... ہے ... کی طرح
کا ... ایک ... آ کے ... پیچھے ... شکل ... ہو گا ... ان روایات کے
... میں ہو گا ... شکل میں ... ہے ... چکے ہیں ... سے
اس ... میں ... سے ... ہے ... سے ... ہے
... ہے ... قوم کی ... نے ... کا ... ہے
... ہے ... کے ... ان ... کے ... سے ... والوں
سے کام ... والوں کے ... اچھا ... سب ... کی ... ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذاتی تحقیق، ذاتی محنت اور جذبۂ خدا طلبی

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله ونشهد أن محمدا عبده ورسوله الذي أرسله الله تعالى بالحق بشيرا ونذيرا وداعيا إلى الله بإذنه وسراجا منيرا

تمہید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذاتی محنت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہا عیب لا علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج نبوت محمدی ﷺ پر الحاد و دہریت کا حملہ ہے

وہ [illegible] سے [illegible] کے مقابلہ میں [illegible] حاصل [illegible]

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره [illegible] ومن يضلله فلا هادي له [illegible] أن لا إله [illegible] أن محمدا عبده ورسوله الذي [illegible] بشيرا ونذيرا وداعيا [illegible]

طاغوتی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوسری قسم

[illegible]

[illegible] راستہ معلوم ہو جائے [illegible] کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہت تھوڑی [illegible]
[illegible]

اب آپ [illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھتے ہیں ان سے پوچھو کہ کیا ان کا قول امام ابو یوسف، امام محمد [illegible] پہنچ پا سکتا ہے، امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل [illegible] جس نے مسئلے [illegible] [illegible] دریا [illegible]

[illegible]

عصر حاضر کے فتنے

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنکھیں [illegible] کے پار [illegible]
[illegible]

آج رسول اللہ ﷺ کے مرقد پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اللہ کی [illegible]
[illegible] امام شافعی [illegible] امام ابو حنیفہ [illegible] امام مالک [illegible]
[illegible]
[illegible] آج تمہارے لئے کام [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] امام مالک [illegible] محمد عربی ﷺ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمہارا میدان

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نبوت محمدی ﷺ پر الحاد و بربریت کا حملہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کمیونسٹوں کی شرارت

[illegible]

[illegible]

وامر اھلک بالصلوۃ واصطبر علیہا لانسئلک رزقا نحن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما توفيقي الا بالله عليه توكلت واليه انيب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکیزہ ذوق، علم و مطالعہ کی کنجی ہے

> ۲۰ مارچ ... مولانا ... صاحب ندوی ... شیخ الحدیث ... دمشق سے ... میں
> ... خطبہ دیا ... جس ... کے ... ندوۃ العلماء ... صاحب
> ... حضرت ... محی الدین ... صاحب ... اور ... صاحب ...
> ... بعد ... ملاحظہ ... حسب ذیل ...

نصاب تعلیم کا دائرۂ عمل

ہمارے نصاب تعلیم کا یہ ایک اہم نقص ہے کہ یہ نصاب ہی وجوہ اور امتیازات کے باوجود کئی ضروریات کو مکمل نہیں کرتا۔ کوئی بھی شخص جو سنجیدہ اور حقیقت پسند ہو یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہمارا نصاب تعلیم زندگی کی تمام ضروریات پر حاوی ہے، ہمارا نصاب تعلیم بھی اس کا مدعی اور متقاضی نہیں، نصاب تو درحقیقت ایک محدود حاجت کا تقاضا ہے جو انسان کی زندگی میں قدم قدم پر مشکلات حیات کا کام انجام دے سکے جس سے اس کے اندر وہ استعداد پیدا کر دے کہ وہ کتابوں سے فائدہ اٹھا کر نتائج اخذ کر سکے اور زندگی کے تمام تقاضوں اور ضروریات کی تکمیل کا شاید ہی نہیں ہو سکتا۔ قدیم نصاب تعلیم نے بھی یہ دعویٰ نہیں کیا، اگرچہ ہمارے نصاب میں ملکہ پیدا کرنے کی خصوصیت ہے جس سے زندگی کے ہر مرحلے میں انسان کی صحیح رہنمائی کر سکتا ہے، لیکن وہ بھی مطلق نہیں۔ اتنی بات اہل تعلیم کے سامنے یہ مقصد بڑا اہم ہے کہ اسباب تعلیم کے علاوہ طلباء کے لئے ایسی کوئی چیز مہیا کی جائے جو زندگی اور معاشرے کے تقاضوں کو پورا کرے، اور جس کے ذریعہ حل ہو اور ان تقاضوں کی تکمیل ہوتی ہو، اس کا حل یہ ہے کہ ذوق صحیح پیدا کر سکے، یہ مسئلہ صرف مدرسہ کے طالب علموں سے نہیں بلکہ مشرق کے عالموں تک سب کے لئے ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے۔

ذوق کیسے پیدا کیا جائے؟

اب صورت یہ ہے کہ ... طلبہ کے لئے کتب فراہم کی جائیں اور اساتذہ

[illegible] قیمت میں یہ بات اتفاق [illegible]

[illegible]

ایک مثال

[illegible]

[illegible] سلیمان اشرف صاحب [illegible]

[illegible] مجھے بہت خوشی ہوئی [illegible]

[illegible] علامہ [illegible] اقبال [illegible]

[illegible] اسلامی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ

۲۳ مارچ ۱۹۵۰ء

مدرسہ کیا ہے؟

یہ تقریر ۔۔۔ [illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه
وهو الذي ينزل الغيث من بعد ما قنطوا وينشر رحمته وهو الولي الحميد

راجستھان کا ایک یادگار دن

جناب صدر، حضرت مولانا شاہ [illegible] صاحب، مولانا [illegible] اور [illegible]
صاحب [illegible] معزز [illegible] راجستھان، حاضرین کرام!

میں آپ حضرات کی اس عزت افزائی کا شکر گزار ہوں کہ مجھے [illegible]
کی کہ آپ نے [illegible] کے لئے [illegible] تقریبات کا انتخاب کیا، میں آپ [illegible]
مجلس والوں کا [illegible] خطبہ [illegible] [illegible] ہی [illegible]
یہ باقی [illegible] [illegible] [illegible] پہنچا [illegible] پہنچتا [illegible]
لحاظ سے [illegible] خدمت [illegible] [illegible] [illegible]
طالب علم ہوں، میرا [illegible] خاندان سے تعلق [illegible] [illegible]
ضرورت [illegible] راجستھان [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
آپ نے [illegible] [illegible]

[illegible] وارد [illegible]

[illegible] ساری [illegible]

[illegible]

مریض اور مسیحاؑ کے درمیان اٹوٹ رشتہ

حضرات! آپ کو یاد ہے کہ ایک صورت [illegible] مریض [illegible] اور [illegible] مسیحاؑ کے درمیان ایک ایسا رشتہ ہے جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] عراقی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صحرائے عرب کا پیغام [illegible]

اس وقت قدرتی [illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنی قدرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قدرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] تصنیف [illegible] تعلق سے ایک خاص رشتہ ہے اور رشتہ جو عرب کے ایک نبی کی کے ذریعہ قائم ہوا ہے اب ہمیشہ قائم رہے گا اور آج بھی آپ جس شکل میں جو کچھ دیکھ رہے ہیں [illegible] نظر آ رہی [illegible] آپ کو [illegible] نظر آ رہے ہیں، یہ بھی در حقیقت اسی نبی امی [illegible] سے قیامت تک [illegible] سے منسلک ہو گئی ہے [illegible] کی

[illegible]
[illegible]

جہاں بھی آپ [illegible] جلی [illegible] سے [illegible] دیتے ہیں [illegible]
یہاں [illegible] آپ دیکھ رہے ہیں اور [illegible] کے نام سے [illegible] یہاں تک [illegible] ہے جو آپ نظر آ رہا ہے۔

[illegible] کی علمی خدمات

حضرت [illegible] کی بنیادوں پر قائم ہو رہا ہے [illegible] کہ [illegible] کی تکمیل [illegible] کے متعلق میں [illegible] سے [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] قیمت [illegible] یہاں [illegible] میں [illegible] آپ [illegible] شکل میں بھی نظر آتے ہیں [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] کی ضرورت ہے اس کے متعلق [illegible] صاحب [illegible] ایک [illegible] نے [illegible] سال پہلے [illegible] ایک [illegible] کی حیثیت سے [illegible] کی طرح [illegible] سے [illegible] اور [illegible] آج [illegible] سے [illegible] کی [illegible] کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
ان کے مختلف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مدرسہ کا [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی شان

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

حضرت [illegible]

[illegible]

جامعہ ہدایت کے طلباء اور فضلاء کو ہدایت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم پیر زمانہ میں قبلہ نما ہے

[illegible] ہے کہ وہ ایسے باضمیر، باعقیدہ، ایسے باایمان، ایسے باحوصلہ اور ایسے باہمت فضلا پیدا کرے جو ضمیر فروشی اور اصول فروشی [illegible] خلاف قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

مدرسوں نے ہوا کے رخ پر چلنا قبول نہیں کیا

خدا کا شکر ہے کہ ہم نے رخ پر چلنا مدرسوں نے قبول نہیں کیا۔ اگر مدرسے کا یہ اصول ہوتا تو وہ جب سے انگریزی کے مغرب سے ثقافت میں چلے ہوتے لیکن جو اس وقت چل گئے ہے۔ پانی میں ہوا اس بات کا ثبوت ہے کہ دینی مدرسوں سے ہوا کے رخ پر چلنا قبول نہیں کیا ہے

حضرت شیخ ان الفاظ سے ساتھ آپ حضرت شیخ الحدیث کا دورہ یا ... مدرسہ خاص طور پر ... [illegible] ... کا شکر ادا کرتا ہوں کہ ... [illegible] ... مجھے خطاب کرنے کا موقع دیا ... [illegible] ... ان الفاظ کے ساتھ اپنی گذارش ختم کرتا ہوں ... [illegible] ... کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

وہ دارِ ارقم جو مسلمانوں کی پناہ گاہ تھا

[illegible]

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم. واذکروا اذ انتم قلیل مستضعفون فی الارض تخافون ان یتخطفکم الناس فاوٰکم وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبٰت لعلکم تشکرون

اللہ تعالیٰ قرآن [illegible] میں مسلمانوں کو خطاب کر کے [illegible] مستضعفین فی الارض [illegible] جب تم تھوڑے سے تھے [illegible] سمجھے جاتے تھے اور بہت کمزور سمجھے جاتے [illegible] جو چاہتا [illegible] تمہارے [illegible] اور [illegible] ہم نے [illegible] تمہاری حفاظت کی [illegible] [illegible] تم شکر کرو

جب میں قرآن مجید کی اس آیت کو پڑھتا ہوں [illegible] دار ارقم اور شعب ابی طالب کی طرف جاتا ہے [illegible] دار ارقم [illegible] مسلمان مادی قوت سے [illegible] سے بچنے کے لئے اللہ کو [illegible] تھا [illegible] [illegible] جہاں تک مجھے [illegible] حضرت عمر بن خطاب کی [illegible] یہ دار ارقم جو مسلمانوں کی پناہ گاہ تھا اور شعب ابی طالب [illegible] جہاں حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ [illegible] [illegible] مجھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پیدا ہوئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عربی کا ایک شعر ہے

تھیں تو ایک شخص ہوا کہ [illegible] یہاں کے جو عام [illegible] معلوم ہوا کہ قرآن [illegible] میں
[illegible] یہاں تک کہ [illegible] سے [illegible] کے [illegible] وقت کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] تک [illegible] سے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] شخص [illegible] سے [illegible]
[illegible] الفاظ [illegible] جیسے [illegible]
سے [illegible] سے [illegible] قرآن مجید [illegible]
سے یخرجکم من الظلمات [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ولا تدخل [illegible]
[illegible] لا قوۃ الا باللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ولا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (PSOGIHES?) [illegible]

[illegible] (Personal Law) [illegible]

[illegible] MODES [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Cultures) [illegible]

[illegible]

(Secularism) [illegible] (Non Violence) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Administration) [illegible]

[illegible] (Primary and Secondary) [illegible]

[illegible] (Metaphysical) [illegible]

[illegible] (Mythology) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Referendum) [illegible]

[illegible] (Reaction) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 47 [illegible]

[illegible] 1959 [illegible]

[illegible] 1960 [illegible] 1959 [illegible] 30-31 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (SCRIPT) [illegible]
(ARNOLD [illegible] TOYNBEE) [illegible] PHILOSOPHER [illegible]
(SCRIPT) [illegible] (HISTORIAN) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] PART [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چراغِ زندگی اور دستور العمل

[illegible]

نحمده ونصلي على رسوله الكريم أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم وأن ليس للإنسان إلا ما سعى وأن سعيه سوف يرى ثم يجزاه الجزاء الأوفى

میرے عزیزو! میں سوچتا ہوں کہ آپ سے خطاب کروں [illegible] بہت عرصے کے بعد آپ سے بات کرنے کا موقع ملا ہے [illegible] کا بھی اور [illegible] کا بھی اور مقصد کے [illegible] کا بھی اور وقت کے تقاضوں کا بھی کیا کہا جائے کہنے والی باتیں تو بہت ہیں وقت تھوڑا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] بھی کوئی بات کہتے ہیں کہ یہ ہو گا اور یہ ہو گا [illegible] نتیجہ نکلے گا [illegible]
[illegible] کی جا سکتا۔ [illegible] کا تجربہ [illegible] کا مطالعہ کرنے [illegible]
[illegible] علامتیں اور [illegible] جاتے ہیں [illegible]
[illegible] جب اللہ تعالیٰ [illegible]
[illegible] کا نتیجہ نکلے گا [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]

کوشش کا نتیجہ ضرور نکلے گا

[illegible] تعلیم گاہوں کے لئے اور اصلاحی [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] سے قرآن [illegible]
[illegible] ارشاد فرماتے ہیں: وان لیس للانسان الا ما سعی
[illegible]
[illegible] کوشش کا نتیجہ نکلے گا [illegible]
[illegible] کوشش [illegible]
[illegible] کوشش کا نتیجہ [illegible]
[illegible] کوشش [illegible] کا نتیجہ [illegible]

ثم یجزاہ الجزاء الاوفی

[illegible]
[illegible] کوشش کا نتیجہ [illegible]
[illegible]
[illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] تحقیقات [illegible] تاریخ [illegible] اصلاح [illegible]
[illegible] کوشش کا نتیجہ [illegible] کوشش [illegible]

[illegible]

[illegible] اور مولانا [illegible] الدین سیالکوٹی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

علماء ربانی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زباں کی صحت اور فصاحت بیان سے واقفیت بھی ضروری ہے

[illegible]

ہے کہ وہ محاورے نہیں، قرآن اور حدیث کی تلمیح، محاورے، تعبیر کی طرف اشارہ نہیں کر سکتا، تلفظ میں غلطی ہو گئی، وہ تو کہا جائے گا کہ وہ اسے کھو دیا نہیں، مگر ایک لفظ بھی غلط آپ بول گئے تو پانی پھر جاتا ہے تقریر پر، ہم نے خود ہندوستان میں یہ دیکھا ہے کہ وہاں کے لوگوں سے کہ آپ کے یہاں کے بعض لوگ آئے ہیں عالم ہوتے ہیں، مبلغ ہوتے ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ آج تقریر ہوگی، سب لوگ بیٹھ جائیں، سب بیٹھے ہوئے ہیں لیکن جو شخص عربی کم جانتا ہے سمجھتا ہے، کہ چلے جاتے ہیں، تو آپ سے ایک بات یہ کہتے ہیں کہ یہاں عبارت تو صحیح پڑھنا چاہئے، اور عربی لفظ کا صحیح تلفظ ہونا ہے اور عربی پڑھنی ہوتا کس کو منصوب پڑھنا چاہئے، کس کو مرفوع پڑھنا چاہئے، اور اس کے ساتھ یہ کہ ث، س، ص کس طرح پڑھنا ہے، ذ، ز، ض، ظ، ط، ت کو ادا کرنا تو سب پر فرض ہے، یہ عربی زبان کا خاص امتیاز ہے کہ مختلف اصوات کی بہت سی کیفیت بھی صحیح ادا ہو، لیکن ث، ث کی طرح، ذال کی طرح، ض کو ض کی طرح ادا کریں، ان کا مخرج الگ ہے اور مخارج حروف پر زبان کی خصوصیت سے انگریزی کی آئیں، دوسری بات اپنے علاقوں میں ہے تو آپ جو تحقیقات آپ نے کی ہیں بڑی اچھی باتیں آپ نے بتائی ہیں، لیکن آپ نے شاید پڑھا ہے، یہاں کوئی پڑھ دیا، تو بہت کچھ مشکل ہو جاتا ہے، تو ایک تو یہ کہ آپ یہاں کوشش کریں کہ صحیح تجوید پڑھ سکیں، صرف و نحو آپ کی مضبوط ہو، آپ اعراب سے واقف ہوں، اور آپ کا لہجہ درست ہو، اور جو حروف حلقی ہوں ان کو حروف حلقی کی طرح ادا کریں اور جو حروف حلقی نہیں ہیں ان کو ان کی طرح ادا کریں، یہ کام مشکل ہے اور آسان ہے اس کی مدد مشق ہے، سننے کی، اگر یہ بات پڑھنی ہو، آپ دار العلوم ندوۃ العلماء چلے جائیں، دار العلوم دیوبند چلے جائیں، کہیں بھی، پھر اس کا درست ہونا مشکل ہے، کوشش کریں کہ آپ کو معلوم ہو کہ کس کو منصوب پڑھنا چاہئے، کس کو مرفوع پڑھنا چاہئے، اور کس کو مجرور پڑھنا چاہئے، اور سب کو اور اس کے جو اثرات ہیں ان سے واقف رہیے۔

مسائل کا استحضار

دوسری بات یہ کہ آپ جس مسلک کے ہیں، جو فقہ جو متداول مسائل ہیں جو کتابیں آپ کے یہاں پڑھائی جاتی ہیں، مثلاً شرح وقایہ، دوسری فقہ کی کتاب، ہدایہ، قدوری وغیرہ کے مسائل آپ کو مستحضر ہوں، روزمرہ کے مسائل آپ کو معلوم ہوں کہ وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے، اس کا کیا نصاب ہے

مادر علمی سے محبت

آپ سے یہ بات بھی کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ندوہ کی جماعت سے وابستہ ہیں کہ آپ کہاں تعلیم
پا رہے ہیں یہ کس کی جگہ ہے کس جماعت نے اسے قائم کیا ہے کن حضرات نے اسے ہمارے سپرد کیا ہے جن
چیزوں سے ان کی نسبت ہے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ دار العلوم کے بانی اور ساتھ ہی آپ کو معلوم ہونا چاہیے
کہ دار العلوم دیوبند کے اثرات کیا ہیں اور ایک ندوہ کے حق میں ان کے حالات سے واقف ہونا
چاہیے اور تاریخ کے عنوان سے جو شخصیتیں ان میں سب سے بڑھ کر مشہور ہیں حضرت شیخ
الہند مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندی ہیں جو انگریزوں کی نظر میں باغی کی طرح سمجھے جاتے تھے
انگریزوں نے ان کو گرفتار کیا پھر ان کو مالٹا بھیجا جہاں کے ساتھ مولانا حسین احمد مدنی بھی تھے
مولانا عزیز گل اور مولانا وحید احمد بھی جن کے خاندان کی قرابت بھی تھی مولانا حکیم سید نصرت
حسین صاحب بھی تھے جن کا وہیں انتقال ہو گیا اور یہ حضرات جیل سے چھوٹ کے بعد بھی
آئے اسی طرح مولانا انور شاہ صاحب جیسا محدث کہ مولانا اشرف علی تھانوی جیسا
حکیم الامت اور شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی صاحب شیخ الاسلام جیسا عالم
مجاہد ہندوستان کے عالم دین سے جو جہاد کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہمیں ہمارے
بزرگوں نے کیا کیا ہے یہاں کے سب کے سب بڑے عالم تھے مولانا خلیل احمد صاحب
انبیٹھوی جیسے بزرگ کے بعد حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی اور دوسرے بزرگ
بزرگوں سے بھی انہوں نے فیض پایا مولانا عبد الصمد صاحب وغیرہ اسی طرح ندوۃ العلماء
میں جو حضرات ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی بنیاد میں مولانا محمد علی مونگیری مولانا سید
ظہور الاسلام فتح پوری جیسے بزرگ کے بعد علامہ شبلی نعمانی مولانا عبد الحی صاحب جو ہمارے حضرت مولانا
حسنی کے رہنے والے تھے پھر مولانا خلیل الرحمن صاحب سہارنپوری مولانا شیخ
الرحمن صاحب نواب صدر یار جنگ صاحب مولانا حبیب الرحمن خان شروانی صاحب جیسے
ان کے علاوہ فرزند علامہ سید سلیمان ندوی جن کا ذکر کیا جاتا ہے مولانا عبد السلام صاحب
ندوی مولانا عبد الباری صاحب ندوی اور اسی طرح مولانا محمد اویس صاحب نگرامی ندوی جیسا مفسر
قرآن اور عالم ربانی ان سب کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے اسی طرح آپ کو یہ بھی معلوم
ہونا چاہیے کہ آپ کہاں ہیں؟ آپ کس کی گود میں ہیں یہ ادارہ شاہ علم اللہ سے پیدا شدہ ہے جہاں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقیدۂ توحید اور اتباعِ سنت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعوت اور پیغام

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نزول قرآن کا مقصد اور حاملین قرآن کی ذمہ داریاں

[illegible]

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ ونشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ الذی ارسلہ اللہ تعالی بالحق بشیرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا

حضرات! [illegible] نے اس [illegible] جماعت کے [illegible] تعلق [illegible] ترجمہ و تفسیر القرآن المجید [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] آپ کے منصب نبوت [illegible] کے سلسلہ میں فرمایا ہے: ھو الذی بعث فی الامیین رسولا منھم یتلو علیھم آیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین (الجمعۃ) [illegible] قرآن [illegible] کتاب [illegible] تعلیم [illegible] جا رہے [illegible] تھے۔

منصب نبوت اور اس کا کام

رسول اللہ ﷺ نے منصب نبوت کے چار [illegible] ہیں۔

تلاوت آیات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولکن الله حبب الیکم الایمان وزینه فی قلوبکم وکره الیکم الکفر والفسوق والعصیان اولئک هم الراشدون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سن کر نکلا ... [illegible] ... قریش ... [illegible] ... رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر ...
[illegible] ... موقع اچھا تھا آپ تنہا ... [illegible] ... تھے میں ... کی طرف ...
[illegible] ... اور اس ... [illegible] ... آپ کا ... [illegible] ...
[illegible] ... آپ نے ... [illegible] ... حاضر ہوا تو آپ نے ... [illegible] ... کیا ارادہ تھا؟
میں نے ... [illegible] ... آپ ... [illegible] ... ہاتھ ... [illegible] ...
[illegible] ... آپ نے ... [illegible] ... ﷺ ... [illegible] ...
[illegible] ... ایک عورت ... [illegible] ...
[illegible] ...
[illegible] ... مسلمان ... [illegible] ...
واقعات کی بہت ہیں۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ... [illegible] ... سے
میں ایک دور مجھ پر ایسا گزرا ... [illegible] ... آپ ﷺ سے ... [illegible] ... نہ تھی،
... [illegible] ... اگر اس وقت مجھے موت آجاتی ... [illegible] ... اللہ نے ... [illegible] ... فرمایا
... [illegible] ... اس کے بعد ... [illegible] ... آپ سے
... [illegible] ... محبوب کوئی نہ تھی ... [illegible] ... کوئی ... [illegible] ...
حضور اکرم ﷺ کا حلیہ پوچھے تو میں بیان نہیں کر سکتا اس لئے کہ میری نظر آپ کے چہرہ
مبارک پر ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... آپ ... [illegible] ... جب میں نے آپ
کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ... [illegible] ... میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا
ہاتھ کیوں کھینچ لیا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ... [illegible] ... میرے گزشتہ گناہوں کو بخش
دیا جائے ... [illegible] ... آپ ﷺ نے فرمایا ... [illegible] ... معلوم نہیں کہ اسلام پہلے کے گناہوں
کو بالکل ختم کر دیتا ہے۔

یہ بات ... [illegible] ... صحابہ کے ... [illegible] ...
... [illegible] ... آپ کو معلوم ہے حضور ﷺ کے سامنے
جب وہ آئے اور انہوں نے بیعت ... [illegible] ... آپ ﷺ نے ان کی بیعت قبول کی
انہوں نے ... [illegible] ... آپ ﷺ نے فرمایا ... [illegible] ... سامنے ... [illegible] ...

[illegible]

[illegible]

تعلیم کتاب

[illegible]

[illegible] والحکمۃ [illegible]

[illegible]

[illegible] فی [illegible] [illegible]

[illegible]

کمالات اور ان کی جامعیت ہے اس کے بعد صحابہ کرام جو علماء تھے اور جن کے علم کی خود رسول اللہ ﷺ نے تعریف کی اور جن حضرات کی طرف آپ ﷺ نے اشارہ فرمائے امت کو ان کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیا، مثلاً حضرت ابی بن کعبؓ آپ ﷺ نے ان کی بہت تعریف کی۔ عادتوں کی خصوصیت بیان کی ہے کہ قرآن مجید سے ان کو خاص مناسبت تھی۔ حضرت زید بن ثابتؓ کاتب وحی تھے قرآن مجید کا بہت بڑا علم رکھتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے قرآن مجید پڑھنے کی تعریف آپ نے خود فرمائی تھی۔ حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے متعلق آپ ﷺ نے دعا فرمائی

اللھم علمه الکتاب وفقهه في الدين

اے اللہ ان کو کتاب کا علم عطا فرما، اور دین کی سمجھ دے

یہ حضرات بھی ان چاروں صفات کے جامع تھے۔ یہ قرآن مجید کے "قاری" بھی تھے اور "معلم الکتاب" بھی تھے اور "معلم حکمت" بھی اور "مزکی" بھی تھے، یہ چاروں شعبے حضرات میں جمع تھے پھر تابعین کا دور آیا اس دور میں بھی کثرت سے ایسے لوگ تھے جو ان چاروں چیزوں کے جامع تھے مثال کے طور پر حضرت حسن بصریؒ کا نام لے سکتا ہوں کہ وہ ان چاروں شعبوں کے جامع تھے، اسی طرح حضرت سعید بن جبیرؒ اور محمد بن سیرینؒ اور حضرت سعید بن مسیبؒ، دوسرے فضلائے تابعین تھے جو ان چاروں برکات کے مظہر اور ان چاروں شعبوں کے جامع تھے۔ تبع تابعین میں بھی اسی طرح کی بے شمار ہستیاں ہیں جو کہ ان چاروں چیزوں کی جامع تھیں۔ جیسے محدثین، فقہاء اور صوفیاء تابعین جیسے حضرت فضیل بن عیاضؒ، حضرت معروف کرخیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ اس طرح سے جنید بغدادیؒ، یہ سب حضرات ان چاروں چیزوں کے جامع تھے پھر اختلاط کا دور شروع ہوا اور شعبوں کی تقسیم ہونے لگی نتیجہ یہ ہوا کہ امت میں مختلف شعبے ہو گئے اور ایک شعبہ سنبھال لیا بعض نے تلاوت آیات کو اپنا شعار بنا لیا، انہوں نے قرآن مجید کو حفظ کیا اور اس کی تجوید اور مخارج کی صحیح کی اور اتقان کے ساتھ پڑھنا انہوں نے اپنا فرض سمجھا۔ اللہ تعالیٰ امت کی طرف سے ان کو جزائے خیر دے کہ بہت بڑا فرض ادا کیا اور قرآن مجید کے لفظ اور طرز ادا کو محفوظ کر دیا جس طرح آپ کے حروف کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جمع کیا تھا اور

حضرت عثمان غنیؓ نے تین دن میں قرآن کے علوم میں بھی حصہ لیا

بعض حضرات نے تعلیم کتاب و حکمت کو اپنا شعار بنایا جیسے امام طحاوی جیسے حضرات نے صحیحین سے قرآن و حدیث کے رموز و بیان کیا اس کے معانی کی تشریح کی اور ان کے مشکلات کی تشریح کی

تربیت و تزکیہ

بعض حضرات نے تزکیہ اپنے ذمہ لیا اور حضرات صوفیائے کرام جیسے حضرات نے اپنے مریدین کی اور جو لوگ ان کی طرف رجوع کرتے تھے ان کے اخلاق کی اصلاح و تربیت کا اپنے وسائل اور اپنے طریقہ سے تہذیب اخلاق اور اصلاح باطن کا کام کیا۔ ان حضرات کی اصلاح و تزکیہ کے فیض سے امت کی جو بڑی جماعت فیض یاب ہوئی ہے اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے مثال کے طور پر سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، خواجہ بہاؤالدین نقشبندی اور خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمہم اللہ

تجدید سلوک

پھر ان کے بعد صوفیائے کرام نے فن سلوک کا کام کیا ہے۔ تصوف میں جو غلط رسوم اور بدعات داخل ہو گئی تھیں ان کو دور کیا اور اپنے زمانہ کے مطابق طریقوں کا ذکر کیا۔ اس لئے طالبین حق کی تجدید کی۔ ان میں سے خاص طور پر حضرت شیخ امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ ان کے بعد حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ، حضرت سید احمد شہیدؒ، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ اور مولانا اشرف علی تھانویؒ وہ حضرات ہیں جنہوں نے فن سلوک کی تجدید کا کام انجام دیا اور اپنے زمانہ کے مطابق اس کو بنایا اور اس کے لئے کام کیا

حامل قرآن کی ذمہ داریاں

بہرحال حامل قرآن کا منصب تلاوت اس کو پڑھ کر صرف ختم کر دینا نہیں ہے اور اس کو صحت کے ساتھ پڑھ کر کسی مجلس میں کسی جلسہ میں قرآن پڑھ دینا کافی نہیں ہے بلکہ حامل قرآن کی بہت بڑی ذمہ داری ہے جس کو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اس قصہ کو اور اسے دو

[illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible]

فی صحف مکرمہ مرفوعہ مطہرۃ بایدی سفرۃ کرام بررۃ

قرآن مجید [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible] لا یمسہ الا المطہرون [illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن [illegible]

[illegible]

عبرت آموز واقعہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقت ہے

[illegible] باتیں کرتے ہیں۔

قرآن کی دولت سب سے بڑی دولت ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
آپ کے [illegible]
[illegible] آپ کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرورِ مجید ارشاد ہے

[illegible]

[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو انزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعا متصدعا من خشية الله

الله نزل احسن الحديث كتابا متشابها مثاني تقشعر منه جلود الذين يخشون ربهم ثم تلين جلودهم وقلوبهم الى ذكر الله

[illegible]

قرآن پاک ہی کا سب سے بڑا [illegible]

[illegible]

زیادہ پڑھیں گے، اتنی زیادہ نیکیاں ملیں گی لیکن بہ نیت اگر بچے اندر یہ صلاحیت پیدا کرلیں تو
قرآن مجید کی تلاوت میں ادب پیدا ہو جائے

قرآن کو بطور پیشہ پڑھنا گناہ ہے

اور اگر اس کو پیشہ بنانا ہے تو اس سے بہت اچھا ہے کہ دنیا کو آدمی ذریعہ بنائے کسب
معاش کا، قیامت کے دن وہ لوگ جو حلال روزی حاصل کرتے تھے اور جائز طریقوں سے
کاروبار کرتے تھے ان تاجروں، کاریگروں، ملازموں اور عاملوں سے جب جبا آئے جائیں گے،
جنھوں نے دین کو ذریعہ بنایا کھانا پینا جس نے کمانا اور پانے کا تاجروں میں ختم ...
اللہ کے یہاں جو بکے تھے تم، یا اور تب جب سب کچھ کے پاس اور کہا جب پاتے تھے نے
ایک دستور کی ہے، اور اس میں ذکر کرتے تھے نماز پڑھتے تھے، ڈرتے رہتے تھے، مستند
کرتے رہتے تھے، روزی کماتے اور حاصل سے بچ کر تھے تو جنھوں نے قرآن مجید اور
علم دین کو صرف دنیا کمانے کا ذریعہ بنایا

قرآن سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے محبت اور محنت ضروری ہے

اللہ تعالیٰ نے جہاں آپ کو یہ دولت عطا فرمائی ہے تو آپ کے اندر اس کی خشیت بھی اور
تقویٰ بھی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور یہ بات بغیر محبت کے اور بغیر محنت کے حاصل نہیں
ہوتی قرآن مجید سے پہلے آپ نے جتنی محنت کی ہے اب مدرسہ میں جانا ہے اس کے بعد
معرفت پیدا کرنے کے لیے بھی آپ کو محنت کرنی چاہیے، اگر آپ نے قرآن مجید کے یاد
کرنے میں دو برس لگائے تو پھر ہے کہ اس میں چار برس لگائیے اس لیے کہ دو تو الفاظ
ہیں جس کو ہر ایک سب پڑھ سکتے ہیں، اور یہ ... مشکل ہے ... یاد
ہے، اب بھی مصر و شام میں کتنے غیر مسلم ایسے ہیں جن کو قرآن مجید یاد ہے، المنجد کا مصنف جو
عیسائی تھا وہ حافظ تھا معانی قرآن، علوم قرآن اور قرآن مجید دل میں داخل کرنے کے
لیے اپنے اندر ذوق پیدا کرنے کے لئے آپ کو محنت کرنی ہوگی اور محبت سے۔
ایک مرتبہ حضرت مولانا محمد الیاس کے ساتھ ایک گاڑی میں جانا ہوا تھا، میں نے
عرض کیا کہ حضرت اس عمر میں قرآن مجید میں جو بات حاصل ہوتی ہے وہ بچپن میں آدمی سے نہ

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

وما علینا الا البلاغ

متنوع اور گہرے مطالعہ کی ضرورت

زیر نظر مضمون حضرت مولانا سید [illegible] ندوی [illegible] کی [illegible] مطالعہ [illegible]

[illegible] مطالعہ [illegible]

[illegible]

الحمد لله نحمده و نستعينه و نستغفره و نؤمن به و نتوكل عليه و نعوذ بالله من شرور انفسنا و من سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلل الله فلا هادي له و نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و نشهد ان سيدنا و مولانا محمدا عبده و رسوله صلى الله تعالى عليه و على آله و اصحابه اجمعين اما بعد

عالم اسلام کی موجودہ صورتحال کا تقاضا

آج پورا عالم اسلام جن [illegible] سے گزر رہا ہے اور جن چیلنجوں کا سامنا ہے [illegible] ایک دو نہیں بہت سے چیلنج کھڑے کر دیئے ہیں، وہ چیلنج ہیں کہ ان کا مقابلہ کرنا اور ان چیلنجوں کا جواب دینا دینی مدارس [illegible] کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلہ میں ایک اہم ذمہ داری وہ [illegible] کا کام کرنے والے [illegible] ہیں [illegible] علماء کا حصہ [illegible]

کورس کی کتابوں اور مطالعہ کی کتابوں میں فرق

ایک دوسری بات یہ ہے کہ یاد رکھئے! درس کی کتابوں اور مطالعہ کی کتابوں کے درمیان بہت بڑا فرق ہے۔ درس کی کتابیں اور نصاب تعلیم ایک خاص ترتیب سے رکھا جاتا ہے جس کی خاص حکمت اور مصلحت کے حساب سے [illegible] ہوتی ہے، اس میں ایک طرح سے [illegible] باتیں [illegible] مطالعہ کی کتابیں اپنے شوق و ذوق سے [illegible] کا انتخاب کر کے مطالعہ کیا جاتا ہے [illegible] کے ساتھ ہوگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسلام [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولانا [illegible] [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] شائع [illegible] گئے تھے۔

اس [illegible] نے [illegible] بھی [illegible]
انہوں نے [illegible] جب میں [illegible] تھے [illegible]
[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] میں [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے

کتاب کے اندر علمی وزن، طرزِ نگارش اور نفسیات شناسی بھی ضروری ہے

میں آپ [illegible] بتانا چاہتا ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible] سے پہلے [illegible] سے [illegible] تھی۔

میں چونکہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] کتاب [illegible]
میاں [illegible] کی قلم سے لکھی ہوئی تھی میں نے [illegible] کتاب کا اردو [illegible] وہاں سے
کتاب کی [illegible] کے لیے [illegible] میں [illegible] صاحب کا

فیکٹر FACTOR اور مرکزی چیز ہوتی ہے یہ فیکٹر ACTOR [illegible] نے اپنی کتاب [illegible] الحاکم
باد شاہ سلطنت کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ [illegible] سمجھا گیا ہے کہ مسلمان [illegible] کی طرح
سے وہ چیز کی پرکھ کرتے تو [illegible] کا نقصان اور چیزوں [illegible] تو [illegible] کا تعلق
مسلمانوں میں مغرب [illegible] قبول کرنے کی صلاحیت ہے [illegible] ہمارے گھر میں دو
ہوتے تھے وہ معتدل اور [illegible] حقیقت پسندی کا تھا ایک طرف ہمارے بھائی صاحب تھے جو
ندوہ کے [illegible] دوسری طرف [illegible] طالب علم [illegible]
میں بھی [illegible] نے [illegible] اور [illegible] کا [illegible]
تعصب ہمارے [illegible] سوال [illegible] خصوصیت [illegible] تھی جو [illegible] طرف [illegible] تھے دوسری طرف
شرقی علوم کے فاضل [illegible] دونوں کی گفتگو میں [illegible] اعتدال [illegible] حقیقت پسندی تھی

مغربی تہذیب کا سو فیصدی انکار صحیح نہیں ہے

بہت سے پہلو ایسے کہ عقل [illegible] کا [illegible] چلا [illegible] ہوتی ہے مثلاً
یہ کہہ دیا جائے کہ مغربی تہذیب [illegible] اس میں کوئی چیز قابل [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ہے لیکن جب آدمی اس کے [illegible] کوئی ثبوت [illegible] تجربہ [illegible] کی [illegible]
اس کے [illegible] حقیقت [illegible] کے سامنے کھل جاتی ہے جو
[illegible] کام کرتے ہیں کہ [illegible] اعتدال [illegible] حقیقت پسندی سے کام لینا
چاہئے [illegible] سو فیصدی انکار [illegible] مغربی علوم میں کوئی خوبی نہیں مغربی علوم
میں بہت سی چیزیں قابل استفادہ ہیں [illegible] ان کی ضرورت ہے [illegible]
کی رہنمائی کرنے کے قابل نہیں ہیں [illegible] اخلاقی [illegible] صلاحیت [illegible]
[illegible] اور [illegible] صلاحیت نہیں [illegible] حقیقت بھی یاد رکھنے کی ہے
[illegible] اوقات [illegible] ہوتا ہے [illegible] رہنے [illegible]
[illegible] سے حقیقت پسندی پیدا ہوتی [illegible] مصنف [illegible] کی مشہور کتاب "
معرکہ مذہب [illegible] تاریخ اخلاق یورپ [illegible] دونوں کتابوں کے مطالعہ
سے [illegible] کو سمجھنے میں بڑی مدد ملی مغربی تہذیب [illegible] کے [illegible] کو سمجھنے کے

نے ان دونوں کتابوں کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ مذہب و سیاست کے درمیان تفریق سے
جیسا کہ علامہ اقبال نے کہا ہے

خصومت تھی سلطانی و راہبی میں
کہ وہ سربلندی ہے یہ سربزیری
سیاست نے مذہب سے پیچھا چھڑایا
چلی کچھ نہ پیر کلیسا کی پیری
ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی
ہوس کی امیری ہوس کی وزیری
یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا
بشیری ہے آئینہ دار نذیری
اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی
کہ ہوں ایک جنیدی و اردشیری

مسیحی مذہب کے اس کے ابتدائی دور کے کلیسا کے اندر یہ صلاحیت ہی نہیں تھی کہ وہ زندگی کی ہمہ جانی قیادت کر سکے جس سے کلیسا اور سیاست کے درمیان ایک مقابلہ بلکہ آویزش پیدا ہو گئی۔ کلیسا ہار گیا، فرمانرواؤں کی جیت ہوئی، سیاست نے پیچھا چھڑا لیا اور اس دوڑ میں سیاست جیتی۔ اس کتاب میں مذہب اور سیاست کی اس کشمکش کا مفصل تذکرہ کیا گیا ہے۔

دوسری کتاب ہے جس کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ یورپ کے اخلاق اور اس کے معاشرتی تشخص میں جو خرابی پیدا ہو گئی ہے، وہ سب مذہب سے علیحدگی کا نتیجہ ہے۔

جرمنی کے مصنف کی کتاب لفظی ترجمہ میں جس کے مصنف کی کتاب AGUIDTO MODERA WICKEDNESS پڑھئے جس میں اس نے بتایا ہے کہ کس وقت کی خباثت کیا ہے۔ دوسری کتاب A NEW PHILOSPHY FOR OUR TIMES ہے جس سے ... ہوا۔

یہ دونوں کتابیں مولانا عبدالماجد دریابادی نے دیکھیں۔

[illegible]

چند بنیادی کتب جن کا مطالعہ ضروری ہے

[illegible]

[illegible] عربی متن [illegible] ترجمہ ہو جاتا ہے

[illegible] اقبال [illegible]

[illegible] اقبال عاشق رسول [illegible] وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں اللہ کے حبیب [illegible]

[illegible]

[illegible] شخصیت (اقبال) [illegible]

[illegible] عاشق رسول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ضرورت [illegible]

[illegible] ڈاکٹر صاحب [illegible]

[illegible]

کلیاتِ اقبال ضرور پڑھئے

[illegible]

حیاتِ مصطفیٰ حسین کی اشاعت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مدرسہ دینیہ سے فارغ ہونے والے طلبا کے نام

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل الله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد

[illegible] جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] نے [illegible] فرمایا تھا استودع اللہ دینک وامانتک وخواتیم اعمالک [illegible] امانت [illegible] قرآن مجید [illegible] انا عرضنا الامانة على السموات والارض والجبال فابين ان يحملنها واشفقن منها وحملها الانسان انه كان ظلوما جهولا ۔

[illegible] ([illegible])

[illegible]

[illegible] خصوصیات ہیں جن کا آپ [illegible]

[illegible] آپ کا عقیدہ [illegible]

[illegible]

اپنا ذوق رہنما بنایئے

[illegible]

[illegible] آپ کا عقیدہ [illegible] شاہ اسماعیل شہید کی کتاب تقویۃ الایمان [illegible]

[illegible] ایشیا اور یورپ [illegible] مشرق [illegible]

[illegible]

[illegible]

زہد و تقویٰ کی اعلیٰ مثال قائم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشائخ سے کہتا ہوں کہ اس وقت کا سب سے بڑا فریضہ اور وقت کا جہاد یہ ہے کہ دینی تعلیم کی رسائی کے زمین بڑی قدر و قیمت ہوئی۔ آپ یہاں پیغام دعوت دینے کیلئے جائیں جہاں سے جیسی ایمان کی دولت کی اس کے بعد ایمان کا فریضہ ادا کرنے کیلئے جائیں، آپ کے ارباب سے کی مجلس قائم ہے الحمد للہ یہاں یہ تجربہ کیا گیا ہے جس سے وہاں تک نتائج ہوئی، آخر پہلی عرب قوم پرستی کے خلاف سب سے زیادہ مؤثر اور کامیاب [illegible] مطلب سے بلند ہوں

اپنے ضمیر کو آزاد رکھیں

آخر [illegible] آپ اپنے ضمیر کو آزاد رکھیں اور [illegible] جسم کو بھی آزاد رکھیں اس وقت بہت [illegible] خطرہ پیدا ہو گیا ہے وہ خطرہ دینی مدارس اور مسجدوں کی آزادی کیلئے ہے اخبارات میں یہ چھپ رہی خبریں ہیں کہ کبھی حکومت سے مدد لے کے تحویل میں یا رقم دی جائیں۔ اس کا مطلب یہی ہوگا کہ ان مدارس سے اختلاف کے وقت کام لیا جائے گا مسلم پرسنل لاء و شریعت کے خلاف کام لیا جائے گا۔ اس لئے کہ جب مساجد و مدارس حکومت کے ماتحت ہوں گی اور مدرسہ کے ذمہ دار مقرر ہوں گے وہ اپنے ائمہ مساجد کے حجروں سے آزادی کے ساتھ یہ بات نہیں کہہ سکیں گے۔ اس لئے آپ اپنے دین کی حفاظت کیلئے اعتقاد کے لحاظ سے بھی اور اعمال کے لحاظ سے بھی حقوق کے لحاظ سے بھی اور دین کے اقتدار سے بھی

[illegible] کا مطلب یہ ہے کہ ملک کی طرف سے تعلیم اور آزادی کے، دوسری طرف سے آپ پر تعلیم اور دینی آزادی کی جو ملت ان خطرات سے گزر رہی ہے کہ اس ملک میں جس سے گزر رہی ہے آزادی کے بعد ملت مسلم پرسنل لا کو مٹانے کی کیسی کیسی کوششیں ہو رہی ہیں۔ شریعت کا معاملہ کے لیے جبری تحدید اور پرسنل لا کو کس طرح تبدیل کیا جائے اس کی بڑی کوشش ہو رہی ہے۔ یہ منصوبہ بڑی حد تک تیار ہے کہ مسلمان صرف نام کے باقی رہیں ان کی تمام خصوصیات ختم ہو جائیں اس ملک کو آئینی طور سے ہندو ریاست بنانے کی سازش کی جا رہی ہے۔ آپ کو اصلاح معاشرہ کا کام بھی کرنا ہے کہ یہ بھی اسلام میں شامل ہے۔ اس وقت جاہلی رسوم اور رواج وبا کی طرح پھیلے ہوئے ہیں جہیز اور ملت پرستی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ معمولی چیزیں حاصل کرنا دشوار ہو گیا ہے۔ آپ ان رسموں کے خلاف بھی مہم چلائیے۔ بلکہ ان میں کی پوری ذمہ داری آپ کو قبول کرنی ہے، جو معاشی اور فکری لحاظ سے ہندوستان میں ملت اسلامیہ کی آپ کو حفاظت کرنی ہے،

جسم تھا اور تصویر کے لحاظ سے بھی اور زبان کے اعتبار سے بھی، آپ قربانیاں دیں گے تو واسطہ ہے کہ جہاں کے تو صحابہ آپ کی مدد فرمائے گا۔ یہ ملت اپنے تشخص کے ساتھ باقی رہے گی۔ اور یہ دین باقی رہنے کے لئے آیا ہے۔ اس وقت موجود عیسائیت، یہودیت [illegible] دوسرے مذاہب ... کے پیرووں کی اصل شکل نہیں [illegible] مشکل ہو گیا ہے کہ ان مذاہب والوں میں کوئی اصلاحی تحریک بھی نہیں باقی رہی ہے۔ یہ سب مٹ گئے، صرف اسلام اپنی اصل شکل میں روح کے ساتھ باقی ہے۔ عبادات سے لے کر فرائض تک، سنن سے لے کر مستحبات تک، اخلاق سے لے کر معاملات اور تہذیب تک سب باقی ہے، قرآن پاک کے اعراب یعنی زیر زبر باقی ہے۔ اس کے ایک ایک حرف بلکہ حرکات و سکنات تک باقی ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے اور فرمایا کہ اسلام ایک مکمل اور پسندیدہ دین ہے۔ "ان الدین عند الله الاسلام" اور "الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا" (آج میں نے تمہارے لئے دین کامل کر دیا [illegible] اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے۔)

دوسری وجہ یہ ہے کہ مجددین اور مصلحین کا تسلسل ہے جو کسی امت کی تاریخ میں بھی ٹوٹنے نہیں پایا۔ [illegible] ہر دور میں کوئی مصلح اور کوئی [illegible] پیدا ہوا [illegible] کا پورا احتساب [illegible] ہندوستان کی [illegible] [illegible] [illegible] دوسرے ملکوں کے [illegible] بھی [illegible] ہے۔

اپنی مادر علمی سے رشتہ نہ توڑیے

آخر میں آپ سے کہنا ہے کہ اپنے ادارے سے تعلق رکھیے، بہت سے طلبہ ہیں جو فارغ ہونے کے بعد یہاں آنے کی زحمت نہیں کرتے، [illegible] معلوم [illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible] آپ کا مطالعہ جاری رہے گا، علم کا سفر کبھی ختم نہیں ہوتا [illegible] اس میں ترقی بھی ہے [illegible] یہاں سے "تعمیر حیات" [illegible] مطالعہ [illegible] تحقیقات [illegible] اسلام نے [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

علمائے حق نے وراثت نبوت کا حق کس طرح ادا کیا؟؟

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله وأصحابه أجمعين أما بعد

دین خالص

علمائے حق حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وارث ہوتے ہیں۔ [illegible] العلماء ورثة الانبیاء [illegible] اور [illegible] حق [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible]

"ألا لله الدين الخالص"

وما أرسلنا من قبلك من رسول إلا نوحي إليه أنه لا إله إلا أنا فاعبدون

[illegible]

[illegible]

دین خالص سے غربت

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

ولا تکونوا کالذین نسوا اللہ فانساھم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible] لینے [illegible] سے طلاق [illegible] جاتے ہیں [illegible]
عفت اور عصمت [illegible] ہو جاتی ہے اس وقت [illegible] کی
[illegible] سے [illegible] زندگی کا [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
[illegible] کی حکومت [illegible] ہوتی ہے [illegible] اور [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہوتی ہے۔

علماء کی اصل ذمہ داریاں

ان تمام حالات میں پیغمبروں کے بادشاہ ہونے کا [illegible] پتا چلتا ہے [illegible]
[illegible] اور علماء
[illegible]
[illegible] حکومت [illegible]
[illegible] قائم ہو جاتی ہیں [illegible]
حاصل ہو جاتا ہے [illegible] لله [illegible] (اسی طرح سے
[illegible] کا کام [illegible] کی حکومت میں [illegible] کے
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] علماء [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ریشم کے لباس اور سونے چاندی کے برتنوں کے استعمال پر [illegible]
[illegible] عورتوں کے [illegible] اختلاط [illegible]
[illegible]
[illegible]

اولیاء سے محبت فطری وصف ہے جن کا اقبال مند ہونا جمال کی صورت بخشتا ہے
ہیں۔ یہی جماعتیں تھیں جو گھروں، مسجدوں میں بیٹھے ہوئے دلوں کا زنگ دور کرتے
ہیں۔ خدا کی محبت و اطاعت کا شوق پیدا کرتے ہیں، دلوں میں قلب کی تڑپ پیدا ہوتی ہے
احسان اور سلطان اسلام کی فاتحانہ کرتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ جہاد کا شوق رکھتے
ہیں اور سپاہی سرحدوں کی حفاظت اور اسلامی فتوحات کے لئے آمادہ رہتے ہیں۔ یہی
اسلامی تاریخ میں آپ کو ملے گا کہ جو حکومت وقت کے ساتھ وابستہ نہیں تھے یا
حقیر تصور کرتے تھے اور مشاغل میں مصروف نظر آتے ہیں جو مسلمانوں کا دین
و حکومت ان علمائے حق اور اولیاء کی جدوجہد سے خالی نہیں رہا۔

ایک نکتۂ نظر یہ

بنی امیہ کا دور مسلمانوں کا شاندار عہد ہے جس میں مسلمانوں نے ملکوں پر ملک فتح کئے ہیں۔ یہ درست ہوئی
ہے مگر علماء کو فرصت نہیں، حضرت حسن بصریؒ کی مجلس وعظ گرم ہے جس میں اپنے زمانے کے
منکرات و بدعات کے خلاف تقریریں ہو رہی ہیں، دنیا پرستی، معاشرت، نظام، حکومت کی
بے جا تعریف کی علامات اور منافقین کی علامات کی تفصیل بیان ہو رہی
ہیں اور موجودہ زندگی پر تنقید کیا جا رہا ہے، خشیت الٰہی اور آخرت کا بیان ہے، سب
آنسوؤں کی جھڑیاں لگ گئی ہیں، روتے روتے حاضرین کی ہچکیاں بندھ گئی ہیں، سورۂ
فرقان کے آخری رکوع "وعباد الرحمن الذین یمشون علی الارض ہونا" کی تفسیر
ہو رہی ہے اور صحابہ کرامؓ کے حسن و اخلاق اور واقعات زندگی بیان کئے جا رہے ہیں کہ ان
سے دلوں کی تصویر کھینچ دی ہے اور صحابہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں، لوگ کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے
ہیں اور محسوس کر رہے ہیں کہ اصلاح حال ہو رہی ہے۔

بنی عباس کا دور ہے، علامہ امام احمد بن حنبلؒ کا وقت ہے، روح و حیات و مسلک کے
علاوہ مذہب اعتزال کی صاف صاف تردید کر رہے ہیں اور بدعات کا رد، سنت کا اعلان
کرتے ہیں، علم کلام اور فلسفہ کے بڑے بڑے عالموں کے مقابلے میں تمام سنت اور حق
مسلک کی تبلیغ فرما رہے ہیں اور یہ سب اس زمانے میں جب ان کے سامنے کوئی اور معصوم ان

حکومت نہیں ہے بلکہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کی خلافت ہے۔

بغداد جا بجا اسلامی و عباسی بغداد کی تہذیب و حضارت اور بے شمار شہروں اور آبادی عروج پر ہے ہر طرف شان و شوکت کا سمندر بہہ رہا ہے، بازار اور ساحل کے کنارے اور مسجدوں کے سامنے میلے لگے ہوئے ہیں، بازاروں میں بڑی چہل پہل ہے۔ گلی کوچوں میں آزادی ہے تمام دن جشن اور تفریحات ہیں۔ ... کے ایک طرف بیٹھا ... آج بغداد کا دن ہے ... رات کی گہری ... ہے ... بے شمار ... غیر مسلم مسلمان ہو رہے ہیں لوگ خلاف شرع امور سے دور ہو رہے ہیں۔

ایک طرف ان پر شور و ہنگامہ ... بغداد میں نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ رحمہ اللہ کا درس، وعظ اور روحانی فیض جاری ہے جس سے عرب و عجم کے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں، بڑے بڑے امراء و وزراء آپ کے حلقہ ارادت میں داخل ہو کر ... درویشی اختیار کرتے ہیں، بڑے بڑے سرکش اور شرارت پسند لوگ تائب ہوتے ہیں۔ خلافت عباسیہ کے عیش و عشرت ... اور خلیفہ بغداد کی حکومت کے بالکل متوازی اس درویش کی روحانی اور دینی حکومت قائم ہے جس کا سکہ عرب و عجم پر چل رہا ہے۔

بعد کے تمام عہدوں میں اور حکومت اسلامی کے تمام اطراف و اکناف میں سلاطین و امراء کے ہاتھ میں ... اور تمام دنیوی دلچسپیوں، جوشوں اور تحریکوں اور مشغلوں کے ساتھ علمائے حق کی بے لوث کوششیں اور ان کے مراکز، مساجد و مدارس، خانقاہیں، مجالس وعظ باقاعدہ طور سے منضبط احتساب جاری رہا۔

علمائے حق کا بھی عجیب قسمت گروہ ہے جس کو سلاطین و بادشاہوں اور ان کے کارندوں، حکومت کے ہاتھوں (جنہیں وہ اپنی دینی تعلیمات اور عقیدوں کے پیمانے ...) نچلے تھے ... اور ... پیمانے کے ... سے اسی گروہ کے ... ایک مسلمان حاکم (حجاج) کے ہاتھوں شہادت کا رتبہ حاصل ہوا۔ ... ایک مقتدر (حضرت امام اعظم حنفیہ) کو امیر المومنین منصور عباسی کے ہاتھوں زہر کا جام نوش کرنا پڑا۔ ... کے دوسرے امام (حضرت امام احمد بن حنبلؒ) کو سب سے بڑے ... مسلمان بادشاہ (مامون) کے زمانہ میں ... اور امام ... اور اس کے جانشین (معتصم) کے ہاتھوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لایزال طائفۃ من امتی ظاہرین علی الحق لا یضرھم من خذلھم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آتے ۔

ہندوستان جیسے ملک میں جہاں خاص طبقے کے پاس اسلام کی بنیادی [illegible]
کی اکثریت [illegible] ہندوستان کے [illegible]
میں [illegible] مسلمان [illegible] اسلام سے [illegible]
[illegible] مسلمان آبادی [illegible]
سے ان میں سے اکثریت اپنے "مسلمان" ہیں جو عہد جاہلیت میں [illegible] ان کی [illegible]
[illegible]
[illegible] ایسے مسلمان [illegible]
جو حضرت [illegible]

[illegible] علماء [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے مقابلے
میں [illegible]

▪ قرآن و حدیث [illegible] حالات [illegible]
حاصل [illegible] مسلمانوں کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تبلیغ [illegible]

[illegible] کی خصوصیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

علماے دین کا منصب

حقانیت اور حقیقت پسندی کا جامع

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين محمد وعلى آله وصحبه اجمعين. اعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين لله شهداء بالقسط

(المائدة: ۸)

اے ایمان والو! کھڑے ہو جایا کرو اللہ کے واسطے گواہی دینے والے انصاف کی

[illegible]

ہو تماشا سرخ دل ہے جو مجاہد سے صحیح طور پر فیصلہ کیا اور ہم نے اس پر احتجاج کیا ورنہ چپ کی اس سے مجھے غیرت بھی آتی اور غیرت بھی ہوتی کہ قبضہ ہوتا تو کسی کی پرواہ کرتے [illegible] قتل ہو جاتے [illegible] مقصود [illegible] نہیں کیا [illegible] اپنے ذہن [illegible] کی ادائیگی میں فرق آتا ہے [illegible] اس سے مجھے خیال ہوا کہ [illegible] کے یہ اوقات میں "تمیمہ" ہونا چاہئے اس سے علماء کی استقامت ہونی چاہئے کہ [illegible] ہو چلے اور کہنے والے کتنا ہی کہیں۔

چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی

وہ سمجھا رہے ہیں کہ کتنا ہی کہیں

[illegible]

یعنی [illegible] کا عقیدہ اقبال کا جو قابلِ فکر ہے [illegible] منظر و مسئلہ [illegible] کی اس تعلیم پر ہو

[illegible]

[illegible]

بلکہ وہ یہاں تک کہتے ہیں

علماء امت کی شان

[illegible]

[illegible]

حضرات علماء کی شان بھی ہونی چاہئے امت [illegible] میں وہ جماعت علماء حاملینِ علم میں الگ شان رکھتے ہیں امت [illegible] ایک [illegible] گیا ہے وہ جہاں کہیں ہوا کی طرف [illegible] کرے [illegible] تو آپ [illegible] دیا ہے [illegible] کہ [illegible] کا [illegible] جمہوری فکر اور [illegible] آپ ہی ہونا چاہئے [illegible] میں [illegible] اقبال [illegible] کی [illegible] (جو معبود حقیقی ہے) [illegible] حضرات [illegible] فضل سے [illegible] اہلِ علم ہیں [illegible] آپ کو [illegible] نے لی

ہدایت کا مقام متعلق فرمایا ہے۔ خاص طور سے ہی تو تبلیغ ہی کی جہاں اب وقت عمر حق ہی اب صرف سے ساتھ تھا کر رہا مرتبے توں سے وسعت اس طرح ہیں ہو تی ہی ملتا

ایک تو عقائد اور عبادات شریعہ کے مسائل ہے کہ تبلیغ کی جماعت ہے، تو اُن طلب ہو کی طرح ہوا چاہئے کوئی بڑے سے بڑے تبلیغ کی بات کا حدیث تھا تو وہ درکار ہے تبلیغ کا درجہ ہے ہے تو جہاں تک عقائد اور عبادات شریعہ کا تعلق ہے یہ بھی تبلیغ کی عبادات کا تبلیغ جس حکمت اور بیچ ہی ہیں وہ بھی جن میں ہدایت ہے الگ سے بس آپ ہی درجہ میں حکمت کے ساتھ کہا ہے ان کا اعلان ہے کہ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ ... آپ شریعت میں کہا ہے "وتعاونوا علی البر والتقوی"

امر بالمعروف ہے جس میں کہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر" تو وہی ہی البر تبلیغ کا حکم ہے تبلیغ کا حکم ہے جہاں پر توحید اور شرک کی مرحد ہیں تو وہاں امر بالمعروف کا حکم ہے اور حکم ہے ہیں اور حکم کی بات ہو اسی میں تو ہدایت ہے بارے میں خصوصیت شریعہ وہ قطعیات ہیں ہے ہی فاصلہ جس تو مرتبہ کا حکم ہے کہ تاکیدی امر مطلق ہی ان میں بھی تبلیغ جائز ہی ہے یعنی وہی ہی الغرض یعنی سے یا کسی تعبیر کی بات کا موقع کیا ہے بے علم والحاق کا درجہ ہے تو پیدا ہے یہ بھی مانگی ہے ہی وہ موصوفات ہیں تبلیغ حکمت کے ساتھ کچھ معقول مناسب بات ہو

تحفے میں دیکھئے کہ تبلیغ کی طرف

شروع ہوتا شروع میں ہی سے اور ہی بات استعمال کریں تو حکمت سے کام لیں لیکن اس طرف آج ولی اور عقل کی بات ہو رہی ہے کہ آج تک نسبت یہ قائم ہے اور ملک ہو وہاں کا پانی الگ ہے تو اس سے شوق ہے وہ شوق سے ہدایت میں ہے لیکن وہ شرعیات ہیں کے باطن ہیں کہ ان کی ملک جو رہی کا کوئی دوسرے طریقے سے معلوم ہو جائے تو معلوم ہوا کہ ایک امر ایک طرح سے یہ بات ہی ایسا نہیں کہ امت کو کوئی ضرورت کی سہولت کا خیال ہو کہ وہ تعلقات طور پر

[illegible] لا تجتمع امتی علی ضلالۃ [illegible]

[illegible]

امت مسلمہ کا فرض

[illegible] یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین للہ شہداء بالقسط [illegible]

[illegible]

وہاں سے بے دخل ہو چکی ہے، قطعی مسیحی سلطنت ہے تو یہیں تبلیغی لوگوں نے عربوں اور
مسلمانوں کو خطاب کر کے فرمایا "انتم فی رباط فلا [illegible]" یاد رکھو تم سمجھتے ہو کہ تم سرحد پر ہو تم بیٹھے
سرحد پر بیٹھے ہو، سرحد پر ہو تم کو چوکنا ہو کر رہنا چاہئے [illegible] جہاں سے لوگ ہر وقت
چوکنا اور بیدار رہنا چاہئے اس لئے کہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری تم پر ہے [illegible] بھی غافل
نہ ہونا چاہئے۔

ملک کو تباہی سے بچانا ہماری ذمہ داری ہے!

حضرات! جس ملک میں اس وقت ہم موجود ہیں یہ ملک ہندوستان ہے جو ایک
[illegible] بڑی طاقتوں میں سے ہے یا کسی [illegible] ملک میں بہت سے طبقے بہت سی
جماعتیں، بہت سی خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں [illegible] بہت ہے [illegible] بہت سے [illegible]
[illegible] کی وحشت سے مقابلہ ہو رہا ہے [illegible] جو جدید تعلیم نے اور قومی
زمانے نے پیدا کئے ہیں [illegible] ان حالات میں ہم کو حالات کا جائزہ لینا
چاہئے اور حالات [illegible] کا سامنا کرنا چاہئے۔

اس کے ساتھ مسلمانوں کو یہ دیکھنا چاہئے کہ [illegible] ملک کو تباہی سے بچانا تمہاری ذمہ
داری ہے [illegible] اگر [illegible] یہ خرابیاں [illegible] حضرت یوسف کا واقعہ
[illegible] وقت آنے کا کہ تم [illegible] سے [illegible] اور شہر سے باہر
[illegible] تمہارے [illegible] حضرت یوسف کے حسن [illegible] اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف کو وقت
[illegible] دیکھا کہ اس ملک میں اس وقت تک [illegible] کے
لئے تمام [illegible] کا حصہ تک [illegible] اپنی [illegible]
[illegible] کے [illegible] اس وقت تک اس ملک میں
[illegible] ہندوستان مسلمانوں کو بھی یہ ثابت کرنا چاہئے کہ
[illegible] ملک تباہ ہو سکے گا۔

[illegible] کے حالات سے آپ کو [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی طرف

[illegible] (AIRCONDITIONED) [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

بے مثال استاد بے مثال شاگرد

[illegible]

الحمد لله نحمده و نستعينه و نستغفره و نؤمن به و نتوكل عليه و نعوذ بالله من شرور انفسنا و من سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلل الله فلا هادي له و نشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له و نشهد ان سيدنا و مولانا محمدا عبده و رسوله صلى الله تعالى عليه و على آله و اصحابه اجمعين اما بعد

[illegible]

استاد اور شاگرد کا تعلق

[illegible]

[illegible]

BORN TEACHER

[illegible]

[illegible]

بارے میں بتایا کہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ وہ بہت بڑے عالم اور تعلیم یافتہ بھی تھے

ہر چیز تقدیر الٰہی کے مطابق ہوتی ہے

حضرات میں اتفاقیہ طور پر مطلق کا قائل ہیں ... [illegible] ... تقدیر کے بارے میں بحث ہوئی کہ جب تقدیر ایک حقیقت ہے تو ہم بہت سے حالات کو بطور اتفاق کیوں کہتے ہیں ... [illegible] ... خلقناه بقدر وما امرنا الا واحدة كلمح بالبصر ... ہر چیز تقدیر الٰہی کے مطابق ہوتی ہے ... [illegible] ... مجھے یہ مثال یاد ہے ... [illegible] ... کے نام سے ... [illegible] ... شان ... [illegible] ... ہے۔

مجھے ہندوستان میں رہنا ہے ... [illegible] ... مجھے ... [illegible] ... حاصل کر لیا ہے ... [illegible] ... ہندوستان میں ... [illegible] ... مقام حاصل ... [illegible] ... تقدیر کی بات تھی ... [illegible] ... حضرت مولانا عبدالحق ... [illegible] ... بات ذکر کی کہ ہندوستان میں ... [illegible] ... انتظام ہو سکا ... [illegible] ... قدرت نے ... [illegible] ... پہلے ہی سے ان کا فیصلہ کیا ہوا تھا۔

شیخ خلیل عرب سے ہمارا تعلق

... [illegible] ... شیخ خلیل عرب صاحب ہمارے محلے میں ... [illegible] ...
تھے ... [illegible] ... (شیخ محمد ... [illegible] ...) ... (شیخ ... [illegible] ...) ... [illegible] ...
تھے ... [illegible] ... شیخ حسین ... [illegible] ... کے حضرت ... [illegible] ...

شیخ حسین کے والد شیخ محسن [illegible] سے علم [illegible] عربی [illegible] میں مدرس [illegible] تھے [illegible] اور حدیث [illegible] ان کے [illegible] شیخ حسین بن محسن انصاری [illegible] سے [illegible] نواب صدیق حسن خان [illegible] حدیث [illegible] تھے [illegible] کی دولت [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] صاحب [illegible] عرب [illegible]

[illegible] عربی [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

ہے کہ صاحب سے اپنے حاشیہ صاحب میں تو ذہن تھی وہ طالب علمی کی برکت تھی
مجھے بس مشورہ ہوا کہ دنیا بنتی گئی اپنا مطالعہ اس کا جب سے ہوا آپ کی رائے تھی
صاحب کی برکت ہے کہ ذوق ہی محل جس سے آج وہ توجیہ کا مرا عقیدہ ہو گئے تھے وہ
آپ سے ہم کو جلال و جمال کے خوب واقف تھے ان طرح اصول کے بھی اس کا
ذوق و شوق ایسا عطا کیا تھا کہ قرآن کی تلاوت اور ایمان کی حلاوت کا لطف ملا اور محسوس
ایسے حال میں طلبہ کو سمجھ کی دولت پاس سے محسوس ہو گیا تو میں بتا رہا تھا کہ اس وقت آپ کا مطالعہ
العربیہ سے نہیں کہ میں ہر ایک مدرسہ میں جو پڑھا رہا ہوں وہاں کے ہر جماعت کے طالب علم
صلاحیت سے بھی کم ہیں اس لئے آپ کی مجلس میں اطلاعات کی اولاد اور حالات
اسی لئے اب سب کو میں اپنی والدہ کی طرح سمجھ کر شاگرد ہوں، پھر میرا دل لیا اور خوش
ہمیشہ پایا ہی گیا کہ ان کی شفقت و توجہ کا دور ہمارا عمل تک رہا کہ کام رہا،
میں یہ کہتا ہوں کہ جو کچھ ہمیں ملا ہے یہ سب کے سب میرے شریک درس اور آپ کے
تھے، یہ باتیں میں نے اس لئے کہی ہیں کہ ان سے بڑھ کر آپ کو بتا رہا ہوں کہ اس سے
معرفت اور ہمیں کوئی بھی کسی مشورہ کی ضرورت نہیں رہا ہے۔

حضرت الاستاذ کا حج کی سب سے بڑی کوتاہی

میں آپ حضرات سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اب کامیابی بھی حال ہے کہ کمال تک
طالب علم کا مطلب یہ ہے کہ ہر طالب علم جو آپ کا استاد یا جو کوئی ایک علمی حصہ ہے
علم و فن کا ہر آدمی ایک استاد ہے بس اور دوسرے طالب علم کے پیچھے بھاگتے
ہیں، ہر ایک کو جب تک اس کی محبت نہ ہو تب تک یہ بات بھی بیان کے بغیر
جب میں نے دیکھا ہے کہ طالب علم سے اپنا کام جامعہ قرویین سے مصر وقار تک
اور بڑی جامعات میں نے جہاں تعلق ہے کچھ جامعات کا جائزہ لیا۔

دنیا کی تین بڑی جامعات

تین جامعات عالم اسلامی میں بڑی اور قدیم کہی جاتی ہیں جنہیں کہا جاتا ہے، جامعہ
قرویین، جامعہ ازہر اور جامعہ زیتونیہ، مجھے ان تینوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے لیکن جامعہ ...

وہاں جانے [illegible] تو اتفاق سے یعنی حبیب [illegible] میں میرے شریک [illegible] جامعہ رشیدیہ [illegible] میں نے
دیکھی نہیں تھی وہاں کے حالات سے واقف نہیں تھا تو جب [illegible] بہت سی
کمیٹیوں میں ہم دونوں ساتھ تھے اور اس کے علاوہ بھی مجلسوں میں ملاقات [illegible]
مصر کی مختلف انواع درسگاہوں کو دیکھا [illegible] جامعہ ازہر [illegible] جامعۃ القاہرہ
کہلاتی ہے وہاں گیا [illegible] بہت خوب دیکھا اس طرح [illegible] کہہ سکتا ہوں اس نے
[illegible] کی عظمت [illegible] کی حیثیت سے جو مجھے [illegible] ادب [illegible]
[illegible] مجھے الاسلامیہ [illegible] ایک علمی شہادت کے طور پر [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] استعداد [illegible] ایک [illegible]
[illegible] ضرورت [illegible] سب [illegible]
[illegible] پڑھنے [illegible] کی [illegible]
جب بھی ایک [illegible] جب [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible] جب [illegible] جاتا جب
[illegible] سے نکل جاتے [illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible] اس [illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] صاحب کا حال [illegible]
[illegible] ایک [illegible] اور [illegible] بازار
[illegible] ایک [illegible] ایک [illegible] مکان [illegible]
[illegible] یہاں [illegible] مدرسہ [illegible] یہاں [illegible]
[illegible] خدمت [illegible] ہے [illegible] بھی [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہم [illegible] کتاب [illegible]
کتاب [illegible] صاحب [illegible] کا بڑا لطف لیتے [illegible]
[illegible] کی [illegible] تو [illegible] معلوم ہوتا تھا کہ انہوں

سے زیادہ لذیذ چیز حاصل ہوتی ہے اس کا مزہ وصل ہے جوں جوں ان سے بڑھتے ہیں پانی ہوتا جاتا ہے

استاد اور طالب علم کے درمیان ربط

حضرت یہ ایک حسی کیفیت ہوتی ہے اسے صرف ذوقی کیفیت نہیں حالانکہ یہ ایک علمی اور ذوقی کیفیت بھی ضروری ہے بڑی مفید بھی ہے لیکن جب کسی طور پر یہ بات پیدا ہو جائے کہ معلوم ہوا کہ ہم ہو گئے اور بس ہم پہ جب یاد ہو جاتے کہ ادب سے علم نے یہ بتلایا ہے اور اتنی یاد ہو جائے کہ معلوم ہوتا تھا کہ ان کا انتظار ہے کہ ہم اس خوبصورت جملے پہ خود افضل لیں تا کہ وہ کرتب سے عاری طرف مشغول نہیں ہوگا تو طالب علم استاد کا شوق کیسی ہی حالت انگریزی کا شعر ہے تو ان کی حالت ایسی ہوتی تھی اور اس قدر جوش و خروش کے ساتھ پڑھتے کہ پورا کمرہ گونج اٹھتا تھا بعض مرتبہ آدمی اچھل پڑتے۔ مجھے آج تک یاد ہے اور میں یہ بات بتا سکتا ہوں کہ ان لوگوں کو ان سے شعر پسند تھے۔ اور یہی تعریف ہے ایک کامیاب استاد کی۔ آج تھے طالب علم ہیں جو یہ بات بتا سکتے ہوں، خواہ وہ زبان کا طالب ہو یا عربی کا، اس سے پوچھئے کہ آپ کے استاد کو کون کون سے شعر پسند ہیں۔ یہاں میں بتا سکتا ہوں یا تصور کر سکتا ہوں، جو میرے استاد کو پسند تھے اور وہ جو مزے لے لے کر پڑھتے تھے اور یہ بھی عجیب بات ہے کہ عرب ہونے کے باوجود انگریزی اور شاعری کا بھی بڑا اچھا ذوق رکھتے تھے۔ ان کی زندگی کا بڑا حصہ لکھنؤ میں گزرا تھا جہاں انہوں نے بڑے بڑے اساتذہ سے پڑھا تھا اور عرب کا بھی ایک حاسہ لطیف ایک SCENCE ہے جس طرح آپ عام حسوں سے واقف ہیں ایک حاسہ اور ہے جسے آپ حاسہ لطیف (چھٹی حس) کہئے اور وہ بے حاسہ ہے جس کی وجہ سے نہیں بتا سکتا چھٹی حس کو تشخیص کر سکے کامیاب شاعر یا ادیب نہیں بن سکتا، یا تقریباً ناممکن ہے کہ عروض داں ہو سکے، کامیاب نقاد ہو سکتا ہے لیکن وہ صحیح معنوں میں ادیب نہیں ہو سکتا اس لئے وہ حاسہ ادب سے محروم ہے اور میرا خیال ہے کہ ابھی کی جائے اور ہوں تجھے حسن کا بھی احساس نہیں ہوا ان کی عجیب ذوقی حاسہ بھی ہوتا ہے شعر لوگوں میں یہ ذوقی حاسہ نہیں ہوتا ان کو مصیبت یہ ہوتی ہے کہ بڑا اچھا لکھ دیں گے مگر وہ ذوقی حاسہ ان کے اندر موجود نہیں ہوتا جو وہ اس سے کام لیں، جیسے بعض لوگوں کے اندر حس (SCENCE) نہیں ہوتی ان کا حال یہ ہوتا

[illegible]
[illegible]
[illegible] [DEAN] [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] [ENJOY] [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] (MBBS) [illegible]
[illegible]
[illegible]

میرے جانا ان کے یہاں ہوا، جس وقت وہاں گئے تو ایک مجمع ہو گیا تھا ہمارا خطبہ تھا، یہ ہے
ہم لوگ حیدرآباد کے رہنے والے ہیں، ہم یہی کہہ رہے تھے کہ ایک صاحب آئے جب تک
جو کی ملاقات ہوئی، میرے متعلق معلوم ہوا جہاں اس سے پہلے تذکرہ کر چکے تھے
اور ایک میرے بھائی بھی امریکہ گئے تھے تعلیم حاصل کرنے کے لیے کہ ایک مجموعہ ان کا تھا
جس سے علمی تعلیم کے ماہر تھے ان سے ایک بات کے لیے کہ یہ جو چاہتا تھا کہ ان کا اثر ہو تو
میں کمال پیدا کرنا چاہتے ہیں جسے محسوس کیا جا سکتا تھا لیکن کیا بات تھی کہ میرے بھائی نے ان
کو یہ بات آئی کہ مجھے عربی پڑھانی ہے، اور عربی پڑھنے کے لیے اس وقت بھی یہ سوچا
کہ وہ احساس تھا ... بالخصوص جب ان کو یہ تسلیم کر لیں کہ کہنے والا اس سے تعلق حاصل کرے
مجھے ایک عرب استاد کے سپرد کیا، ان کا تعلق دہلی کی بات سے میرے ... بہت
بہتر ہی مجھے یاد ہے کہ چند سال کی عمر میں کئی مرتبہ ملاقات ہوئی تو حقیقتاً بالکل عربی سے
میری ملاقات کرائی گئی اور تعارف میں کہا گیا کہ یہ کہاں کا لکھنو سے آیا ہے۔ جواب ملا کہ
"نکل رہا تھا" وہ لفظ سے نکل رہا تھا میرے علاوہ کی تھی، یعنی اپنے گھر کی زبان ... آپ بہت
میں سے اتنی جلدی تھی کہ ایک مصرعہ دیتے تھے میں اور چند دنوں کا حقیقتاً جامع عربی سے
کہا کہ میاں ہماری مشکل ہے کہ ہم جو عربی میں سوچتے ہیں اردو میں شعر کہتے ہیں اس طرح
انھوں نے یہ پوچھا کہ عربی میں سوچتے ہو اور عربی ہی میں بولتے ہو، وہ صاحب کتے چرانے
میں ہیں سب سے بڑی خوبی تھی کہ وہ طالب علم میں یہ احساس پیدا کر دیتے تھے کہ عربی
گویا تمہاری زبان ہے، اور جو بھی الفاظ محاورے ہیں یہ کسی کی ملکیت نہیں تمہارے لئے
بھی اسی طرح ہیں جیسے ان کے لئے جنھوں نے لکھے ہیں، الفاظ کو بے تکلف استعمال کرنے کا حق
چاہیے کہ تم بے تکلف استعمال کرو تمہاری ہی زبان ہے ... یہ قدرت ہے۔ ایک بات مجھے یاد ہے
کہ آپ ... میں سے ایک مصرعہ۔

للمدرس سبب الصبح من سبب الظلام

ان کو معلوم تھا کہ یہ جملہ میں نے کہاں سے لیا ہے، ابھی چند دن ہو گئے تھے مجھے ان سے
پڑھتے ہوئے، لیکن اس قدر خوش ہوئے کہ تقاضا یاد رکھا بار بار ان کی بات مجھے ایک مدرسہ ...
پھر ... کی ... بھی ... میں ... کی جگہ ... کی طلاقت ... وہ ...
کرتے تھے کہ ... نے ایسا نہیں کہ کچھ کرو جانے یا ... سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پاکستان کا وعدہ ہے

[illegible]

[illegible] پیدا کیا جائے وما ذلک علی اللہ بعزیز

[illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ المبین

[illegible]

قرآنی مطالعہ اور اس کے آداب

[illegible]

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا
ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ
ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان محمدا عبدہ
ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تسلیما کثیرا
کثیرا۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ
یجتبی الیہ من یشاء ویھدی الیہ من ینیب ○

قرآن مجید ہر موقع پر مشکل کشائی اور دستگیری کرتا ہے

[illegible]

[illegible] قرآن مجید نے طالب علم [illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن مجید کی حفاظت [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] ذٰلکما مما علمنی ربی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذٰلکما مما علمنی ربی انی ترکت ملۃ قوم لا
یؤمنون باللہ وھم بالآخرۃ ھم کافرون ○

[illegible]
[illegible] ذٰلکما مما علمنی ربی [illegible]
[illegible]
[illegible] انی ترکت ملۃ قوم لا یؤمنون باللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ترکت ملۃ قوم لا یؤمنون باللہ وھم بالآخرۃ ھم کافرون [illegible]
[illegible]
واتبعت ملۃ آبائی ابراھیم واسحاق ویعقوب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

دل کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے

[illegible]

قرآن مجید سے عملی زندگی کا آغاز

[illegible]

[illegible]

قرآن مجید کا عنوان صدیق ہے

[illegible]

[illegible]

مولانا سید سلیمان ندوی اور علوم قرآن

ان کے علاوہ مجھے مولانا سید سلیمان ندوی سے [illegible]

[illegible] مولانا حمید الدین فراہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یہودی [illegible]

قرآن مجید سے [illegible]

[illegible] عربی [illegible] قرآن [illegible] قبول میں مدد [illegible]

قرآن مجید پڑھنا انسان [illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں بلکہ [illegible] ہے

جہاں تک [illegible] تعلق ہے [illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سے [illegible] بات [illegible] سے [illegible] کسی [illegible]
[illegible] [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] عبارت [illegible]
[illegible] کے [illegible] جواب [illegible] کا [illegible] سے تعلق
[illegible] میں [illegible] کی [illegible] [illegible] ہو [illegible]
[illegible] مولانا عبدالماجد صاحب [illegible] کے [illegible] تحقیق [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] غلطی چاہئے تو [illegible] غلطی سے [illegible] فرقہ [illegible] سے [illegible]
صداقت [illegible] طرح [illegible] حقیقت معلوم [illegible] بات ہے کہ
[illegible] کہ قرآن مجید سے [illegible] اس [illegible] خیال [illegible] آپ کے
[illegible] احمد [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] صاحب
کے مقالہ [illegible] میں [illegible] اپنے مقالہ میں [illegible] آیا
کہ قرآن مجید میں جہاں صلوٰۃ کا لفظ آیا ہے اس سے مراد [illegible] ہے اور جہاں الصلوٰۃ
الوسطیٰ آیا ہے اس سے مراد [illegible] حکومت ہے اور [illegible] سارے قرآن میں [illegible] اس
معنی کا استعمال ہوا ہے [illegible] سے [illegible] تردید کرنی پڑی۔

ہدایت کے لئے قرآن آسان ہے

ہدایت کے لئے قرآن مجید آسان ہے اس میں کسی کو کوئی شبہ نہیں لیکن جہاں تک اس
کے علمی و تحقیقی [illegible] کا تعلق ہے اس میں کسی کا جزم سے متعلق [illegible] سے
[illegible] کہ [illegible] اس کے علاوہ [illegible] قرآن کے
بارے میں سب سے [illegible] تمام [illegible] بات ہے۔ حضرت ابوبکر
صدیقؓ کا قول ہے: أي سماء تظلني وأي أرض تقلني إذا قلت في كتاب الله ما لا
أعلم — یعنی کس آسمان کے نیچے پناہ لوں گا اور کس زمین پر چلوں گا اگر میں کتاب اللہ کی
آیت کے متعلق وہ بات کہوں جس کی کوئی بنیاد [illegible] تحقیق نہیں۔ اسی طرح قرآن کے
بارے میں [illegible] حضرت عمر فاروقؓ [illegible] کے بعد [illegible]
کے کیا معنی ہیں اور پھر خود ہی کہہ دیتے ہیں کہ إن هذا لهو التكلف يا عمر [illegible]
اگر تجھے ایک لفظ کے معنی نہیں معلوم تو کیا نقصان ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی طرف سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میری اپنی کتاب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم غیر المغضوب
علیهم ولا الضالین O

عالم اسلام میں اعلیٰ تعلیم کا مقصد و منہج

ڈاکٹر [illegible]
[illegible] تفسیر [illegible]
[illegible] تحقیق کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الامین

علم ایک صداقت ہے

جناب والا! میں یہاں [illegible] علم کی تقسیم کا قائل نہیں ہوں اور میرا عقیدہ ہے کہ علم ایک اکائی ہے جو کسی تقسیم کو قبول نہیں کرتی۔ جدید و قدیم، مشرقی و مغربی، نظری و عملی میں تقسیم کرنا صحیح نہیں اور جیسا کہ علامہ اقبال نے کہا ہے کہ

حدیث کم نظراں قصہ قدیم و جدید

میں علم کی دینی و دنیوی تقسیم کا بھی قائل نہیں ہوں۔ میں علم کو ایک صداقت مانتا ہوں یا ایک ساخت تجربہ [illegible] الگ نہیں [illegible] ہوتی ہے۔ میں روشنی کے دوسرے سرچشموں کی بھی تفریق یا نسلی، مذہبی یا سیاسی حد بندیوں کا قائل نہیں۔ میں علم کو ایک وحدت مانتا ہوں اور جس کو کثرت بنایا جاتا ہے اس میں بھی مجھے وحدت نظر آتی ہے۔ علم کی وحدت جائز ہے [illegible] علمی ذوق سے اور اس کو پانے کی خوشی ہے۔ اسی سے [illegible] میں جناب [illegible] اور اس جامعہ کے ذمہ داروں کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے آج اس طرح [illegible] علموں اور ذہنی [illegible] کے ان شعبوں کو [illegible] کرنے کے لیے ایک

اسے شخص کا ناکام کہا ہے جس کا رنگ یا نسل یا طریقہ پر قبیلہ یا شہرت کی طرف ہے اور انتساب و تعلق
قدیم طرز تعلیم سے ہے ان کے لئے بھی کسی یا خبر ہے ہے اس کی تاریخ کی اکثری اور آپ کی جامعہ کی
اس کے مزاج و مذاق کا مصرف ہوں کر رہے ہیں میں ان کی تحقیق کی علم و ادب شاعری
اور حکومت، کسی بھی اس اصول کا قائل نہیں ہوں کہ جو اس کی مدد کی تحقیق آئے وہی عالم
اور دانشور ہے اور یہ ہی لگایا ہے کہ اس نے جس پر اس کی صحیح و مستند تحقیق غلط ہے
لائق جانت بہ تحقیق علم ہے، تاریخ میں بھی کچھ حل ہے کہ جو اس ہی امکان ہے۔ اور
اس پر اب کا سا پورا آدمی نہیں ذکر کے اور آپ کی مدد کی کر کے حق میں ہے میں یا کسی
اور ان کمال میں نہ آئے وہ سے کوئی کو مرتکب ہے ہو گئی نے اس بیمائی کا بحث اور
شاعروں کا تصور بھی صاف نہیں کیا ہے جس نے جسم پر ان کی وقعتی نہیں، نہ ہی ان کو
بہ حق سے ان دنیوں کے علم سے لائق اور ان کی ہو اگر چہ اس علم کی واقفیت اور علمی
تحریک کا قائل ہو ہے میں ہمیں خدا کی رہنمائی ہے، جو ہمیں شامل کی ہے کہ علم ہے اور بھی
طلب ہے خدا کی طرف سے جس کی ہمیں کوئی نہیں، ہر حال میں جب تک کرت حصہ شدہ مسلم
میں چاہتا ہوں کہ اس کی تعبیر کی جائے ہماری قدیم اور ان کا اس میں جدید ہے بچ کر اصول
جانے اور ان کی تحقیق ہو، واضح نہیں تھی ان کو ان کو دیا جائے جس سے ان کے حق
سے ساتھ حج جائے اور اس سے نے پیدا کرے جس سے علمی اور ادبی تجربہ سے فائدہ اٹھایا ہے۔

تعلیم کا اصل مقصد

حضرات میں شکر گزار ہوں کہ مجھے اس باوقار اجلاس میں ایک ایسے مجمع سے ساتھ
آپ سامنے کچھ کہنے کا موقع دیا جا رہا ہے جو تعلق اس ملک کی نئی بلکہ شاید دوسرے ممالک
کی نسل میں بھی کوئی اہم کردار ادا کرنے یا جس کے ہاتھ میں مسلم قوم کے نظام تعلیم کی
کی رہنمائی اور سربراہی کا منصب آنے والا ہے

میں نے تعلیم کی ورشد ہے اور اس کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے، اس میں بہت کچھ پڑھا
ہے لیکن میں یہاں صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ

مشہور ماہر تعلیم Sir Percy Nunn نے تعلیم کی تعریف بڑے جامع الفاظ میں کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

میں کہتا ہوں کہ یہ تعریف بہت بجا ہے لیکن [illegible] کی طرف [illegible] ہوا کہ [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] سے اپنے [illegible] ہو گئے [illegible] طلبا [illegible]
[illegible] شعور [illegible] کو [illegible] ہوتی [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] سے [illegible] تعلیم [illegible]
[illegible] شعوری طور پر یا غیر شعوری طور پر [illegible] طرح [illegible]
[illegible]
[illegible] تعلیم [illegible] سمجھا [illegible]
[illegible] ہو جائے [illegible] جائیں [illegible] میں [illegible]
[illegible] ایک [illegible] میں [illegible]
[illegible] ملت [illegible]
ایک [illegible] جنگ [illegible] تعلیم [illegible]
[illegible] کے درمیان [illegible] کے درمیان [illegible] کے درمیان
میں اسلام ایک ترکہ (LEGACY) کی حیثیت سے [illegible]
[illegible] Legacy of Islam اور Heritage of Islam کے [illegible]
[illegible] اسلام کو [illegible]
[illegible] جانے والا نہیں بلکہ [illegible] آگے چلنے [illegible]
[illegible] (GAURDIAN) [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] پیدا [illegible]
[illegible] تمام [illegible] کے بارے میں [illegible] معاملات کے بارے میں [illegible]
[illegible] یا [illegible] کیا [illegible]
[illegible] اس طرح [illegible]
[illegible] عرض کرتا ہوں [illegible] بحث ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] (ALL WORLD ISLAMIC EDUCATION CONFERENCE) [illegible]

[illegible] (PAPER) [illegible]

[illegible] (Personality) [illegible]

[illegible]

[illegible] Service [illegible]

(Disservice) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] LAYMAN [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شعور کی زندگی و بیداری کی بات مذہب کی موت سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال اور علم میں وہ کشمکش پیش آئی جس کی تفصیل ڈریپر کی اور معرکہ مذہب و سائنس مشہور کتاب میں آپ پڑھ سکتے ہیں۔ اس سے مشہور ہے اس کے بعد یہ ہوا کہ یورپ نے انسانی زندگی کی بنیاد اس پر رکھی کہ انسانی شعور جتنا کم ہو اتنا ہی اچھا ہے۔ اسے لیکن یہ ہے کہ اور اسلام کا یہ ہے کہ انسان کا علم جتنا محدود ہو اتنا ہی اچھا ہے بلکہ بہتر ہے کہ علم سے بالکل عاری اور محروم ہو۔ اس وقت تک مسیحیت کی زندگی ہے اسی وقت تک بائبل پر ایمان باقی رہے گا۔ جدید تحقیق کی کتابیں بعض ایسی باتیں پیش کرتی ہیں کہ جن کا علم جدید تصدیق نہیں کرتا بلکہ اس کی نفی کرتا ہے اس لئے کلیسا بھی شروع سے اس میں سمجھتا تھا کہ کسی کا شعور بیدار ہونے پائے اور علوم ترقی نہ کریں اس لئے وہ علم کی راہ میں رکاوٹ بن کر کھڑا ہو گیا۔ علم کے لئے وہ سنگ راہ ثابت ہوا بلکہ اس کلیسا نے علم کو اپنے مد مقابل اور حریف سمجھ لیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جو انسان کی فطرت کا ایک تقاضا تھا، علم جو انسان کے کمالات میں ایک حد تک تھا، علم جو خدا کی ایک نعمت تھی، علم جو دنیا کی ایک ضرورت تھی، علم جو خدا کے سمجھنے کے لئے اور بڑھنے کے لئے پیدا کیا گیا تھا، اور عرفان کے لئے نکلی وہ کیا تھا صد فیصد مت جیسی تھیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کلیسا کا علم کے مقابلہ میں ہار گئی کے طلب علم اور شوق تحقیق کے سامنے ٹھہرنا مشکل ہو گیا یہ ناگزیر واقعہ تھا جو اگرچہ مسیحی یورپ میں پیش آیا لیکن اس کا اثر عالمگیر ہوا۔ یہاں تک کہ تمام مذاہب پر پڑا اور بہت سے لوگوں نے اس سے یہ نتیجہ نکالا کہ علم و عقل اور علم و مذہب کی ترقی ساتھ نہیں چل سکتی اور تاریخ کا یکساں باب علمی حیثیت سے بعض قوموں کے ساتھ اتر کر یہ تاثر پیدا ہوا کہ تقدیر سدا تقیہ کے لئے بعض اسلامی ملکوں میں بھی یہ غلط خیال پیدا ہوا لیکن اسلام چونکہ اس سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ اسلام کی روح اس کی فکر اور اس سے بالکل مختلف ہے اس لئے یہ چیز زیادہ عرصہ تک نہیں رہ سکی اور یہ مصنوعی کشمکش عالم اسلام میں قائم نہ ہو سکی۔ مسیحی یورپ کا یہ المیہ ہے کہ ان بہت جلد مشرقی ممالک کے سامنے دور ہو گیا۔

علم کی قسمت قلم سے وابستہ:

میں یہ کہتا ہوں کہ اسلامی یونیورسٹیوں اور اسلامی جامعات کا ایک امتیاز تو یہ ہے کہ علم ان میں کبھی بیگانہ پیدا نہیں ہو پائے گا جو مسیحی یورپ میں یہاں مذاہب میں جس کا علم و عقل کے

ساتھ وابستہ تھیں بلکہ وہ علم و عمل سے خالی [illegible] بلکہ تین درجہ نیچے تک جہالت میں ڈالی ہوئی ہے، اور اسی حالت میں وہ پہلے سے وابستہ تھی، اس بات کی توقع کی جاسکتی ہے، لیکن اس نے سب سے پہلے اپنے دین کا اور اپنی دعوت کا اور اپنے عہد کا اعلان اس طرح کیا:

اقرأ باسم ربك الذي خلق خلق الإنسان من علق اقرأ وربك

الأكرم الذي علم بالقلم علم الإنسان ما لم يعلم

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا، پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا، اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔

جس نے نبی امی کی پہلی وحی میں [illegible] کے بعد جس چیز کا ذکر کیا وہ قلم ہے۔ اس حقیر قلم جو خاموش رہتا ہے [illegible] حقیقت کو [illegible] قلم سے [illegible] اس تنہائی میں جب ایک نبی امی اللہ کی طرف سے ہدایت لے کر پیغام لیے ہوئے آیا تھا اور جس کے بارے میں کہا گیا کہ اس نے قلم کو ہاتھ میں لیا نہ کبھی لکھا، جو قلم کے فن سے واقف نہیں تھا، [illegible] [illegible] اس صدی کا تصور ہو سکتا ہے کہ [illegible] درمیان ایک [illegible] درمیان کہ جہاں علم کا نام [illegible] جہالت اور [illegible] جہاں حرف شناسی بھی کم تھی، وہاں اس نبی پر وحی نازل ہوتی ہے اور پہلی وحی نازل ہوتی ہے اور [illegible] کا [illegible] کے بعد قائم ہوتا ہے، اس کی ابتدا "اقرأ" سے ہوتی، اس کی ابتدا "عمل" سے نہیں ہوئی، اس کی ابتدا "اقرأ" کے لفظ سے ہوئی [illegible] والے سے کہ [illegible] کو خطاب کیا جاتا ہے کہ "اقرأ" اس لیے کہ تمہیں جو امت دی جانے والی ہے وہ امت صرف علم کی طالب نہ ہوگی بلکہ علم کی [illegible] ہوگی، وہ علم کی اس دنیا میں اشاعت کرنے والی ہوگی، وہ دنیا کو [illegible] سے [illegible] [illegible] ہے، وہ [illegible] کا [illegible] ہوگا، وہ جہالت کا دشمن ہوگا، وہ علم و تہذیب کا [illegible] ہوگا، وہ [illegible] ہوگا، وہ علم کا [illegible] ہوگا، عقل کا [illegible] ہوگا، علم کا [illegible] ہوگا، [illegible] انسانیت کا [illegible] ہوگا، اس لیے پہلی بار

[illegible]

قوم [illegible] مسلمان [illegible]

وربک الذی خلق [illegible]

[illegible]

طور پر [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] کی تحصیل [illegible]

[illegible]

حصول ترقی [illegible]

انقلاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے [illegible] ہے وہ علم [illegible] طریقہ [illegible] ہے بلکہ وہ علم جو قلم کے ساتھ [illegible] ساتھ

[illegible] کے

ساتھ ہے "اقرا باسم ربک الذی خلق"

مذہب و علم سے الگ نہیں ہو سکتا

[illegible]

[illegible]

خلق [illegible] خلق الانسان من علق [illegible] وربک الاکرم الذی علم بالقلم علم

الانسان مالم یعلم [illegible]

[illegible] اقرأ وربک الاکرم الذی علم بالقلم [illegible]

[illegible]

سب سے خاص، علم الانسان مالم یعلم

[illegible]

علم الانسان مالم یعلم [illegible] علم الانسان مالم یعلم [illegible]

[illegible] علم الانسان مالم یعلم [illegible] علم الانسان

مالم یعلم [illegible]

[illegible]

الغرض مکتب یہ بتلاتا ہے کہ یہ کیا ہے "علم الانسان مالم یعلم" علم اشیاء ان پر تعمیر ہے

تو جس سے ابتداء ہوتا تھا کہ جس امت کی اور جس چیز کی بنیاد ہے۔ سے بڑی چیز قرات سے پڑھی اور قلم سے لکھا گیا سے پڑھی اس طرح تاریخ کو بنایا اور اس کے علم کی قدر ہے جس کی حیثیت مسلمانوں کا پہلی امتیاز ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اب اس امت کے لئے جو دانش کی تعلیم دی جائے جو نظام تعلیم مرتب کیا جائے اس میں جو بنیادی چیز ہو وہ اصل کے طور پر یہ دیکھی جائے کہ یہ علم یہ نظام تعلیم اسلامی عقائد اور ان حقائق پر اور ان علوم پر ایمان کو راسخ کرے اور یہ کہ صرف دل کی راہ سے نہیں بلکہ دماغ کی راہ سے بھی یہ چیز دل و دماغ دونوں مطمئن ہوں کیونکہ اگر دل و دماغ دونوں مطمئن نہیں ہیں تو ذہن کی دنیا میں کشمکش پیدا ہوگی اور یہ کشمکش بڑھتی چلی جائے گی۔ پہلے دل چھوڑے گا پھر دماغ سے تبدیلیاں پیدا ہوں گی بغاوت سے بغاوت تک پہنچیں گی اگر کسی قوم نے اپنے معاشرہ سے بغاوت کی تو بربادی ہوگی۔ یہ ہے بغاوت کی بربادی ہوتی ہے جیسے کہ ایسی نسل تیار ہو جائے گی جو اسلام کے خلاف ہو اور اپنے عقیدے کو چھوڑ دے جیسے کہ پہلے ہو چکا ہے جب یورپ میں تعلیم کا یہ طریقہ اختیار کیا گیا تو یورپ کی بعض مسلم قوموں کے ساتھ یہ ہوا کہ اس طریقے پر کام کرنا شروع کیا کہ پہلے ذہن کا ظرف بنا لیں، پہلے حقائق و عقائد کا ظرف بن لیں پھر ایمانیات پیش کریں۔ اب تک ان کا یہ بات کی اصلاح ہو جو وقت دیا گیا تھا کہ کرنے والے ختم ہو گیا اور وہ اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔

جامعات کا اصل مقصد یہ ہے کہ ان عقائد اور حقائق پر یقین کو استوار کریں اور صرف دل کی راہ سے نہیں بلکہ دماغ کی راہ سے بھی کہ ایک طرف دل ان کا معتقد ہو اور ان پر یقین جم جائے اور ان کی گہرائی میں جگہ لے تو دوسری طرف دماغ کا کام یہ ہو کہ ذہن کے لئے دلائل فراہم کرے اور وہ بھی اس طرح سے مطمئن ہو جس طرح سے دل مطمئن ہو اس لئے اس نظام تعلیم کی سب سے بڑی کامیابی یہ سمجھتا ہوں کہ خاص طور سے مسلمانوں کے سلسلے میں ان حقائق پر ان عقائد پر یقین ہو جس کی تعلیم ہر نسل کا ایمان ہو اور کا ان کی عقیدہ کی گہرائی میں ہو جس کا ثبات اور اسلام کا مذہب ہو کا یقین مستحکم کرے اور ان کو اس قابل بنائے کہ وہ دماغ سے ان کے لئے دلائل فراہم کریں موجودہ دور میں جو غلطی وہ تعلیم کا دیا یا پھیلا ہوا ہے وہ اس کو بچا لیں اور بچوں کے ذہن

[illegible] اس عصر کی تشکیل میں حصہ لینے والوں [illegible] ہے۔
[illegible] گئی ہے۔

سیرت سازی

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی وام [illegible]

[illegible] کیے۔

برو این دام بر مرغ دگر نہ
کہ عنقا را بلند است آشیانہ

اور اقبال نے کہا ہے

دل کی آزادی شہنشاہی شکم سامان موت
فیصلہ تیرا ترے ہاتھوں میں ہے دل یا شکم

[illegible]

ملک با عزت ملت صاحب پیام ملت بنانے میں صرف کرے، یہ دیکھنا چاہیے کہ دیکھنا ہے کہ دل و دماغ کی روشنی مل جائے وہ روشنی مل جائے کہ جس سے دل و دماغ روشن ہوں، مل جل کر بھی تعاون کے ساتھ، ایک دوسرے کی رفاقت کے ساتھ ان حقائق اور عقائد پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسروں کو کھلے دل سے ترقی کرنے کا موقع دیں اور ان کی مشکلیں حل کریں۔

آپ یہ دیکھیں کہ آج پہلی صلاحیت کے لوگ کتنی تعداد میں پیدا ہو رہے ہیں میں صفائی سے کہتا ہوں کہ اب کسی ملک کی یہ تعریف نہیں کہ وہاں کتنی یونیورسٹیاں ہیں، یہ کوئی تعریف اب بہت پرانی ہوگئی ہے بلکہ قابل قدر بات یہ ہے کہ علم کے شوق میں اور ترقی کی روشنی اور علم کو پھیلانے کے جذبے کے لیے وہ اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں، ایسے اہل علم صاحب شعور، صاحب دل اور باضمیر قوم بنانے کے لیے کتنی تعداد میں وہاں موجود ہیں جو اپنی ذاتی سربلندی اور ترقی سے آنکھیں بند کر کے اس مقصد کے لیے اپنے کو وقف کرتے ہیں، اصل معیار یہ ہے اور یہی معیار ہونا چاہیے۔ کتنے نوجوان ایسے ہیں کہ جو اپنی تمام آسائشوں اور ترقیوں سے آنکھیں بند کر کے کسی گوشہ میں خموش علمی کام کر رہے ہیں ملت کی سربلندی کے لیے یا کسی نظریہ کی ریاضت کے لیے یا کسی بھی تحقیق کے لیے اور اپنے ملک کو طاقتور بنانے کے لیے۔

میں اس کو حقیقی مقصد نہیں، بلکہ صرف چند کمانے اور ملازمت کے قابل بنا دینا بھی نہیں سمجھتا ہوں اب کسی جامعہ کے لیے قابل تعریف نہیں اور میں پورے یقین اور وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو شخص ایسا سوچے اور جو اس جامعہ کو سرمایہ فراہم کر رہے ہیں وہ اس پوزیشن کو قبول کرنے پر کبھی تیار نہیں ہوں گے کہ اس جامعہ کا مقصد صرف یہ رہ جائے کہ پڑھے لکھے نوجوان ہزاروں کی تعداد میں پیدا ہو جائیں اور نکلیں کارخانوں اور دکانوں میں کھپ جائیں اور پتہ نہ چلے کہ وہ کہاں گئے۔

مقصود ہنر سوز حیات ابدی ہے

اس جامعہ کا مقصد جو ایک ایسے نازک ملک میں ایسے نازک دور میں قائم ہوا ہے یہی ہونا چاہیے کہ وہ اس انتشار کو رفع کرے جو تمام ممالک اسلامیہ میں تقریباً سو برس سے قلبیاں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب [illegible] آپ [illegible]
[illegible]

زرخیز زمین مردم خیز خطہ

[illegible]

[illegible] نے خطاب فرمایا

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

ملک کی عظمت کا حقیقی معیار

اساتذۂ جامعہ، بزرگان محترم اور عزیز طلبہ!

مجھے بڑی مسرت اور خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میں آپ کی اس یونیورسٹی میں ہوں جو ایک [illegible] کام اور [illegible] [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] کی [illegible] ترقی کے لئے [illegible] [illegible] [illegible] کا کردار [illegible]

کسی ملک کی ترقی اور اس کی [illegible] کا معیار صرف [illegible] [illegible] [illegible] اس کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] صلاحیت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے سرمایہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بلکہ ملک کی عظمت کا حقیقی معیار [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تحقیق [illegible] [illegible] ترقی [illegible] [illegible] [illegible] حاصل کی تحقیق [illegible] تحقیق کا حاصل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تحقیق کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

یہاں آکر خوشی حاصل ہوئی

[illegible]

[illegible]

اپنا تجربہ بہ حیثیت اس ملک پر صرف کریں

[illegible]

[illegible]

نظریات، فلسفوں اور علمی تحقیقات و [illegible] کا غلبہ ہو گیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (GENIUS) [illegible]

[illegible]

[illegible] (CULTIVATED) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زرخیز زمین میں مردہ بیج ختم

[illegible]

[illegible]

مرکزی انقلاب نے ہمیں عملی میدان کا پورا سبق دیا جس نے اس کی پاکیزگی سے وہ جذبہ دیا
اس انقلاب کے ساتھ پہنچے ہیں تعلیم کا شعبہ اس کو جتنی جستجو سے گئے ہیں ہمت
عزت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا اور وہ اس کے بعد اس جامعہ کو نیا نام ملا اور اب
اس تحریک کو جو سب سے اہم ہے کے لئے بھی کام کرتے ہیں ہے

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

[illegible]

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے

میں سوچ رہا تھا مجھے آپ کی اس محفل میں ... کر دو مسرت ہوئی جس کو کسی اسی دعوت کے عالم سے ... ہے بہت کچھ چاہتے ہیں کہ نوجوانوں پر اور ملت کے وہ بار اٹھا رہا ہوں مگر صرف رب کی سعادت حاصل ہوئی ... جو نوجوانوں کو دیکھنے کی تمنا کرتا ہوں جس کے متعلق اقبال نے کہا ہے

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

خدا کے گھر میں ایک جگہ پڑھتے تھے نوجوان جنہوں نے سچے عشق کے ساتھ عہد کیا ہوا اور جنہوں نے ارادہ کیا ہوگا اسلام کی سربلندی کے لئے کام کریں گے اور صراط مستقیم پر چلتے رہیں گے

صراط مستقیم پل صراط ہے

صراط مستقیم اسلام کا صراط مستقیم ہے لیکن کبھی پل صراط کی شکل اختیار کر لیتی ہے کہ بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز۔ خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ ... نوجوانوں نے پل صراط کے انتخاب کیا ... راستے ... کا انجام ... بتانا ہے ... آتا ہے کہ جب مصائب پر اتفاقات ... کی قیمت میں تو وہ جنہوں نے اسلام کی راہ میں مصیبتیں اٹھائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ کا رب آپ سے مخاطب ہے

[illegible]

ملتے ہیں "ویزدکم قوۃ الی قوتکم" [illegible]

[illegible]

[illegible] اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم و[illegible] بعہدی [illegible] بعہدکم [illegible]

[illegible]

مسئلہ یہودیت کا حل

[illegible]

[illegible]

تو ہم نے ان کی ہدایت کو [illegible]

نوجوانوں کا جذبۂ عمل

[illegible]

جلدی منزل طے کرتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم نے اُن کے ذہنوں کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وادی گلزار [illegible]

[illegible]

[illegible] ضرورت تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہدایت کا فیضان ہوتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جذبات اور شریف اخلاق کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا مقابلہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اخلاص، جذبۂ قربانی اور جذبۂ اتفاق

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اخلاص

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

حدیثِ قرآن

[illegible]

جوہرِ ذاتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علماء اور تعلیم یافتہ طبقہ کی ذمہ داریاں

[illegible]

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد

[illegible]

علماء اور تعلیم یافتہ طبقہ کی ذمہ داریاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلمانوں سے فوجی معاہدے کا خوف

[illegible]

[illegible]

یہ [illegible] بات [illegible] علم [illegible] سے پیدا ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یغفر [illegible] علیکم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

اسلام اور علم کا چولی دامن کا ساتھ ہے

[illegible]

اسلام زمانہ کا رفیق ہی نہیں بلکہ رہنما ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایثار و قربانی

[illegible]

اسلام اور علم کا [illegible] رشتہ

[illegible]

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم [illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام اور علم کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں علم و قلم کا تذکرہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعلیم علم کی ضرورت اور اس کا مقام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حفاظت قرآن کا مفہوم

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد

استمسک بالعروۃ الوثقی (البقرۃ ۲: ۲۵۶) [illegible]

[illegible]

عوام کی ذمہ داری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] ایک بہت بڑی [illegible]

اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ [illegible]

مستحق ہوتی

[illegible]

[26 ... 1983 ...]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله اما بعد

انسان کی ... کے ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وان ليس للانسان الا ما سعى وان سعيه سوف يرى ثم يجزاه الجزاء الاوفى

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیا جائے [illegible] قتل [illegible]
فرمایا [illegible] سے [illegible] آپ [illegible]
[illegible] چلے گئے [illegible]
[illegible] ہم [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible] سخت [illegible]
[illegible]

[illegible] وقت [illegible] تغلق کا [illegible]
[illegible] وہاں [illegible]

[illegible] مغل [illegible] تھے
[illegible] مسلمان [illegible] اور کسی کے [illegible]
[illegible] مغل [illegible]
[illegible] اس وقت کی
[illegible] اس وقت حضرت
[illegible] بادشاہ نے [illegible] باقی [illegible]
[illegible] تغلق [illegible]
[illegible] سلطنت [illegible]
حکومت [illegible]
[illegible] کے ساتھ اس سے سلطنت کی
حضرت [illegible] تغلق [illegible] کے متعلق [illegible]
[illegible] سلطنت [illegible]
[illegible] حیثیتوں سے [illegible] حیثیتوں سے [illegible]
[illegible] تغلق [illegible] بادشاہ [illegible]
[illegible] ہو گیا [illegible] تھا [illegible]

[illegible]
[illegible]

ہوجاتا ہے دل کے لگنے کی بات ہے اور یہ بھی جس طرح سے لگ گئی اللہ نے ایک بندہ کے تو
دارالعلوم دیوبند کھڑا ہو گیا ہے اب بھی کہا ہے حضرت حاجی عابد حسین صاحب اور حضرت مولانا
محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں خیال پیدا ہوا آپ نے اس کی ابتدا کر دی۔
دوسرے اس کی نگرانی کرتے رہے۔ ایسا ہی ندوۃ کی طرف ان بھائیوں اور عزیزوں کا
انتساب ہے ندوۃ العلماء حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ کے دل سے نکلی۔
اور ان کے ساتھی تیار ہو گئے اور آج ندوۃ العلماء ایک حیثیت سے اور اس کی ملی اور
مظاہر علوم ہے یا ان کے اہم اخلاق کا گر شبہ ہے اور جو بھی ہوتے جا سکتا ہے۔
ازہر ہو یا اور کوئی جامعہ سب کے پیچھے آپ کو کوئی شخصیت نظر آئے گی پھر وہ شخصیت اپنے
ساتھی بناتی ہے۔

اجتماعی کام کی شرطیں

اللہ کو جب کوئی کام منظور ہوتا ہے تو اس کے بانی اور موسس و شخصیت کی طبیعت میں صلاحیت پیدا کر دیتا ہے کہ وہ ہر ایک سے کام لے سب کو ملا کر رکھے اپنے کو جھکا کر رکھے دوسرے کو بڑھا کر رکھے یہ علامت ہوتی ہے کہ اللہ کو یہ کام لینا ہے اور جب اللہ کو کام لینا نہیں ہوتا شخصیت تو ہوتی ہے لیکن وہ جھگڑالو ہوتی ہے کسی کے ساتھ کام نہیں کر سکتا، سمجھ لیجئے کہ کام ہونا منظور نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ شخصیت بھی پیدا کرتا ہے اور اس کے ساتھی بھی پیدا کرتا ہے، پھر اس شخصیت کے دل میں ان کی قدر اور ان کے دل میں اس کی عزت اور اس کا احترام، اس کے ساتھ تعلق نے بجھا دیا۔ متعلقات والی شخصیت کو بھی کھڑا کر دیتا ہے ہم یہ سعادت سمجھتے ہیں کہ آپ تو بڑے کام سے ہوئے ہیں ہم لگے رہیں لیکن جس طرح توفیق دے کہ ہم خدمت کریں ہمارا بھی حصہ ہو جائے۔

عمارت کے تین پتھر

اس طرح کم سے کم تین پتھر ہوتے ہیں ایک اصل کام شروع کرنے والا، ایک اس کے ساتھی اور ایک کے ساتھ اس کے معاونین یہ تین جب پیدا ہو جاتے ہیں تو چوتھی چیز مدرسہ کی شکل میں، جامعہ کی شکل میں نکل آتی ہے۔ اور دنیا دیکھتی ہے کہ کتنا بڑا دارالعلوم قائم ہو گیا۔

[illegible]

[illegible]

مسلمانوں میں [illegible]

[illegible]

پہلوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حفاظت رہے [illegible] اپنے [illegible]
[illegible] سے فاصلے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو سکے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

فتح و غلبہ کے دو نئی اقدام

[illegible]

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک حکومت [illegible]

[illegible]

دلائل سے بے نیاز

قانون بھی [illegible]

[illegible]

دوسرا الزام

یہ وہ الزام ہے [illegible]

[illegible]

روشن ہو جائے۔ یہ مختلف معاشرے کے قیام میں بھی جب ضرورت پیش آئے [illegible]
[illegible] کی حفاظت ہو جس میں [illegible] معروف [illegible]
سے بدی اور صلاحیتوں کو نشوونما دے اور ماحول میں ہو سکے کہ ان کی رہنمائی اس مطلوب تک ہو
اور تصور تک آسانی ہو جائے جس کی خاطر اس کائنات کی تخلیق کی گئی۔

طبعی نظام کی شکست

یہی وہ نظام ہے جس کی خاطر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبعوث فرمایا [illegible]
نازل فرمائیں۔ مادی نظام کے تحت طبعی قوانین کے مطابق [illegible] ہی [illegible]
ہے۔ جب وہ مقاصد کا تصادم [illegible] ہے اطرافی نظام اور ترقی [illegible] انقلاب
تاثر ہوتا ہے اور یہی کائنات کے مقصد وجود اور اس کے مقصد تخلیق [illegible] اثر کی
کا بھر [illegible] ہو جاتا ہے۔ جب ہم حضرت [illegible] کا ذکر کریں تو اللہ تعالیٰ کی سنت
[illegible] میں جاری تھی طبعی اصول کارفرما تھے [illegible] ہزاروں سال سے جاری تھی انسان تاریک
[illegible] وقت [illegible] کے باوجود ایک [illegible] کیا کہ آگ نے
اپنے فطری عمل سے کسی بادشاہ یا عالم کے [illegible] کا کام تو
جلانا ہے لیکن طبعی تصادم [illegible] ترقی علم سے [illegible] اللہ تعالیٰ
نے اس وسیع کائنات کی تخلیق کی ہے جس میں آگ [illegible]
مختلف [illegible] ہیں [illegible] جب [illegible] سے معاملہ [illegible]
کا حکم دیا گیا کہ ٹھنڈی ہو جائے۔ آگ سے جلانے کی وہ صلاحیت سلب کر لی گئی جو ابتدائے
آفرینش سے اس میں موجود تھی۔ آگ نے شاید وہ [illegible] آواز کی [illegible]
اور [illegible] حضرت ابراہیم کو جلانا [illegible] سکتی [illegible]
سے حضرت ابراہیم کی جس مقصد کی خاطر تخلیق ہوئی ہے اور جس نبوت سے [illegible]
ہدایت کے لیے مخلوق کے پاس بھیجا گیا ہے۔ یہ وہ اعلیٰ و ارفع مقاصد ہیں کہ جن کے آگے
طبعی [illegible] کے ساتھ [illegible] ہو جاتا ہے۔ ابراہیم نے [illegible]
[illegible] کہ [illegible] جسم اور روح [illegible] قلب سلیم [illegible] سے
اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کے متعلق فرمایا۔۔۔

ولقد اٰتینا ابراھیم رشدہ من قبل وکنا بہ عالمین

اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی خوش فہمی بخشی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔

اس عرفانی [illegible] فطرت سے تعلق آپ کی طرف [illegible] یہ فطرت [illegible] مقصد ہے جس کے ذریعہ [illegible] کا علم آپ کو تعلیم [illegible] حضرت ابراہیم [illegible] نہیں رکھی۔

قلنا ینار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم وارادوا بہ کیدا فجعلنٰھم الاخسرین

ہم نے کہا کہ اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم پر۔ وہ چاہتے تھے کہ ابراہیم [illegible] ہم نے انہی کو ناکام کر دیا۔

انبیاء کی بے سروسامانی اور بے نوائی

[illegible] یہ خوبی جانتے ہیں کہ جتنے انبیاء علیہم السلام [illegible] قوموں میں [illegible] سے [illegible] اور کامیابی کا معیار سمجھتی تھیں۔ [illegible] کے سامنے جواب [illegible] حالت میں [illegible] قوم [illegible] کی حیثیت [illegible] سے ملاقات [illegible] جب [illegible] اپنی قوم سے کہا۔

قالوا انؤمن لک واتبعک الارذلون

انہوں نے جواب دیا کہ ہم تجھ پر کیسے ایمان لائیں حالانکہ تیری پیروی ذلیل ترین لوگوں نے کی ہے۔

[illegible]

وما نراک اتبعک الا الذین ھم اراذلنا بادی الرای وما نری لکم علینا من فضل بل نظنکم کاذبین

اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی ان لوگوں نے کی جو ہمارے ہاں [illegible] تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قالوا يا شعيب ما نفقه كثيرا مما تقول وإنا لنراك فينا ضعيفا ولولا رهطك لرجمناك وما أنت علينا بعزيز

[illegible]

[illegible]

ونادى فرعون في قومه قال يا قوم أليس لي ملك مصر وهذه الأنهار تجري من تحتي أفلا تبصرون أم أنا خير من هذا الذي هو مهين ولا يكاد يبين فلولا ألقي عليه أسورة من ذهب أو جاء معه الملائكة مقترنين فاستخف قومه فأطاعوه إنهم كانوا قوما فاسقين

[illegible]

[illegible]

[illegible] في الأرض بغير الحق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمہاری کامیابی اور ترقیات کا راز [illegible] ہے جو انبیاء لے کر آئے اور حق تعالیٰ نے اس کا وعدہ
[illegible] فرمایا ہے۔

انہم لہم المنصورون ○ وان جندنا لہم الغالبون
یقیناً ان کی مدد کی جائے گی اور ہمارا لشکر ہی غالب ہو کر رہے گا

انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیوة الدنیا ویوم یقوم الاشہاد
ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]

کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی
خدا کا حکم لکھا جا چکا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے

انبیاء کرام عقل سلیم کا اعلیٰ نمونہ

انبیاء کرام [illegible] عقل سلیم تھے جو عقل سلیم کا اعلیٰ [illegible] [illegible] خصوصیات اور ان کی [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

فرعون اور حضرت موسیٰ کی کشمکش

آپ فرعون اور حضرت موسیٰ کا واقعہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

قال اصحٰب موسٰی انا لمدرکون

[illegible]

کلا ان معی ربی سیهدین

[illegible]

فاوحینا الی موسٰی ان اضرب بعصاک البحر فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم وازلفنا ثم الاٰخرین وانجینا موسٰی ومن معه اجمعین ثم اغرقنا الاٰخرین

[illegible]

[illegible] عظیم الشان [illegible]
[illegible]

مشکل راہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

تاریخ ساز واقعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللھم ان تھلک ھذہ العصابۃ [illegible] تعبد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فیصلہ تیرے ہاتھوں میں ہے دل یا شکم؟

[illegible] یہ چاہتیں تو اس تمام حقائق احسانات [illegible] یعنی ہوس شہوت نفس لذت [illegible] [illegible] اس کی بخششوں کو [illegible] باقی رہے گا مگر فرق یہ ہے کہ [illegible] فیصلہ آپ کے ہاتھ میں [illegible] جنگ بدر میں [illegible] [illegible] کی قوت سے [illegible]

ولقد نصركم الله ببدر وانتم اذلة فاتقوا الله لعلكم تشكرون

[illegible] اس سے پہلے جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے [illegible] اس وقت تم بہت کمزور [illegible] ہو تو چاہیے کہ اللہ کی شکر گزاری [illegible]

[illegible] خطرات

[illegible] ایک [illegible] [illegible] کی تباہی [illegible] [illegible] اس میں ایک بیماری [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اپنے ساتھیوں کے ساتھ [illegible] پر چڑھ کے غور کیا اور فرمایا کہ [illegible] خیال ہے [illegible] ہو جائیں؟

مسلمان اس دور میں اس بات پر پختہ یقین رکھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک عظیم مقصد کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس سب کی نجات [illegible] اللہ تعالیٰ اس بیت پر مہربان ہے [illegible] انسان کو بیکار نہیں پیدا کیا۔

افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا اور تمہیں [illegible]

[illegible]

مسلمان ہو جاتے تھے لیکن ان کا اسلام سے مقصد ایمان تنگ نظری سے عبادت کی بات سے مختلف ہوتی ہیں وہ دین اور قوم جس میں واحد جماعت تھی جس کا مقصود نظر تو فقط دین تھی، اور جس طرح ان کے دل میں عقیدہ ہوتا ہے جیسے جاہلیت ان کی ہی بات کی کہ دین الٰہی ہو تو ... جو ان کے ظلم سے ان کے تخت ہلا کر ایک تخت سے دوسرے تخت پر ... خدمت سے بچانے ... حکومت ... سے ایک بادشاہت دوسری بادشاہت کی تبدیلی ... ایمان سے عبادات و سیاست تھیں ... ان تو ہرگز ... اور کسی کا مال نہ ... [illegible] ... کی ... مسلمان ہو گئے تھے جو ... تھیں

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی
(اقبال)

ان کی ترجمانی ربعی بن عامر نے کی تھی جنہوں نے رستم کے دربار میں کہا تھا کہ اللہ نے ہمیں بھیجا ہے تاکہ ہم جس کو چاہیں بندوں کی غلامی سے نکال کر بندوں کے خدا کی طرف اور دنیا کی تنگی سے اس کی وسعت کی طرف لائیں، مذاہب کے ظلم و جبر سے اسلام کے عدل و انصاف کی طرف لے آئیں۔

یہ جان کر کہ اب یہ اللہ کی ... کے لوگ ... اب ان کو یہ شعور ہوگا کہ اب قیصر کی یہ جگہ چھین لی جائے ... بلکہ ... وہ انسانوں کو ان کی تاریکیوں سے نکال کر ایمان کی روشنی کی طرف لے جائے، ان کی روحانی غلامی و جہالت کی زنجیروں کو دور کرے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے دریا کو بھی مسخر کر دیا ... اسلامی لشکر کے لئے بستر بنا دیے۔

مومنانہ فراست

حضرت سعد نے اس موقع پر حضرت سلمان فارسی سے مشورہ کیا انہوں نے جواب دیا: "بیشک اسلام ایک تازہ دین ہے ... ہمارے لئے سمندر ... کو بھی مسخر کر دیا ... جیسے خشکی کو ... مسخر کیا ... اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں سلمان کی جان ہے ... ضرور ... فوج کی فوج ... اس کا یہ جملہ یادگار ہے

[illegible]

ایمان و عقیدہ کا تحفظ

[illegible]

[illegible]

موجودہ دور کی ... سے حفاظت

[illegible]

[illegible]

ایک غیر معروف بادشاہ کا خط

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرب قومیت [illegible]؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

اجتہاد اور فقہی مذاہب کا ارتقاء

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد

اسلام کی دائمی حیثیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم
الاسلام دینا

[illegible]

[illegible]

[illegible] شریعت اسلامیہ اور [illegible]

[illegible]

دوسری اور تیسری صدی ہجری میں اجتہاد و مجتہدین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوتھی صدی ہجری سے پہلے لوگوں کی حالت

[illegible]

[illegible]

جاننا چاہیے کہ چوتھی صدی ہجری سے پہلے لوگ ایک مذہب کی تقلید نہیں کرتے
تھے ابو طالب مکی نے قوت القلوب میں لکھا ہے کہ بے شک کتب اور رسائل
نئے تصنیف ہوئے ہیں [illegible] پہلے [illegible] لوگوں [illegible] کسی مذہب سے فتویٰ دیا کرتے
سے کسی ایک شخص کا قول یا فتویٰ [illegible] سے تقلید [illegible] چوتھی صدی ہجری
تک [illegible] نہیں تھی

[illegible] صدیوں [illegible] کا یہ حال تھا کہ چوتھی
صدی ہجری کے بعد سے لوگ مذہب [illegible] شخص کے قول یا فتاوی کی تقلید
میں پابند ہوئے جب کہ [illegible] شامل تھے

عوام کا یہ حال تھا کہ وہ اجماعی مسائل میں [illegible] صاحب شریعت کی تقلید کرتے وضو غسل نماز
روزہ وغیرہ کی تعلیم اپنے والدین یا اپنے شہر کے علماء سے حاصل کرتے اور اسی کے مطابق
عمل کرتے تھے جب انہیں کوئی مسئلہ پیش آتا تو کسی مذہب کا فرق کیے بغیر انہیں جو بھی
مفتی مل جاتا اس سے مسئلہ دریافت کر لیتے

خواص کا یہ طریقہ تھا کہ [illegible] حدیث [illegible] حدیث پر عمل کرتے تھے اور نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث [illegible] کے آثار [illegible] اپنے [illegible]
کسی مسئلہ کے بارے میں جب انہیں [illegible] حدیث مل جاتی تو اس کی موجودگی میں
انہیں کسی دوسری کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ [illegible] کی [illegible] عمل [illegible] حدیث
[illegible] کے اقوال پر عمل [illegible] والے کے پاس کوئی [illegible] نہیں [illegible]
علماء [illegible] ان کی مخالفت کو [illegible] کرتے تھے جب کسی حدیث میں تعارض ہوتا اور اس میں
ترجیح کا پہلو معلوم [illegible] تو وہ صحابی کے [illegible] فقہاء
کرام کی طرف رجوع کرتے اگر انہیں [illegible] اقوال ملتے تو وہ کسی ایک [illegible] سے
قول [illegible] لیتے [illegible] نہیں کرتے تھے ان میں جو
[illegible] ہوتے تھے جب وہ کسی مسئلہ میں [illegible] احکام نہ پاتے تو خود مسائل کا
استنباط کیا کرتے تھے [illegible] مذاہب میں اجتہاد کیا کرتے تھے [illegible] مروجہ مسلکی مذاہب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

مذاہب اربعہ کی خصوصیات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اجتہاد کی ضرورت، جدید مسائل کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعض علاقوں اور ادوار میں اجتہاد کے معطل ہونے کے اسباب

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

دینی زندگی کا گھاٹا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وعلی اللہ قصد السبیل و منہا جائر

[illegible]

مغربی تعلیم اور اس کے تباہ کن ثمرات

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور
أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا
هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن
سيدنا محمدا عبده ورسوله أما بعد

ایک اہم مسئلہ

[illegible]

[illegible]

انسانی معاشرے کا مزاج

[illegible]

[illegible] ہے [illegible] سے [illegible] سے [illegible]
اور [illegible] کی [illegible] کے [illegible]

[illegible] اس وقت [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]
اس عقیدہ و [illegible] کے ساتھ قبول [illegible] ہے اس [illegible]
خاص سبب ہے [illegible] کے [illegible] مسلم معاشرہ [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] مستقل [illegible] کے ساتھ [illegible]
اپنے [illegible] مطابق [illegible] کی جا [illegible]
اس معاشرے [illegible] کی [illegible] خصوصیات [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible] اور [illegible]
[illegible] سے [illegible] مسلم معاشرہ
واقف ہے

[illegible] اس [illegible] ہے [illegible] کی [illegible]
[illegible] عمل [illegible] اور [illegible]
اور [illegible] معاشرہ [illegible] ہے [illegible] کے
[illegible] اور [illegible] اصولوں اور اخلاقی [illegible] سے بغاوت کے راستے [illegible]
[illegible] اس [illegible] کی طرف [illegible] طرح [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] میاں اور [illegible]
[illegible]

[illegible] معاشرہ [illegible] ایمان [illegible] بلکہ
[illegible]

[illegible]

[illegible]

معاشرہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس حالت میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 193[illegible] [illegible]

[illegible]

بیسے اس طرح ہونا چاہیے جس میں سب انجمن ہو۔ اسی پارٹی کے خلاف تعصب پیدا ہو

برداشت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ [illegible] سے قریب جس نقصان سے محفوظ ہو جس کا شکار مشرقی کے

ملکی و سرمایہ داری ممالک ہیں۔ چنانچہ خود مغرب میں جہاں [illegible] جمہوریت رکھتے ہیں

کی جمہوریت درست طریقے [illegible] کا [illegible] وہاں صرف ایک طرح [illegible]

آ جاتی ہیں اور ایک قسم کے اصول و نظریات اور مقاصد [illegible] پیدا ہوتے ہیں۔ وہاں

مختلف جماعتیں [illegible] کے افراد کے درمیان [illegible] اور [illegible] ہے

سے [illegible] سازشوں اور رکاوٹوں سے محفوظ ہیں۔

مغرب کے جمہوری مشرقی [illegible] کا [illegible] پیدا [illegible] عقیدہ [illegible]

[illegible] اور ان کا تعلق [illegible] بیان [illegible] اور [illegible] تعلیمات [illegible]

[illegible] تعلیمات [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] کا [illegible] ممالک [illegible]

[illegible] نظام تعلیم [illegible] نظام تعلیم سے

[illegible] وہاں [illegible] اس سے آپ کو اس

[illegible] نظریات سے مطابق [illegible] اور ان کے [illegible] کا [illegible]

یہاں بہت کم [illegible]

ملک سے [illegible] اور یہاں بھی [illegible]

اور [illegible] اس ملک

کے جمہوری اداروں سے [illegible] بالکل

[illegible]

[illegible] نظام تعلیم [illegible] ہے۔

[illegible] کا تعلق ہے۔ وہاں [illegible] سے [illegible]

اور [illegible] سے [illegible] طرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور مسلم ترکی میں اپنا اخلاقی وجود کی تشکیل ہے (جس کا ان عرصوں کے قوی ہو یہ عملی اقتدار سے آزادی میں سب سے بڑا [illegible] ہے) اور [illegible] مغربیت سے ذہنی تعمیر جو کسی کی ہوتی ہے [illegible] اور تعلیم [illegible] کے ساتھ کریں کہ جو ان کی طرز معلوم نہیں [illegible] ان کی حسن کا [illegible] ہے۔

[illegible] آج کوئی [illegible] اسلامی حکومت [illegible] بلکہ کہہ سکتی ہے اور اپنی [illegible] اور اسلامی آغاز [illegible] تجربے کے ساتھ [illegible] سے [illegible] باوی الامر [illegible] ہو سکتی ہے۔

وما علینا الا البلاغ المبین

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا پیغام

فیصل یوارڈ کمیٹی کے نام

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله سيدنا
محمد وآله وصحبه اجمعين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہت بلند ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جہاں تک اس ایجنڈے کی بنیادی قدر و قیمت کا تعلق ہے میں آپ کی اور سب سے اس
میں ہم آہنگ ہوں کہ ان کا سوال پر صرف منا چسپ کرنے کا جشن کا اعلان، ڈاکٹر عبداللہ عباس کی سعی
سے یہ ادارہ اپنے وقت کریں گے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

مرد وہ ہیں جو زمانے کو بدل دیتے ہیں

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم انھم فتیۃ آمنوا بربھم وزدنھم ھدی وربطنا علی قلوبھم اذ قاموا فقالوا ربنا رب السموت والارض لن ندعوا من دونہ الٰھا لقد قلنا اذاً شططا

حضرات! یہ سورۂ کہف کی ایک آیت ہے اس کا عنوان اگر اس زمانے کے اسلوب اور اسٹائل میں مقرر کیا جائے تو ہوگا "نصرت جوانمردوں کا" (1) اس قصہ میں نسل انسانی کے نوجوان عنصر کے لئے خصوصی پیغام اور ایک اخلاقی نمونہ ہے جو بڑی ہمت کا کام ہے کر سکے اور جو صرف دلیل و دل پذیر ہی نہیں بلکہ صد حیرت ہے حوصلہ اور عزم، ہمت اور ایک ستارہ کیا ہے کا کام ہو سکتا ہے وہ کسی جسم چپکا ہے کسی بڑی چیزیں لگاتا ہے مجھے بھی آج نوجوانوں کے سامنے نوجوانوں کا قصہ سناتا ہے اور میں آیا ہوں گا قرآن مجید سناتا ہے یہ نوجوان ہیں جن کو قرآن نے اس کا تذکرہ کر کے [illegible] اور مرد کے لئے جوانوں کے لئے قابل تقلید نمونہ بنا دیا ہے بات بڑی مختصر بڑی سادہ لیکن بڑی عمیق اور سبق آموز۔

قصہ یہ ہے کہ روم کی سلطنت کے ایک حصہ میں جو شام و فلسطین کہلاتا ہے ایک دعوت پیدا ہوئی جس کو لانے والے سیدنا مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے جو ہم مسلمانوں کے نزدیک بھی خدا کے پیغمبر برحق ہیں انہوں نے توحید کی دعوت دی، اس وقت ساری دنیا میں شرک پھیلا ہوا تھا اور ہر طرف گھٹا ٹوپ اندھیری چھائی ہوئی تھی۔ اس اندھیرے میں ایک روشنی چمکی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شرک، بت پرستی، اوہام پرستی، ظاہر پرستی اور راحت پرستی کے خلاف آواز بلند کی، جس کی اصل سادہ توحید اور بے لاگ خدا پرستی تھی، اس دعوت کو کچھ لوگوں نے تسلیم کیا اور وہ ان کے ساتھی ہو گئے جنہوں نے اپنے گرد و پیش ہر قسم کی [illegible]

(1) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible] قریب [illegible] کی۔

اگر دیکھا جائے [illegible] لوگوں کے مقابلہ میں (جن کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کے ساتھ [illegible]
[illegible] ہے

۱۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المشرق [illegible]

[illegible] عليهم بمسيطر [illegible]

[illegible] على كل [illegible]

ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہیں پکاریں
گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو اس وقت ہم بے جا بات کریں گے۔ ہماری قوم نے اس رب کو چھوڑ کر
اس کے سوا معبود بنا لیے ہیں۔ یہ ان کے معبود ہونے پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے —
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے۔

یہاں قرآن مجید نے ایک اور حقیقت بیان کی۔ یعنی یہ کہ جب بندہ خدا کی طرف سے
اٹھتا ہے پہلے ہمت اسی کی طرف سے ہوتی ہے۔ اس کے بعد اللہ کی طرف سے مدد آتی
ہے "آمنوا بربہم وزدناہم ہدی" (وہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی ہدایت
میں اضافہ کیا) اگر آدمی اس کا منتظر رہے کہ حق خود بخود اس میں آ جائے تو اس کے لئے
منتظر رہ جائے تو یہ ممکن نہیں۔ پہلے جو قصد اور ہمت کرنی ہوتی ہے اس کے بعد خدا کی مدد آتی
ہے۔ آگے کہا ہے "وربطنا علی قلوبہم" (ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا) اس سے کہ ان کا
واقعہ یہ ہے کہ وہ اس سب سے عظیم اور قہرمان سلطنت سے تھا وہ سرکاری مذہب کو چھوڑ کر
مذہب اختیار کر رہے تھے۔

اصحاب کہف کا واقعہ مجھے تاریخی اعتبار سے ۱۹۵۰ میں اردن میں وہ غار دیکھنے کا اتفاق
ہوا جہاں وہ محو خواب ہیں۔ اردن کے آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر فاضل رفیق الدجانی
صاحب نے میں کی زیارت کرائی اور جس وقت وہاں سے بات ہوا کہ یہی اصحاب کہف کی جگہ
ہے تاریخ اتفاق ہے کہ اس واقعہ پر جدید دور تک لٹریچر تیار رہا ہے۔ وہ مسیحی ادبیات کا ایک
جزو رہا ہے۔ میں نے بہت تفصیل کے ساتھ اپنی کتاب "معرکۂ ایمان و مادیت" میں اتفاقی
مطالعہ کی روشنی میں اس پر نظر ڈالی ہے۔ تاریخ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان نوجوانوں میں
سے اکثر اعلیٰ درجہ کے امراء تھے۔ بعض سلطنت کے خاندان شاہی کے فرد تھے۔ کسی کے باپ، کسی
کے چچا، کسی کے بڑے بھائی اس وقت رومی سلطنت کے کسی نہ کسی عہدے پر فائز تھے۔ اس
لئے یہ مسئلہ اور زیادہ پیچیدہ اور نازک بن گیا کہ بات صرف اتنی سی نہیں تھی کہ چند منچلے اور
کم سن نوجوان اس طرح سے ہو گئے۔ انہوں نے بغاوت کا علم اٹھایا اور کہہ دیا کہ ہم سرکاری مذہب کو
نہیں مانتے ہم نے ایک نیا دین قبول کیا ہے۔

یہ وہ لوگ تھے جن کے ساتھ بہت سے پورے خاندان اور خانوادوں کی قسمت وابستہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] (Promising [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سوچنے کا معاملہ تھا ایک لکھنے والی کا یہی مضمون: مثلاً [illegible] (دتی) کا معمول
مشکل ہے شعراء اور ان کا تصور لکھتے ہیں جس کا اقتباس دیتے ہیں کہ [illegible] کا جوش
ہوا کہ ان کے تعلقات [illegible] سے ہوتے تھے [illegible] صورت
اگر یہ بات بغاوت کرتے ہیں تو سمجھے [illegible] جاتے ہیں [illegible] علامت
[illegible] کے [illegible] بیان کرتے تھے [illegible] کی
تفصیل [illegible] کی
[illegible] گئے

اپنے [illegible] کے [illegible] (ماضی [illegible] جوان [illegible])
[illegible] کے ساتھ حیات [illegible] بھی ہوتی
ہیں اور [illegible] حیات کے [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہے
ہوتے ہیں [illegible] کی [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] ہوں گے [illegible] سے
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible] ہے [illegible] سے [illegible]
[illegible] کہ وہ
[illegible] کی بات
[illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی ہے

(Standard of Living)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فقہ و قضا کی صلاحیت میں علماء گجرات کا امتیاز و خصائص

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وخاتم النبيين محمد وآله وصحبه أجمعين ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين

حضرات علمائے کرام! [illegible] کی طرف سے [illegible] کارروائی کے متعلق [illegible] چاہیے تھے [illegible] حق [illegible] مجھے اس وقت تو [illegible] یہ بات اپنے لئے [illegible] حسب توقع [illegible] پیش نہ کیا جا سکے (تو نہیں)

اس حقیقت پر [illegible] میں پہلے اس حقیقت پر [illegible] گجرات [illegible] یا مسلمات [illegible] کا [illegible] یا [illegible] صورت [illegible] حقیقت پر [illegible] کا ثبوت ہے۔

جہاں تک [illegible] گجرات [illegible] قدیم تاریخی اور [illegible] مولانا [illegible] گجرات کے [illegible] صاحب [illegible] کی کتاب کے چند اقتباسات پیش [illegible] گجرات [illegible] پائے جاتے ہیں

[illegible] گجرات [illegible] حدیث کی [illegible] حدیث کی [illegible] یہاں [illegible] پائے [illegible] کے [illegible] مذہب حنفی گجرات کی۔

ان کی جگہ پر ... کی صلاحیت سے کام لیا ہے۔ گجرات کا تعلق عرب اور مصر سے بھی تھا۔ کئی اہم کتابیں یہاں لکھی گئیں جو اہل گجرات کے علمی ذوق کی ترجمانی کرتی ہیں۔ ... بہت سی نادر تصانیف کی جس سے ... علم و فضل کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اسی طرح محقق قطب الدین (م ۹۹۰ھ) کا ذکر بھی کیا جا سکتا ہے جو حرم شریف میں مدرس تھے کہ شرف حاصل ہے ... کتاب الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام ... جیسی بلند پایہ کتاب تصنیف کی ... [illegible] ... سے اعتراف کیا ہے ... خاص طور پر ... قصر اور سرفراز

اس سلسلہ میں دوسرے مصنف کا نام پیش کیا جاتا ہے جنہیں یہ شرف خصوصیت حاصل ہے کہ علامہ ابن حجر مکی نے ان کے حالات پر مستقل رسالہ لکھا۔ ... لکھتے ہیں جس زمانہ میں آصف خان کے ... قرب ... تھے جب عرب کی رونق ... میں پیدا ہوئی تھی علماء و فقہاء ان کی صحبت اور ... سے ... علم ... ان کے ... نے ... علم کی بھرپور کوشش کی تھی انہوں نے اہل علم کی ... کے لئے ... جمع کر رکھا تھا ... ان کے معاصرین میں ایک مصنف سے مقصود ہے علامہ عز الدین عبد العزیز مکی نے آصف خان کی مدح میں ایک شعر کا قصیدہ لکھا۔

علوم دینیہ خصوصاً فقہ اور قضاء کی صلاحیت میں علمائے گجرات امتیاز و اختصاص کا ... سلطنت دہلی نے بھی ان ... و اختصاص سے فائدہ اٹھایا اور ان کو قاضی القضاۃ کے عہدہ پر فائز کیا۔ قاضی شیخ ... گجرات کا ... دہلی کے قاضی تھے ۹۸۶ھ میں عالمگیر نے ان کو مجبور کر کے قاضی القضاۃ کا عہدہ عطا کیا اس عہدہ جلیلہ کے فرائض انہوں نے نہایت آزادی اور راست بازی سے انجام دیئے ... حق بات کے اظہار کرنے میں کسی ... کی ... پرواہ نہیں کی ... ان کے بعد ... قاضی ابو سعید ... جب قاضی القضاۃ کے عہدہ کے لئے گجرات ہی کے علماء کا انتخاب ہوا ان کے علمی فضل و فیاضی کا ... ثبوت ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوئی تھی

حضرت [illegible] حق تعالیٰ [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] شریعت [illegible] اسلامی کا [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible] شریعت [illegible] عمل [illegible]
[illegible]
[illegible] معاشرتی [illegible] زندگی [illegible]
[illegible]
[illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible]
[illegible]

حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] کے حقوق [illegible]
[illegible]
[illegible] زندگی کے [illegible]
[illegible] زندگی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیا ہے خواہ وہ بیٹیاں ہوں، بیویاں ہوں یا مائیں ہوں ان سب کو وراثت کا حق دیا ہے

ایسے ہی بڑی بڑی مستحق ہیں

پیدائش اور پرورش وراثت کے اقتضاء نے لڑکیوں کو محروم کر دیا ہے اور وہ عرب کی عورت کی سی حالت پیدا کر دی جو کچھ ان کے لئے جائز تھا وہ بھی حاصل نہیں ہوا اس لئے مجبور ہیں کہ اس سے بچنا ان کا دل جانتا ہے علاوہ بریں ان کی عزت و حرمت کا خیال رکھنا، تعلیم و تربیت

مصنف موسیو گستاؤ لیبان اپنی شہرۂ آفاق کتاب تمدن عرب میں لکھتا ہے

میراث کے وہ اصول جو قرآن میں مندرج ہیں نہایت عدل و انصاف کے ساتھ ہیں، وہ کتاب جس سے ہم نے عدل و انصاف کا ایک واضح نقشہ دیا ہے اس کے علاوہ حقوق زوجین کے بیان سے صاف ظاہر ہے کہ جو حقوق انگلستان میں عورت کو حاصل ہیں صاف ظاہر ہے کہ شریعت اسلامی نے شادی شدہ عورتوں کو جس کے بارے میں عرب کے قانون نے حقوق دیئے ہیں، ان کی نظیر ہمارے قوانین میں نہیں ملتی۔ علامہ مشرقی میں عورت کی پوزیشن یہ ہے کہ وہ جو خیال ہے کہ عورت کی معاشرتی پوزیشن کو گھٹانے کے بجائے بہت بلند کر دیا ہے، اور اسلامی احکامات کے خلاف جو یورپ کی رائے ہے وہ یورپ میں ہرائے جاتے ہیں قرآن نے عورت کو وراثتی حقوق عطا کئے ہیں جو ہمارے یورپی قوانین سے کہیں بہتر ہیں۔ علاوہ عورتوں کے مرتبہ و حیثیت پر اس سے بھی روشنی پڑتی ہے کہ عربوں کے تمدن کے عروج کے زمانہ میں بھی کثرت سے عالمہ و فاضلہ خواتین گزری ہیں جو علم و فضل میں نہایت ممتاز درجہ رکھتی تھیں۔

عہد عباسیہ میں ان کی ایک بڑی تعداد مشرق میں اور عہد اموی میں اندلس (اسپین) میں پائی جاتی تھی۔

ولیم براؤن مضمون میں جو قرآن کے عنوان سے انسائیکلوپیڈیا آف مذاہب میں لکھتا ہے۔

ہم کو یہ ماننا پڑتا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن عورت کے حقوق کو بیان کرتا ہے وہ اس کی فطرت کے مطابق ہے، قرآن نے زیادہ تر عورت کے مختلف فطری تقاضوں کو پیش نظر رکھا ہے کہ عورت کی فطری کمزوری کا لحاظ رکھا گیا ہے جیسا کہ موجودہ زمانے کی ترقی یافتہ قوموں میں اس کے خلاف سمجھا گیا ہے۔

[illegible] کی بات ہے [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] حقیقت [illegible] آ جاتا ہے۔

فان کرھتموھن فعسی ان تکرھوا شیئا ویجعل اللہ فیہ خیرا کثیرا
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] ہے۔

ومن آیاتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیہا وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ ان فی ذلک لآیات لقوم یتفکرون (الروم ۲۱)

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک دوسرا [illegible] [illegible] کتاب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] کی حیثیت سے [illegible] [illegible] [illegible] کے معاملہ میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں انقلاب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حقیقت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاصل کیا تھا۔

[illegible] کی حکومت کو اس نے [illegible] ملک میں [illegible] کیا جاتا ہے کہ بعد سے
[illegible] میں [illegible] اختلاف فرقہ وارانہ [illegible] [illegible] کی [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے [illegible]
لئے [illegible] ایک [illegible] تحفظ [illegible] کا مسئلہ [illegible]
شریعت اسلامی میں کوئی قید و شرط [illegible] طلاق [illegible]
طلاق [illegible] ازدواج کی [illegible] ایک [illegible] اور اس کے [illegible]
باپ کے [illegible] کے لئے (جو [illegible] شریعت [illegible]
[illegible] نظر [illegible] کی [illegible]
پوری [illegible] کا [illegible] کے [illegible] ہے۔

مگر یہ مسئلہ یہ ہے [illegible] ایک [illegible]
اس علاقے کے حالات [illegible] ملک کی [illegible]
[illegible] بلکہ ملک [illegible]
[illegible] سے ہم مسلمان [illegible] طرح دین کا [illegible]
اور قرآن کا ایک حصہ سمجھتے ہیں [illegible]
[illegible]
کسی طرح بھی [illegible] وحدت [illegible]
[illegible] کا [illegible] ایک [illegible]
پیار اور محبت [illegible] رہا ہے۔

اس مسئلہ [illegible] ملک میں [illegible] حیثیت سے
[illegible] کے سبب [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کی طرف لے جا رہا ہے۔
[illegible] پہلا [illegible] ملک میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیجئے ... لکھا دیکھو السلام علیکم ... ورحمۃ اللہ

... سلام دینا

[illegible]

اسلام بالعموم نبی پیدا کیا اور اس کو امت کا نمونہ بنایا، پھر اللہ تعالیٰ نے جو دورِ رسالت میں نبی کو انسانی پیکر میں (بشری حیثیت سے) بھیجا تاکہ وہ اپنی امت کے لیے اپنے ملک و معاشرہ اور اپنے عہد سے زندہ تعلق اور مختلف حالات و ضروریات کے لیے نمونہ اور مثالِ کامل پیش کر سکیں۔ خود سید المرسلین، خاتم النبیین ﷺ کو بھی نوع بشر کے لیے اسوۂ کامل بنا کر بھیجا اور آپ کو ان تمام مراحل اور زندگی کے شعبوں سے گزارا جو انسانی زندگی کے فطری و ضروری مرحلے ہیں یعنی ولادت، شباب، ضروریات، فرض، والدین، جنگ، امن، حاکمی، رعایا، اولاد کی پیدائش اور ان میں بعض کی وفات بھی، جن کے ذریعے ان کا کمال معلوم ہو سکے اور ان کی زندگی ایک مکمل نمونہ بن سکے۔ مراحل شعور سے لیکر وفات (حدیث، سیرت، سنت، ...) مستند ترین معلومات جمع ہو گئے تاکہ ہر زمانے میں کسی بھی مثال سامنے رکھ سکیں اور معلمین و مصلحین کو راہ دکھا سکیں، اسی لیے قرآن مجید نے آپ کے متعلق فرمایا

لقد لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الآخر

وذکر اللہ کثیرا (الاحزاب ۲۱)

رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور روز آخرت سے امید اور ذکرِ الٰہی کرے۔

چنانچہ اس کے بعد آپ ﷺ کی حیات طیبہ مکی اور مدنی دور میں ہر طرح کے حالات، معاشرہ، قوم، تہذیب، تمدن، قوت، استطاعت، فراغت، عسرت، شب و روز کی عادات اور اخلاق، اختلافات، ذوق و صلاحیت کے تنوع کے ساتھ ایک مکمل حیثیت میں سامنے آئی، جس میں بیک وقت ایک گھر کی بشری ضرورتوں کے ساتھ آپ کی حیاتِ طیبہ میں پچاس سال تک اور آپ کی وفات کے بعد خلافتِ راشدہ کے عہد میں ایک مثالی معاشرہ تھا اس میں قدرتی طور پر شادی بھی ہوتی تھی، نکاح بھی ہوتے تھے، طلاق بھی ہوتی تھی، نکاح کے بعد رخصتی بھی، کیا جاتا تھا، اور اس کی ضرورت پیش آئی تو کبھی لوٹایا جاتا تھا، بھی تحسین ہوتا تھا اور کسی کی شکایت بھی، معاملات میں بیع بھی اور قرض بھی، والدین کے انتقال کے بعد میراث کی تقسیم ہوتی تھی، ملازمت، مزدوری اور حصہ داری بھی، تجارت، زراعت اور وقف معیشت میں مشارکت اور حصہ داری بھی ہوتی تھی، غرض زندگی پوری تنوع کے ساتھ موجود تھی اور مستند اور بہترین ذرائع سے مستند روایات کے ذریعہ اس کی ایک تصویر محفوظ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يا ايها الذين امنوا ادخلوا في السلم كافة ولا تتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين (بقره ۲۰۸)

اے ایمان والو اسلام میں [illegible] داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے

[illegible]

[illegible] والمصير

[illegible]

الحمد لله الذى هدانا لهذا وما كنا لنهتدى لولا ان هدانا الله لقد جاءت رسل ربنا بالحق

وما علينا الا البلاغ المبين

عالم اسلام میں احساس کمتری کا مرض
اور اس کے اثرات و نتائج

[illegible]

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طرف سے منتقل ہوتا چلا جاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت حال یہ ہے کہ [illegible] اخلاق [illegible]
[illegible] انقلاب انگیز [illegible]
[illegible] کے تعلیم یافتہ طبقہ میں [illegible] پیدا ہو گیا ہے، انگریزی میں
(INFERIORITY COMPLEX) کہتے ہیں [illegible] اس طبقہ میں جو کہ ملک کی
[illegible] (قیادت کی جگہ [illegible] جدید تعلیم یافتہ طبقہ [illegible]
[illegible] ان کی حقیقت [illegible] طبقہ کی
[illegible]
[illegible] تعلیم یافتہ طبقہ [illegible]
تمام قیادت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تعلیم یافتہ طبقہ کی

اس کا اظہار کیا اور کہتے ہیں کہ البانیہ کی ایک مجلس شوریٰ ہوتی ہے جس کے سامنے رکھا گیا کہ جائزہ لیا
گیا کہ اس وقت البانیہ کے نظام کے خلاف کیا کیا حرکات ہیں کیا کمزوریاں ہیں جو پیدا ہو رہی ہیں
کر رہی ہے تو اس مجلس (مجلس البانیہ) نے یہ کہا کہ سب سے بڑا خطرہ تیار ہو رہا ہے کس سے خطرہ
تھا یا سرمایہ داری کا کسی نے اشتراکیت کا مجلس کا جو صدر بھی تھا وہ سب کا جو خطرہ بیان کیا
کہ اس کا جواب سوچا گیا ہے یہ بات ہے جب بیٹھنے کا موقع آیا تو اس نے کہا کہ اصل خطرہ مذہب ہے
اس نے کہا۔ یہ اقبال کا کلام ہے کہ انہوں نے ابلیس کی زبان سے اس حقیقت کو ظاہر کیا ہے

ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دیں کی احتساب کائنات

یہ دو لائنیں خطرے ہیں ان سے مجلس ڈرتے ہیں سب کا علاج سوچنا ہے
سرمایہ داری کے خلاف اشتراکیت کے خلاف انتظام کر لیا ہے لیکن مجلس کا اصل ڈر یہ ہے کہ وہ
قوم بیدار نہ ہو جائے جس کا کام احتساب کائنات ہے جو پوچھ سکتی ہے کہ یہ کیوں ہوا یہ غلط
ہے یہ ظلم ہے یہ جائز ہے یہ ناجائز ہے یہ شیطانی کام ہے یہ رحمانی کام ہے یہ خدا کے منشاء
کے مطابق ہے یہ خلاف ہے تو اس سے ڈرتا ہوں چنانچہ اس نے کہا کہ

مست رکھو ذکر و فکر صبح گاہی میں اسے
پختہ تر کر دو مزاج خانقاہی میں اسے

تم اس کو اس میں لگا دو کہ عبادت کرتے رہیں اور ذکر کرتے رہیں تصوف کا اس
کے ذہن میں بات ڈالو اس کے مطابق اس نے کہا کہ ذکر صبح گاہی میں رہیں تو یہ جو
کرتے ہیں خطرے ہیں سب مست ہو جائیں گے اور ہم بالکل آزادی کے ساتھ اپنا کام کر سکیں
گے

مگر بات یہ ہے کہ جو خطرے ہیں جن پر ہم گفتگو کر رہے ہیں یہ ایک اسلامی فکر ہے
کہ کیا جائے اس کے لئے فکری طور پر بلند معیار ہو سے عام علمی طرز تحریر اور بلند معیار سے
کتابیں لکھی جائیں اور تحریریں کی جائیں یہ سب کے بس کی تعلیم یافتہ طبقے سے ملا جائے
اس کے اندر سے دین کے بارہ میں اور اسلام کے بارہ میں احساس کمتری نکل جائے
اس کے علاوہ جماعتی تنظیم کی تبلیغی اور تربیتی کی فکر بھی ساتھ آتی ہے کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible] تہذیب [illegible]

[illegible] اسلام [illegible] تعلق

[illegible]

[illegible] میں ایک مغربی تہذیب [illegible]

[illegible] میں مغربی تہذیب کی [illegible]

[illegible] تعلیم یافتہ طبقہ [illegible] اسلام کے عروج کے لیے [illegible]

[illegible]

آپ ان کے لیے [illegible] بھی اہل علم

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

علم کا بھی ایک قانون ہے

[illegible]

[illegible]

تدوین کی ضرورت

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ طالب علم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور شہر [illegible] تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علم دین کا اعتبار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت امام شافعی کا شعر یاد کیجئے

شکوت الی وکیع سوء حفظی

فارشدنی الی ترک المعاصی

فان العلم نور من الہ

ونور اللہ لا یعطی لعاصی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

قیام جاپان کا دور

[illegible]

[illegible]

و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

اصل مسئلہ ترجیح کا ہے

[illegible]

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين خاتم النبيين وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد

دل سلامت

[illegible] پہلے سلام [illegible]

[illegible] کی جانے [illegible]

[illegible]

[illegible] جیسا کہ [illegible]

فاذا دخلتم بيوتا فسلموا على انفسكم تحية من عند الله مباركة طيبة

جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو [illegible]

[illegible] کے طور پر اللہ کی طرف سے [illegible]

موقع سے فائدہ اٹھائیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس کی طرف [illegible]

[illegible]

باب [illegible] علم حدیث

[illegible]

[illegible]

[illegible] زندگی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا ایک بات [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی بات

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] علم کے [illegible] [illegible] کی [illegible]

آپ کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] یہاں

[illegible] آپ کے [illegible]

[illegible] یہاں بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا ترجمہ

[illegible]

[illegible] القرآن [illegible]

[illegible]

[illegible] القلوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصل میں [illegible] محبت والے [illegible] [illegible] ہو جاتا ہے

بے ادبی کا انجام

ایک عجیب واقعہ [illegible] شاید [illegible] حضرت شاہ عبد العزیز کے شاگردوں میں ایک صاحب تھے [illegible] [illegible] ایمان پر [illegible] [illegible] [illegible] کے ہاتھ پر [illegible] [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] لوگوں نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] حضرت [illegible] [illegible] آپ [illegible] [illegible] ہے

علامہ [illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (مطبوعہ) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سلطان [illegible] کے [illegible] حضرت [illegible] [illegible] صاحب کے [illegible] [illegible] [illegible] تو صاحب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک عجیب [illegible] معلوم [illegible] [illegible] [illegible] حضرت [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعوت و تبلیغ اور مطالعہ کے لیے مستند کتب

حیاۃ الصحابہ	۳ جلد اردو ترجمہ	مولانا محمد یوسف کاندھلوی مولانا محمد احسان صاحب
حیاۃ الصحابہ	۳ جلد انگریزی	
فضائل اعمال	اردو	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل اعمال	انگریزی	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل صدقات مع فضائل حج	اردو	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل صدقات	انگریزی	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل نماز		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل قرآن		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل رمضان		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل حج		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل تبلیغ		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
فضائل ذکر		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
حکایات صحابہ		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
شمائل ترمذی		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا
منتخب احادیث	اردو	مولانا محمد یوسف کاندھلوی ترتیب مولانا محمد سعد
منتخب احادیث	انگریزی	مولانا محمد یوسف کاندھلوی ترتیب مولانا محمد سعد

ناشر: دارالاشاعت [illegible]

خواتین کے لئے دلچسپ قرآنی اور مستند اسلامی کتب

- تحفہ خواتین — حضرت تھانوی
- بہشتی زیور — مکمل مدلل
- اسلام کا نظام عفت
- اسلامی شادی
- [illegible]
- اسلام کا نظام عفت و عصمت — مفتی ظفیر الدین
- [illegible] — حضرت تھانوی
- خواتین کے لئے شرعی احکام — [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- خواتین کا طریقۂ نماز
- خواتین کی اسلامی معلومات
- ازواج مطہرات
- ازواج انبیاء
- ازواج صحابہ کرام
- حیات صحابیات
- نیک بیبیاں
- جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین
- [illegible]
- [illegible]
- تحفۂ دلہن
- مسلمان خواتین کے لئے [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- عورت جنت کے دروازے پر
- اسلامی شادی
- خواتین کی اسلامی [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

ناشر: دار الاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی فون [illegible]